بیاضِ عرشی

مولوی

رحمۃ اللہ علیہ

مرزا محمد نذیر صاحب

عرشیؔ حنفی نقشبندی مجددی

بیاضِ عرشی

یعنی

اعلیحضرت مولانا مولوی مرزا محمد نذیر

صاحب عرشی حنفی نقشبندی مجددی

مؤلف

مفتاح العلوم شرح مثنوی مولانا روم رح

کے

ان مجرب عملیات و تعویذات کا مجموعہ کہ جن کو حضرت ممدوح نے

کمال مہربانی سے افادۂ عام کے لئے شائع کرنے کے لئے مرحمت فرمایا

مقدمہ

عملیات وتعویذات کا جواز اور اُن کی بعض ضروری شرائط

بعض اسلامی فرقے مثلاً وہابیہ نجدیہ جو یہ کہتے ہیں، کہ رقی و عزائم اور تعویذات و تمائم کا استعمال قطعاً اور کلیۃً نادرست ہے، خواہ اُن میں کلماتِ الٰہیہ اور اسمائے متبرکہ اور ادعیہ ماثورہ کا استعمال ہی کیوں نہ ہو، یہ سراسر دعوائے بے دلیل ہے۔ تعویذات و رقی کا استعمال خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی و ماثور ہے۔ عَنْ اَنَسٍ قَالَ رَخَّصَ رَسُوْلُ اللّٰهِ فِي الرُّقْيَةِ مِنَ الْعَيْنِ وَالْحُمَةِ وَالنَّمْلَةِ یعنی حضرت انس رض سے روایت ہے، کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نظرِ بد اور زہریلے جانوروں کے کاٹنے اور پھوڑے پھنسی پر کچھ پڑھ کر دم کرنے کی اجازت دی۔ (مشکوٰۃ شریف) نیز حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی قدس سرہٗ نے اپنی کتاب قول الجمیل میں اور حضرت شاہ عبد العزیز صاحب محدث دہلوی نے اپنے فتاویٰ میں بہت سے عملیات درج فرمائے ہیں۔ اگر سُنتِ نبوی میں عملیات و رقی کی اجازت نہ ہوتی، تو یہ بندگانِ دین جو [illegible] قلزمِ احادیث کے سب سے بڑے امیر البحر ہیں۔ ان کو کب روا رکھتے، اور اُن کی اشاعت کیوں کرتے، کیا یہ علماء ان بزرگوں سے زیادہ سنتِ نبویہ کو سمجھتے ہیں؟ اور وہ ان سے بڑھ کر تعلیماتِ نبویہ کے رمز شناس ہیں؟ اس سے بھی عجیب بات اور سنیئے، نواب صدیق حسن خاں صاحب جو فرقہ وہابیہ کے ایک مشہور مفسر و محدث ہیں

اور جو سر زمینِ ہند میں تحریکِ وہابیت کے ایک بڑے علمبردار مانے جاتے ہیں۔ خود اُنہوں نے تعویذات و رقی اور عملیات پر ایک مستقل کتاب بنام الداء والدواء لکھی ہے، اور اُس کے دیباچے میں وہ فرماتے ہیں:۔

"ہر چند کہ اعلیٰ درجہ احسان کا یہ ہے کہ انسان رقیہ نہ کرے اور نہ کرائے کیونکہ اس پر وعدہ دخولِ جنت کا بلاحساب حدیث صحیح میں آیا ہے۔ لیکن یکسر خلق توکل علی اللہ نہیں ہوتی۔ اس لئے شارع علیہ السلام نے رقیہ کو جائز رکھا ہے۔ مگر اس شرط سے کہ آیت یا حدیث سے ہو اور عربی زبان میں مفہوم المعنی ہو۔ لہٰذا مشائخ اور اہلِ علم نے اس طرح کے رقی ذکر کئے ہیں، اور خلق میں ان کا نفع دیکھا گیا ہے۔"

ہمارا رات دن کا مشاہدہ ہے کہ بعض امراض مثلاً بواسیر، گھیا بھنی، خنازیر، ناسور اور دیگر امراض و شیوع پر کلمہ کلام پڑھ کر دم کرنے سے ایک بیّن فائدہ پہنچتا ہے، بلکہ بعض اوقات جب کسی مرض پر کوئی طبی یا ڈاکٹری دوا اثر نہ کرے، اور بجائے فائدہ کے نقصان ہوتا چلا جائے، تو مریض کے گلے یا عضو ماؤف پر ایک تعویذ یا گنڈہ کا باندھ دینا یا کچھ پڑھ کر دم کر دینا ایک حیرت انگیز طریقے سے پیغامِ شفا بن جاتا ہے۔ اور اس غیبی تاثیر کو دیکھ کر جس کا سر رشتہ کسی ظاہری اور حسی سبب کے ساتھ وابستہ نظر نہیں آتا، حکیم اور ڈاکٹر بھی انگشت بدندان رہ جاتے ہیں۔ سانپ، بچھو، سگ دیوانہ وغیرہ جانوروں کی ایذائیں دم وغیرہ کے ساتھ اس حیرت خیز طریقے سے زائل ہو جاتی ہیں، کہ طب اور ڈاکٹری جن کا کام صرف یہ ہے کہ محسوس اسباب کے ذریعہ سے مقصود تک پہنچیں، اس غیر محسوس و غیر مستقل اور غیر مدرک ذرائع کو موصل الی المقصود دیکھ کر عجز و بیچارگی سے دم بخود رہ جاتی ہیں۔ موجودہ زمانے میں ہمارے فرقہ وہابیہ کی طرح ہندوؤں میں سے سکھوں کا فرقہ بھی عملیات کا بے حد منکر ہے۔ ایک مرتبہ ایک سکھ لڑکے نے جو راقم کا شاگرد تھا، شکایت کی، کہ میری پنڈلیوں پر مدت سے پھلکے نکلے ہیں۔ اُن کے لئے کوئی دوا مرحمت ہو۔ راقم نے کہا، کہ دوا دارو میں پھلکوں کو کاٹنا، چھیلنا یا اُن پر کوئی تیز دوا لگانی پڑے گی، جس سے تم کو خواہ مخواہ تکلیف ہوگی، اور پھر اُس سے پھلکوں کا زائل ہونا بھی یقینی نہیں۔ اگر تم کہو، تو ایک عمل کے ذریعہ سے ان کا علاج کیا جاسکتا ہے جس سے نہ کوئی تکلیف ہو، نہ اذیت پہنچے، اور شفا بھی ہو جائے۔ [illegible]

اور رنگ چوکھا آئے۔ وہ لڑکا گریجویٹ پڑھا ہوا، اور سکھی عقائد و مراسم کا پورا پابند تھا عمل و تعویذات کو ڈھکوسلا سمجھتا تھا۔ اس بات کا اُس پر چنداں اثر نہ ہوا۔ تاہم اُس نے اُستاد کی رائے کی تعمیل مناسب سمجھ کر جو چیز اُس سے کہی گئی، حاضر کی، اور اُس پر عمل کیا گیا۔ پانچ چھ روز کے بعد لڑکے نے نہایت حیرت و استعجاب اور کمال عقیدت و ارادت سے التماس کی کہ آپ کے عمل سے بڑا فایدہ ہُوا۔ اُس نے بتلایا، کہ دونوں پنڈلیاں جو کیلے اور کھُردرے ہکوں سے خارستان بنی ہوئی ہیں، اب صاف ہوتی چلی جا رہی ہیں بطور ہیلے جڑ سے پتلے ہو کر خود بخود کٹ کر گرنے شروع ہو گئے۔ غرض جس چیز سے بنی نوع کے لئے ایک فائدہ عظیم متصور ہو، اور ایک خلق کثیر کی تکلیف رفع ہو، بلکہ بعض مرتبہ جانیں بھی بچ جائیں، اور ساتھ ہی اس میں کسی فعل شرک و بدعت کا ارتکاب بھی لازم نہ آئے، تو اُس کے ناجائز ہونے کی کیا وجہ ہو سکتی ہے۔ بلکہ وہ تو پیغمبری تعلیمات میں افادہ خلق ہونے کی وجہ سے مامور بہ ہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا گیا۔ کہ یا رسول اللہ ہم لوگ بچھو کے کاٹنے پر ایک دم کیا کرتے ہیں۔ اور آپ نے دم کرنے سے منع فرمایا ہے۔ تو اُن لوگوں نے وہ کلام جس سے دم کرتے تھے، آپ کو سُنایا۔ تو حضور نے فرمایا۔ ما ادی بھا باسا من استطاع منکم ان ینفع اخاہ فلینفعہ یعنے میرے نزدیک اس میں کوئی مضائقہ نہیں۔ جو شخص اپنے بھائی کو کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے، اُسے پہنچانا چاہئے۔ ایک اور حدیث میں آیا ہے۔ احب عباد اللہ تعالیٰ الیہ انفعھم لعبادہٖ۔ یعنے اللہ تعالیٰ کے نزدیک تمام بندوں میں سے زیادہ پیارا وہ شخص ہے۔ جو اُس کے بندوں کو زیادہ فائدہ پہنچائے۔ اوپر کی حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ عزائم و رقی سے آنحضور کا منع فرمانا اس امر پر مبنی تھا، کہ اہل عرب ایام جاہلیت سے جس قسم کے منتر اور جھاڑ پھونک کرنے کے عادی تھے۔ اُن میں عموماً شیطانوں اور بتوں کا ذکر ہوتا تھا جس میں شرک و کفر لازم آتا ہے۔ اور شرک و کفر کی جڑیں کاٹنا اور توحید کے شجر کو بارور بنانا اسلام کا اولین مقصد ہے۔ اِس واسطے حضورؐ نے پہلے کلیتہً رُقی سے لوگوں کو منع فرمایا۔ لیکن جب دیکھا، کہ بعض رُقی میں کوئی وجہ شرک و کفر کی نہیں ہے تو اجازت دیدی۔ گویا عزائم مطلقاً ممنوع نہیں ہیں۔ بلکہ ان میں سے وہی ممنوع ہیں جو مخرب ایمان اور مستلزم شرک ہوں۔ چنانچہ اس کی تصریح اس حدیث سے ہوتی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ لا باس بالرقی مالم یکن فیہ شرک یعنے رُقی میں کوئی حرج نہیں، تا وقتیکہ اُن میں کوئی شرک کی بات نہ ہو+

مگر اِس کے ساتھ ہی یہ بات بھی ملحوظ ہے، کہ اعمال و نقوش کے کام کو ایک کھیل یا ذریعہ معاش نہ بنا لیا جائے۔ اِس کے آداب و قواعد کا پورا لحاظ رکھنا لازم ہے۔ یہ کام اُس شخص کو زیبا ہے، جو متقی و پرہیزگار، خدا ترس اور متبع شریعت ہو۔ جس کو کوئی طمع، حکام دُنیا یا کوئی غرض نفسانی اس پاک فن کے ناجائز استعمال پر آمادہ نہ کرے، بلکہ محض افادہ خلق کے لئے اس سے کام لے۔ اور جو کچھ نذر نیاز پیش کی جائے، اُس کو محض ایک عقیدت مندانہ ہدیہ سمجھ کر لے، عمل کا معاوضہ نہ سمجھے۔ حتیٰ کہ اگر ایک طالب عمل تعویذ وغیرہ لے کر کچھ بھی نقد نہ دے، تو اُس پر دل گرفتہ و ناراض نہ ہو۔ اور اپنی نیت محض افادہ خلق کی رکھ کر اس سے درگذر کرے۔ اگر اِس فن شریف کو محض روزی کمانے کا حیلہ بنا لیا جائے، اور تعویذ و نقش کی فیس دوکانداروں کی طرح لڑ جھگڑ کر وصول کی جائے، اور عدم ادائگی فیس کی صورت عمل کو بدی کے ساتھ کیا جائے، یا بطور خیانت اُس کو ناقص رکھا جائے، تو یہ باتیں شان بندگی کے لئے بالکل غیر موزوں ہیں، اور ایسے عاملوں کے عملیات و تعویذات مسلوب البرکتہ اور بے اثر ہو جاتے ہیں۔ نیز وہ افادہ خلق کے ثواب سے محروم رہ جاتے ہیں۔ بلکہ کسی نہ کسی صورت میں مبتلائے شامت ہونے کا بھی اندیشہ ہے +

الحمد دواخانہ ساہیوال

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

پہلا باب

سُورو آیات قرآنیہ کے فضائل و خواص

حاجی ... علی ضیاء احمد
الحمد
الحمد دواخانہ ساہیوال

بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل

نجات آخرت بسم اللہ شریف کے اُنیس ۱۹ حروف ہیں۔ یہی تعداد دوزخ کے مؤکلین کی ہے۔ بزرگان دین نے لکھا ہے کہ جو شخص اس کا ورد رکھے، اُس کو دوزخ کا اندیشہ نہ ہوگا +

رُعب وقار بسم اللہ شریف کا وِرد بکثرت رکھنے سے عالم علوی میں قدر و منزلت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے ساتھ رکھے۔ لوگوں کے قلوب میں اُسکی ہیبت اور رُعب پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں، کہ جو شخص بسم اللہ شریف کو چھ سو پچیس ۶۲۵ مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالےٰ اُس کو عزت و جلال کے لباس سے ملبوس کر دیتا ہے، اور اللہ کے حکم سے وہ ہر شخص کی ایذاء سے محفوظ رہے گا۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں، کہ میں نے اس کو آزمایا ہے، اور بحمد للہ درست پایا +

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

قضائے حاجات بسم اللہ شریف کا ہر عمل نہایت عجیب معمول ہے اور بہت سے بزرگان دین سے منقول ہے۔ کہ بعد عشاء باوضو بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ ہر ہزار کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔ اللہ کے فضل سے جو بھی مراد ہوگی۔ بر آئیگی +

حصول مطالب اگر بسم اللہ شریف کو اس کے حروف کے اعداد بحساب ابجد کے مطابق یعنے سات سو چھیاسی ۷۸۶ مرتبہ پڑھ کر چھ رکعت دو دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ بعد الم نشرح پندرہ ۱۵ مرتبہ پڑھیں۔ پھر دعا مانگیں۔ اللّٰھم انی اسئلک بفضل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ واسألک بعظمۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم واسألک بجلالۃ وسناء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم واسألک بھیبۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبحرمۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم و بجبروت وملکوت وکبریاء بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وبعزۃ وقوۃ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ارفع قدری ویسر امری واجبر کسری واغن فقری واطل عمری بفضلک وکرمک واحسانک یا من ھو کھیعص حمعسق الم المر اسم اللہ الاعظم اللہ لا الٰہ الا ھو الحی القیوم العلی العظیم الاکرم ذوالجلال والاکرام واسألک بجلال الھیبۃ وبعزۃ العزۃ واسألک بکبریاء العظمۃ وبجبروت القدرۃ ان تجعلنی من الذین لا خوف علیھم ولا ھم یحزنون واسألک بدوام البقاء وضیاء النور ان تجعلنی من الصالحین واسألک بحسن البھاء وباشراق وجھک الکریم ان تدخلنی برحمتک فی جنات النعیم یا رب العلمین وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ اٰلہٖ واصحابہٖ وسلم تو ہر مراد و مقصد پورا ہو سکتا ہے ∴

حل مشکلات حضرت خطیب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، کہ بسم اللہ کی بدولت اللہ تعالےٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی بسم اللہ کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا۔ بسم اللہ کے اثر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتش نمرود گلزار بن گئی۔ بسم اللہ ہی کے سبب سے

پہلا باب

سُورو آیاتِ قرآنیہ کے فضائل و خواص

الحمد دواخانہ

بسم اللہ شریف کے خواص و فضائل

نجاتِ آخرت

بسم اللہ شریف کے اُنیس (19) حروف ہیں۔ یہی تعداد دوزخ کے ملائکہ موکلین کی ہے۔ بزرگانِ دین نے لکھا ہے کہ جو شخص اس کا وِرد رکھے، اُس کو دوزخ کا اندیشہ نہ ہوگا۔

رُعب و وقار

بسم اللہ شریف کا وِرد بکثرت رکھنے سے عالمِ علوی میں قدر و منزلت پیدا ہو جاتی ہے۔ جو شخص اس کو چھ سو مرتبہ لکھ کر اپنے ساتھ رکھے۔ لوگوں کے قلوب میں اُسکی ہیبت اور رُعب پیدا ہو جاتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں، کہ جو شخص بسم اللہ شریف کو چھ سو پچیس (625) مرتبہ لکھ کر اپنے پاس رکھے، اللہ تعالٰے اُس کو عزت و جلال کے لباس سے ملبوس کر دیتا ہے، اور اللہ کے حکم سے وہ ہر شخص کی ایذا سے محفوظ رہے گا۔ یہ بزرگ فرماتے ہیں، کہ میں نے اس کو آزمایا ہے، اور بحمد للہ درست پایا۔

قضائے حاجات

بسم اللہ شریف کا ہر عمل نہایت عجیب معمول ہے اور بہت سے بزرگانِ دین سے منقول ہے کہ بعد عشاء باوضو بارہ ہزار مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ ہر ہزار کے بعد درود شریف پڑھ کر اپنی حاجت کے لئے دعا کرے۔ اللہ کے فضل سے جو بھی مراد ہوگی بر آئیگی۔

حصولِ مطالب

اگر بسم اللہ شریف کو اس کے حروف کے اعداد بحساب ابجد کے مطابق یعنے سات سو چھیاسی (786) مرتبہ پڑھ کر چھ رکعت دو دو رکعت کے بعد سلام پھیر کر پڑھیں۔ اور ہر رکعت میں سورہ فاتحہ بعد الم نشرح پندرہ (15) مرتبہ پڑھیں۔ پھر دعا مانگیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِفَضْلِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ وَاَسْأَلُکَ بِعَظْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْأَلُکَ بِجَلَالِہٖ وَسَنَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَاَسْأَلُکَ بِھَیْبَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِحُرْمَۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِجَبَرُوْتِ وَمَلَکُوْتِ وَکِبْرِیَاءِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَبِعِزَّۃِ وَقُوَّۃِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَرْفِعْ قَدْرِیْ وَیَسِّرْ اَمْرِیْ وَاجْبُرْ کَسْرِیْ وَاَغْنِ فَقْرِیْ وَاَطِلْ عُمْرِیْ بِفَضْلِکَ وَکَرَمِکَ وَاِحْسَانِکَ یَا مَنْ ھُوَ کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓ عٓسٓقٓ الٓمٓ الٓمٓرٰ اِسْمُ اللّٰہِ الْاَعْظَمُ اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ الْاَکْرَمُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَاَسْأَلُکَ بِجَلَالِ الْھَیْبَۃِ وَبِعِزَّۃِ الْعِزَّۃِ وَاَسْأَلُکَ بِکِبْرِیَاءِ الْعَظْمَۃِ وَبِجَبَرُوْتِ الْقُدْرَۃِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الَّذِیْنَ لَا خَوْفٌ عَلَیْھِمْ وَلَا ھُمْ یَحْزَنُوْنَ وَاَسْأَلُکَ بِدَوَامِ الْبَقَاءِ وَضِیَاءِ النُّوْرِ اَنْ تَجْعَلَنِیْ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ وَاَسْأَلُکَ بِحُسْنِ الْبَھَاءِ وَبِاِشْرَاقِ وَجْھِکَ الْکَرِیْمِ اَنْ تُدْخِلَنِیْ بِرَحْمَتِکَ فِیْ جَنّٰتِ النَّعِیْمِ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ تو ہر مراد و مقصد پورا ہو سکتا ہے۔

حلِّ مشکلات

حضرت خطیب رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں، کہ بسم اللہ کی بدولت اللہ تعالٰے نے حضرت آدم علیہ السلام کی توبہ قبول فرمائی بسم اللہ کی برکت سے حضرت نوح علیہ السلام کی کشتی نے کوہ جودی پر قرار پکڑا، بسم اللہ کے اثر سے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر آتشِ نمرود گلزار بن گئی۔ بسم اللہ ہی کے سبب سے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون پر فتح پائی، اور وہ کا فر دریائے نیل میں غرق ہوا۔ بسم اللہ کے طفیل حضرت سلیمان علیہ السلام کے لئے تمام جن و پری مطیع ہوگئے۔ بسم اللہ ہی کے پڑھنے سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا دم مادرزاد اندھوں اور کوڑھیوں کے لئے باعث شفا تھا۔ پھر یہی بسم اللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے موجب نصرت دین و قہر اعدا و فتح بلاد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کا وعدہ ہے، کہ جو مومن بسم اللہ پڑھ کر کام کریگا، اُس میں برکت دی جائیگی۔ اور جو شخص طلب حاجت کے وقت اس کو پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اُس کی ہر مُراد کو پورا کریگا +

دفع بلیّات

جو شخص سوتے وقت اکیس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھے اللہ تعالیٰ اُس کو رات بھر شیطان کے شر سے محفوظ، اُس کے مال کو چوروں سے مامون رکھیگا۔ اور اُس کو مرگ مفاجات اور ہر بلا سے بچائیگا +

تذلیل ظالم

کسی ظالم و ستمگر کے سامنے پچاس مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھی جائے، تو اللہ تعالیٰ اس کو ذلیل کر دیتا ہے +

ہر قسم کا درد

اگر جسم کے کسی مقام پر ریحی، عصبی یا التہابی درد کسی قسم کا ہو، ایک سو مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کر دو۔ اور اسی طرح تین دن تک دم کرتے رہو۔ اللہ کے فضل سے شفا ہو جائیگی +

حُبّ

جو شخص پانی کے پیالے پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کرے اور یہ پیالہ کسی کو پلا دے، تو وہ اُس سے محبت و اُلفت کرنے لگیگا +

حصول مرادات

جو شخص سات روز تک روزانہ سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ شریف کا ورد حسن نیت سے کریگا، خواہ کسی نفع کے حاصل کرنے کی غرض سے ہو۔ یا کسی شر کا دفع کرنا مقصود ہو، یا دوکان و تجارت کا چلانا مطلوب ہو، اللہ تعالیٰ اُس کی مُراد بر لائیگا +

تیزی ذہن

قدح آب پر سات سو چھیاسی مرتبہ بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے اور اُس پانی میں سے قدرے کسی کند ذہن کو طلوع آفتاب کے وقت پلا دیا جائے۔ تو سات روز تک ایسا کرنے سے وہ ذہین و ہوشیار اور قوی الحفظ ہو جائیگا +

تسخیر خلق

یہ بسم اللہ شریف کا عجیب عمل ہے۔ جو صاحب عمل کرنا چاہیں وہ بسم اللہ کے اُس ذات وحدہٗ کی جس کا کوئی شریک نہیں کہ جو شخص اس کو ورد کریگا وہ لوگوں کی نظروں میں ہر دلعزیز، مقبول و محبوب ہو جائے گا۔ ہر شخص اُس کی عزت کریگا، اُس کا وقار مانے گا۔ اُس کی ہر بات کے آگے سر تسلیم خم کریگا۔ حکام اُس کا ادب کرینگے۔ عوام اُس کو آنکھوں پر بٹھائیں گے۔ وہ عمل یہ ہے کہ جمعرات کے روز روزہ رکھیں، اور بعد غروب آفتاب پانچ بجے سے افطار کریں۔ مغرب کی نماز کے بعد ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ پڑھیں۔ پھر نماز عشاء ادا کر کے حسب معمول خوابگاہ میں لیٹ جائیں، اور بلا لحاظ تعداد بسم اللہ پڑھتے جائیں، حتیٰ کہ نیند آجائے۔ جب جمعہ کی صبح کو جاگیں، تو نماز فجر پڑھ کر ایک سو اکیس مرتبہ بسم اللہ کا ورد کر کے اُس کو حروف مقطعات کی صورت میں ایک کاغذ پر لکھیں، یعنے ب س م ا ل ل ہ ا ل ر ح م ن ا ل ر ح ی م، اور اس کاغذ کو اپنے پاس رکھ کر جس کام کو جس مقصد کے لئے جس مُدعا کے لئے جانا چاہیں، جائیں۔ فوز و فلاح اور فتح و نصرت استقبال کرے گی +

سرسبزی زراعت

ایک کاغذ پر بسم اللہ شریف ایک سو ایک مرتبہ لکھ کر وہ کاغذ کھیتی میں دفن کیا جائے، تو فصل خوب ہری بھری ہوگی۔ پیداوار کافی ہوگی۔ اور تمام ارضی و سماوی آفات سے محفوظ رہے گی +

سلامتی اولاد

جس عورت کے بچے مر مر جاتے ہوں، اُس کو ایک کاغذ پر بسم اللہ شریف اکسٹھ مرتبہ لکھ کر دیجائے۔ کہ اپنے پاس بطور تعویذ رکھے۔ انشاء اللہ اُس کی اولاد ہر آفت سے محفوظ اور زندہ و سلامت رہے گی +

صید ماہی

لکھا ہے، کہ اگر ایک سیسے کی تختی پر بسم اللہ شریف لکھ کر اُسے ماہی گیر کے جال میں رکھ دیا جائے، تو مچھلیاں بکثرت آئیں +

سلاطین پر اثر ڈالنا

اگر ایک کاغذ پر حرف الرحمٰن الرحیم پانسو مرتبہ لکھ کر اس پر ڈیڑھ سو مرتبہ پوری بسم اللہ پڑھ کر دم کیا جائے، اور یہ ورق اپنے پاس رکھ کر جس ظالم سے ظالم حاکم، یا بدمزاج سے بدمزاج بادشاہ کے حضور میں جائیں، وہ مہربانی سے پیش آئیگا +

شرکت جنگ وجدل

اگر ایک کاغذ پر ایک سو نوے مرتبہ حرف الرحیم لکھ کر اپنے پاس رکھیں، تو خواہ گھمسان کی لڑائی میں جانا پڑے، دشمن کے اسلحہ کا کچھ اثر نہ ہوگا +

علاج دردِ سر

اگر بسم اللہ شریف ایک کاغذ پر اکیس مرتبہ لکھ کر دردِ سر کے مریض کے سر سے باندھ دیں، تو انشاء اللہ شفاء پائے +

حصولِ مرادات

عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ جس شخص کی کوئی مراد ہو، اُسے چاہیئے کہ چہارشنبہ، پنجشنبہ، جمعہ، تین دن روزے رکھے۔ جمعہ کے روز غسل کر کے جامع مسجد کو جائے۔ اور کچھ صدقہ دے۔ جمعہ کی نماز کے بعد یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الۡحَیُّ الۡقَیُّوۡمُ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِیۡ یَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ الَّذِیۡ عَنَتۡ لَهُ الۡوُجُوۡهُ وَخَشَعَتۡ لَهُ الۡاَصۡوَاتُ وَوَجِلَتِ الۡقُلُوۡبُ مِنۡ خَشۡیَتِهٖ اَسۡئَلُكَ اَنۡ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَ اَنۡ تَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ یہاں پہنچ کر اپنی حاجت اور مراد کا ذکر کرے۔ اور اس کے پورا ہونے کی التجا کرے۔ حضرت عبد اللہ فرمایا کرتے تھے، کہ یہ عمل نااہل لوگوں کو نہ بتایا جائے، ورنہ وہ ایک دوسرے کے خلاف بددعا کرنے لگیں، اور وہ قبول ہو جائے +

مقہوری ظالمین

حضرت شیخ ابو ... [illegible] ... لکھتے ہیں، کہ اگر کسی ظالم و ستمگار کو ... [illegible]

تو اس کو سیسے کے پترے پر ذیل کا نقش بسم اللہ لکھنا چاہیئے۔ اور خالی خانوں میں اس ظالم کا نام لکھے جس کی صورت یہ ہے :-

۷۸۶ ۰

بسم	الله	الرحمن	الرحیم	
الله	الرحمن	الرحیم		بسم
الرحمن	الرحیم	۰	بسم	الله
الرحیم	۰	بسم	الله	الرحمن
۰	بسم	الله	الرحمن	الرحیم

پھر اس نقوش پتر کو ہینگ اور لہسن کی دھونی دیکر چولہے یا بھٹی یا لوہار کے آتشدان کے قریب دفن کر دیں۔ جہاں ہمیشہ آگ جلتی ہو۔ مگر خبردار آگ کا اثر پترے تک نہ پہنچے۔ ورنہ خود معمول کے ہلاک ہونے کا اندیشہ ہے۔ اور سات سو مرتبہ یوں دعا کریں۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ بِاسۡمِكَ الۡعَظِیۡمِ الۡاَعۡظَمِ وَهُوَ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ الَّذِیۡ عَنَتۡ لَهُ الۡوُجُوۡهُ وَخَشَعَتۡ لَهُ الۡاَصۡوَاتُ وَوَجِلَتۡ مِنۡ خَشۡیَتِهِ الۡقُلُوۡبُ اَنۡ تُصَلِّیَ وَتُسَلِّمَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰۤی اٰلِهٖ وَصَحۡبِهٖ وَاَنۡ تَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ فِیۡ (یہاں اس ظالم و ستمگار کا نام لے) اَللّٰھُمَّ اِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّهٗ یَرۡجِعُ عَمَّا هُوَ فِیۡهِ فَاهۡدِهٖ وَوَفِّقۡهُ وَاِنۡ کُنۡتَ تَعۡلَمُ اَنَّهٗ لَا یَرۡجِعُ عَنۡهُ فَاَنۡزِلۡ عَلَیۡهِ بَلَآءَكَ وَسَخَطَكَ وَغَضَبَكَ وَاَهۡلِكۡهُ اس کے آگے سات بار کہے۔ یَا قَاهِرُ یَا قَهَّارُ یَا قَادِرُ یَا مُقۡتَدِرُ یَا اَللّٰهُ۔ اس عمل سے اول تو وہ ظالم راہ راست پر آکر عدل و انصاف اختیار کریگا۔ ورنہ تباہ و برباد ہو جائیگا +

تقویتِ حافظہ

روزانہ بسم اللہ شریف ایک چینی کے پاک صاف برتن میں لکھ کر پانی میں گھول کر مریض نسیان کو پلایا جائے، تو اسکی حافظہ قوی ہو جاتا ہے +

علاج امراض

اگر چینی کے برتن میں بسم اللہ شریف حروف مقطعہ کی ... [illegible] ... میں لکھ کر پلائیں، تو اس سے ہر مرض سے شفا پانے کی امید ہے۔ اگر ... [illegible] ... کے ... [illegible]

پڑھ کر دم کریں۔ تو انشاء اللہ شفا ہوگی۔ خصوصاً جبکہ پڑھ کر آب دہن بھی آنکھ پر لگا دیں۔ بعض بزرگان دین فرماتے ہیں، کہ اگر کسی درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھیں، اور سات مرتبہ یہ دعا کریں۔ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنِّیْ سُوْءَ مَآ اَجِدُ وَفُحْشَہٗ بِدَعْوَۃِ نَبِیِّکَ الْمُبَارَکِ الْاَمِیْنِ الْمَکِیْنِ عِنْدَکَ ۔

بچھو کاٹے کا علاج

ایک برتن میں ٹھنڈے پانی اور نمک کی ایک ڈلی ڈال کر سات مرتبہ بسم اللہ شریف پڑھ کر دم کریں۔ اور پلا دیں۔ فوراً درد ساکن ہوگا۔

درد دندان

ایک لوح پر کچھ ریت پھیلا کر کسی میخ کے سرے سے اس پر یہ حروف لکھیں۔ ا ب ج د ہ و ز ح ط ی مریض اپنے دکھتے دانت یا داڑھ پر انگلی رکھے۔ اُدھر عامل پہلے حرف پر میخ نوک کے ساتھ کھڑی کرکے ایک مرتبہ بسم اللہ پڑھے، اور پوچھے، کہ کیا درد بند ہوگیا۔ اگر مریض کہے، بند نہیں ہوا، تو دوسرے حرف پر میخ رکھ کر دو مرتبہ بسم اللہ پڑھے۔ اور پھر پوچھے۔ اگر پھر بھی آرام نہ ہو، تو تیسرے حرف پر میخ رکھ کر تین دفعہ بسم اللہ پڑھے۔ غرض اسی طرح ہر مرتبہ مریض سے پوچھ کر اُس کو آرام نہ ہونے کی صورت میں اگلے حرف میں میخ کھڑی کرے۔ اور ایک مرتبہ زیادہ پڑھتا جائے۔ انشاء اللہ کسی نہ کسی حرف کی نوبت میں آرام آجائیگا۔ بشرطیکہ مریض حسن ظن رکھتا ہو مجرب و آزمودہ ہے۔

درد سر کا علاج

قیصر روم جب حضرت عمر رضی اللہ کے عہد مبارک میں خلافت راشدہ کا مطیع ہوگیا تھا۔ تو اُس نے حضرت عمر رضی اللہ کو لکھا، کہ مجھ کو ہمیشہ درد سر کی شکایت رہتی ہے۔ جس پر کوئی دوا موثر نہیں ہوتی۔ حضرت عمر رضی اللہ نے ایک ٹوپی بھیج دی۔ قیصر روم کے سر پر رکھی، تو فوراً درد تھم گیا۔ تعجب ہوا۔ دیکھا، تو اس میں صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم لکھا تھا۔ بولا، کہ یہ دین کس قدر بزرگ ہے، جس کی ایک آیت سے مجھے شفا ہوگئی۔ اور فوراً مسلمان ہوگیا۔

دفع زہر

ایک مرتبہ حضرت خالد ابن ولید رضی اللہ عنہ نے کفار کے کسی قلعہ کا محاصرہ کیا۔ اہل قلعہ نے تنگ آکر کہا، کہ ہم آپ کا دین اختیار کرنے کو تیار ہیں، بشرطیکہ اُس کی خوبی کی کوئی نشانی دکھاؤ۔ حضرت خالد رضی اللہ عنہ نے کہا، بہت اچھا۔ تم میرے پاس کوئی زہر قاتل لاؤ۔ وہ لوگ ایک پیالے میں زہر قاتل گھول کر لائے۔ آپ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر اُس کو پی گئے۔ کچھ اثر نہ ہوا صحیح و سالم کھڑے ہوگئے۔ یہ دیکھ کر سب لوگ بصدق دل مسلمان ہوگئے۔

خوشنودی حق

حضرت بشر حافی نے ایک پرزہ کاغذ پر بسم اللہ لکھی ہوئی زمین پر پڑی پائی۔ اُس کو اٹھا لیا۔ ان کے پاس صرف سوا دو درم تھے۔ اُس نقدی کی کچھ خوشبو خرید کر اُس کاغذ کے پرزہ کو خوشبودار کیا۔ خواب میں ان کو حق تعالیٰ کا دیدار ہوا۔ حق تعالیٰ نے فرمایا۔ یا بشر طیبت اسمی لا طیبن اسمک فی الدنیا۔ اے بشر تم نے میرے نام کو خوشبودار کیا۔ میں دنیا میں تمہارے نام کو خوشبودار بنا دوں گا۔

فاتحہ الکتاب کے فضائل و خواص

تالیف قلوب

اگر دو دوستوں میں پھوٹ پڑ جائے۔ یا دو بھائیوں میں تفرقہ پیدا ہو جائے۔ یا میاں بیوی میں ان بن ہو جائے تو کسی طریق سے اُن کے مابین اتحاد و اتفاق قائم کرا دینا بڑے ثواب کا کام ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے، کہ جو کوئی دو شخصوں میں صلح کرا دے۔ اُس کو شہید کے برابر اجر ملتا ہے۔ اس غرض کے لئے یہ عمل بڑا مجرب ہے، کہ باوضو بیٹھ کر ذیل کے کلمات گلاب اور زعفران سے کاغذ پر لکھیں۔ جن میں فریقین کے نام مع اُن کی والدہ کے موقع موقع پر درج کر دیں۔ اور اثنائے تحریر میں لوبان اور عود کا بخور پہنچائیں۔ فرض کرو، کہ فضل اور جعفر دو دوست ہیں۔ جن کے درمیان صلح کرانی مقصود ہے۔ تو عامل دونوں کی ماؤں کے ناموں کے ساتھ یوں لکھے گا:۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ بمحبۃ فضل ابن ہندہ لجعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ الرحمن الرحیم برحم فضل ابن ہندہ علی جعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحۃ الکتاب الشریفۃ مالک یوم الدین امتلاک فضل بن ہندہ لجعفر بن مریم طاعۃ للہ ولفاتحۃ

الکتاب الشریفۃ ایاک نعبد نعبد فضل بن ھندہ لجعفر بن مریم
طاعۃ للہ ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ وایاک نستعین استعان فضل
بن ھندہ باللہ تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ علٰے جعفر بن مریم
لیکون مطاوعالہ وتحت ارادتہ فی الاقوال والافعال طاعۃ للہ
تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ اھدنا الصراط المستقیم اھتدی
واستقام فضل بن ھندہ لجعفر بن مریم استقامہ محبۃ وسماع
قول طاعۃ للہ تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ صراط الذین انعمت
علیھم انعم فضل بن ھندہ بجمیع ما یطلب منہ جعفر بن مریم ویدوم
طاعۃ للہ تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفہ محبۃ وشفقہ ومودۃ
ورحمۃ ورافۃ غیر المغضوب علیھم ولا الضالین ضل فضل بن ھندہ
فی محبۃ جعفر بن مریم طاعۃ للہ تعالٰے ولفاتحہ الکتاب الشریفۃ
امین ونزعنا ما فی صدورھم من غل (تا متقابلین) (پارہ ۱۴، رکوع ۴) ولو انفقت
ما فی الارض جمیعا (تا حکیم) جب تحریر مکمل ہو جائے۔ تو اُس کے وسط میں
ایک سوئی گاڑ کر اسے بلند جگہ پر لٹکا دیں۔ جہاں سے مطلوب کی طرف سے آنے والی
ہوا کا گزر ہو +

علاج درد چشم وغیرہ

فجر کی سنت اور فرض نماز کے درمیان اکتالیس بار فاتحہ پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ فی الفور صحت ہوگی۔ دوسرے ہر قسم کے دردوں کے لئے بھی یہ عمل شافی ہے +

سلامتی مسافر

جو شخص سفر پر جا رہا ہو۔ اس کے لئے اگر آغاز سفر میں اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھ کر دُعا کی جائے۔ تو باذنہٖ تعالٰے سفر میں ہر قسم کی آفت سے مامون رہے +

قید سے خلاصی پانا

اگر کوئی قیدی سورہ فاتحہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھے۔ اور ہر دس مرتبہ پڑھنے کے بعد اپنی بیڑی ہتھکڑی یا طوق پر پھونکے گا۔ تو انشاء اللہ اُس سے نجات پائیگا +

حل مشکلات

ہر صبح کو اکتالیس بار سورہ فاتحہ پڑھتے رہیں۔ اللہ تعالٰے کے فضل سے بلا تعب و مشقت اُس کی مشکلات رفع، درزق کشادہ ہو جائیگا +

دفع عطش

اگر سفر میں یا قلت آب میں یا کسی مرض میں پیاس کا اندیشہ ہو، تو صبح کے وقت فاتحہ پڑھ کر دونوں ہاتھوں پر دم کریں، اور مُنہ اور پیٹ پر پھیر لیں۔ باذنہٖ تعالٰے اس روز پیاس نہ لگیگی +

علاج طاعون

لکھا ہے، کہ ایک مرتبہ بلدۂ ملتان میں وبائے طاعون پھیلی۔ شیخ تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے اصحاب کو ارشاد فرمایا، کہ طاعون کے مریض پر فاتحہ بوصل بسم اللہ پڑھ کر دم کر دیا کرو۔ چنانچہ اکتالیس بار پڑھ کر دم کیا گیا۔ تو اللہ تعالٰے نے ہر مریض کو شفا بخشی +

شفا از ہر مرض

حدیث شریف میں آیا ہے، کہ الفاتحۃ شفاء من کل داءٍ یعنے سورہ فاتحہ ہر بیماری سے شفاء دیتی ہے۔ یہی وجہ ہے، کہ سورہ فاتحہ کے دوسرے اسماء کے علاوہ ایک نام سورہ شفاء بھی ہے۔ لہذا یہ سورہ مبارکہ ہر مرض کے لئے وسیلہ شفا بن سکتی ہے۔ ابن قیم رحمۃ اللہ نے لکھا ہے، کہ ہر مرض کے لئے ایک نہ ایک دوا ہے، اگر میں نے ہر مرض کا علاج سورہ فاتحہ سے کیا ہے جسکی عجیب تاثیر دیکھی گئی ہے۔ ایک مرتبہ مجھے مُدت تک مکہ مکرمہ میں قیام کرنے کا اتفاق ہُوا۔ اس عرصہ میں مجھے مختلف امراض ستاتے رہے۔ کوئی طبیب ملتا نہ تھا۔ تو میں نے دل میں کہا۔ لاؤ اپنا علاج خود سورہ فاتحہ سے کریں۔ چنانچہ میں نے ایسا ہی کیا، تو اُس کی عجیب تاثیر دیکھی۔ پس دوسرے لوگوں کو یہی علاج بتاتا ہوں تو وہ اکثر شفایاب ہو جاتے ہیں +

تاجر حاجی علی ضیاء ... ساہیوال

آیۃ الکرسی کے فضائل و خواص

حدیث شریف مروی ہے، کہ آیۃ الکرسی قرآن مجید کی افضل ترین آیت ہے۔ جو شخص اس آیت کو ہر نماز کے بعد پڑھتا رہے۔ اُس کے داخل جنت ہونے میں

المحمود دواخانہ ساہیوال

صرف موت آنے تک کی دیر ہے +

دفع جنات

حضرت امام غزالی رحہ سے منقول ہے، کہ وہ فرماتے ہیں، کہ بنی کعب کا ایک تاجر خود اپنا حال بیان کرتا ہے، کہ وہ کھجور کی فروخت کے لئے بصرہ گیا۔ چند روزہ قیام کے لئے اُس کو ایک مکان کی ضرورت ہوئی۔ اُس نے ایک عمارت دیکھی۔ جس میں ہر طرف مکڑیوں کے جالے بکثرت لٹک رہے تھے۔ اُس نے لوگوں سے پوچھا کہ یہ مکان کیسا ہے؟ لوگوں نے کہا غیر آباد ہے پھر تاجر نے اُس مکان کے مالک سے کہا۔ مجھے یہ مکان چند روز کے لئے کرایہ پر دے دو۔ مالک بولا۔ میاں! اپنی جان کی خیر مناؤ۔ یہاں ایک جن نے ڈیرہ لگا رکھا ہے کہ جو شخص یہاں قیام کرتا ہے، وہ جن اُس کو مار ڈالتا ہے۔ تاجر نے کہا۔ خیر دیکھا جائیگا تم مجھے یہ مکان کرایہ پر دے دو۔ ہم دونوں خود سمجھ لینگے۔ اللہ تعالیٰ میرا مددگار ہے۔ مالک نے کہا۔ جو تمہاری مرضی۔ تاجر نے اُس مکان میں ٹھکانا بنایا۔ جب رات ہوئی تو ایک کالا کلوٹا شخص آیا۔ جس کی آنکھیں آگ کے شعلے کی طرح چمکتی تھیں۔ اور اُس کے گرد ایک گھٹا ٹوپ اندھیرا محیط تھا۔ اور سیدھا میری طرف بڑھتا چلا آتا تھا۔ میں نے فوراً پڑھنا شروع کیا۔ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔ اور ساری آیۃ الکرسی پڑھتا گیا۔ وہ شخص بھی میرے ساتھ ساتھ اس آیت کو پڑھتا جاتا تھا جب میں نے پڑھا وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ تو اُس کے مُنہ سے کوئی کلمہ نہ نکلا۔ اور میں بار بار اسی کلمہ کو دُھراتا رہا۔ میرے پڑھتے پڑھتے وہ اندھیرا زائل ہو گیا۔ میں مکان کے ایک حصے میں جا کر بآرام سو رہا۔ جب صبح ہوئی۔ تو میں نے وہ جگہ جہاں شب کو میرا اور اُس جن کا مقابلہ ہُوا تھا۔ دیکھی، کہ آتش زدگی کے نشان نمایاں تھے اور ایک ڈھیری راکھ کی موجود تھی۔ اتنے میں ایک آواز آئی، کہ تم نے ایک بڑے موذی جن کو جلا کر خاکستر کر دیا +

غلبہ بلغم کا علاج

اگر غلبہ بلغم سے کھانسی وغیرہ کی شکایت ہو۔ تو دیسی نمک کی سات چھوٹی چھوٹی ڈلیاں لے کر ہر ڈلی پر سات سات مرتبہ آیۃ الکرسی شریف پڑھ کر دم کریں، اور مریض کو روزانہ ایک ڈلی دیں، کہ مُنہ میں رکھ کر لعاب نگلتا رہے۔ انشاء اللہ سات

روز میں صحت ہو جائے گی +

خوفناک خواب کا علاج

اگر کسی کو خوفناک اور بھیانک خواب ستاتے ہوں، تو سونے سے پہلے تین دفعہ اعوذ پڑھے، اور تین ہی مرتبہ آیت الکرسی پڑھے۔ اور اس میں کلمہ وَلَا یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔ کو تین دفعہ دُھرائے۔ پھر سو جائے انشاء اللہ امن و راحت میں سوتا رہیگا +

قلب و جگر کی بیماریوں کا علاج

درد دل، خفقان، ضعف جگر، استسقا اور معدہ و امعا کے امراض کے لئے یہ عمل مفید ہے۔ کہ ایک پاکیزہ برتن میں تین مرتبہ آیۃ الکرسی لکھ کر مریض کو پلائیں۔ اور مریض اس کو پیتے وقت اپنے مرض کا نام لیکر اس سے شفا پانے کی اللہ سے امید کرے۔ مثلاً اگر ضعفِ جگر کا مرض ہو۔ تو غسالہ آیت کی پیالی منہ سے لگاتے وقت کہے:۔ نویت الشفاء من اللہ تعالیٰ من ضعف الکبد۔ اگر عربی نہ جانتا ہو۔ تو یوں سہی۔ میں نیت کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے ضعف جگر سے شفا بخشے +

زبان بندی حاکم

جب کسی ظالم و تند خو حاکم کی پیشی میں جانا ہو۔ تو اس کے سامنے جاتے وقت آیۃ الکرسی پڑھیں پھر یہ کلمات کہیں۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الْکَرِیْمَۃِ وَمَا فِیْھَا مِنَ الْاَسْمَاءِ الْعَظِیْمَۃِ اَنْ تُلْجِمَ فَاہُ عَنِّیْ وَتُخْرِسُ لِسَانَہٗ حَتّٰی لَا یَنْطِقُ اِلَّا بِخَیْرٍ اَوْ یَصْمُتُ خَیْرُکَ یَا ھٰذَا بَیْنَ یَدَیْکَ وَشَرُّکَ تَحْتَ قَدَمَیْکَ پھر اُس کے سامنے جائے۔ انشاء اللہ وہ ساکت رہ جائیگا +

نور باطن

امام بونی رحمۃ اللہ علیہ اس آیت شریفہ کی تعریف میں فرماتے ہیں کہ جو شخص اس کو ستر مرتبہ جمعہ کے روز نماز عصر کے بعد کسی خالی جگہ میں پڑھا کرے۔ وہ اپنے دل میں ایک خاص کیفیت محسوس کریگا۔ جو پہلے حاصل نہ تھی ایسی حالت میں جو دُعا کریگا۔ قبول ہو گی +

فتح و نصرت

جو شخص آیت الکرسی تین سو تیرہ بار پڑھیگا۔ اس کو بے قیاس بھلائی حاصل ہوگی۔ اور جس جنگ میں اس تعداد میں پڑھی جائے اس میں پڑھنے والوں کو غلبہ اور فتح حاصل ہوگی۔ شرجی رح فرماتے ہیں کہ اس عدد میں ایک خاص قدرتی راز ہے۔ انبیاء مرسلین کی تعداد یہی تھی۔ اصحاب طالوت بھی اسی تعداد میں تھے جنہوں نے حضرت داؤد کی جوانمردی سے جالوت پر فتح پائی۔ اور جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ كَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِإِذْنِ اللّٰهِ۔ غزوہ بدر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب بھی اسی تعداد میں تھے۔ جو ایک ہزار کفار مکہ پر فتحیاب ہوئے +

سورہ یٰسین کے فضائل و خواص

[stamp]

حدیث شریف میں سورہ یٰسین کو قلب القرآن کہا گیا ہے جس طرح دل جسم انسانی میں ایک عالیشان درجہ رکھتا ہے۔ اسی طرح سے سورہ شریفہ کے علو شان کا اندازہ ہو سکتا ہے۔ شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ اپنے مجربات میں فرماتے ہیں کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے مروی ہے۔ کہ آپ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے فرمایا۔ عليك بسورة يٰسين فان فيها عشر من بركة ما قراها جائع الا شبع ولا ظمان الا روى، ولا عريان الا كُسِىَ ولا عازب الا تزوج، ولا خائف الا امن، ولا مريض الا شفى، ولا مسجون الا فُرِّجَ عنه، ولا مسافر الا اُعين على سفره ولا مهموم الا اُزيلَ همه ولا ضال الا اهتدى ولا مسروق الا رُدّ له ماله یعنے سورہ یٰسین کا پڑھنا لازم کرو۔ کیونکہ اس میں دس برکتیں ہیں بھوکا پڑھے۔ تو سیر ہو جائے۔ پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جائے۔ ننگا پڑھے تو کپڑا پائے۔ مجرد پڑھے۔ تو بیاہا جائے۔ خوفزدہ پڑھے۔ تو امن پائے۔ بیمار پڑھے تو تندرست ہو جائے۔ قیدی پڑھے۔ تو چھوٹ جائے۔ مسافر پڑھے۔ تو اپنے سفر میں اعانت پائے۔ غم گین پڑھے۔ تو اس کا غم دور ہو جائے۔ راہ گم کردہ پڑھے تو راہ پائے +

تسخیر امراء

اگر کسی امیر یا حاکم یا رئیس سے کوئی کام آپڑے۔ تو تین مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر اُس کے حضور میں جائے۔ تو اللہ کے حکم سے تعظیم و تکریم کے ساتھ پیش آئیگا۔ اور حسب دلخواہ کام کر دیگا +

علاج خوف حاکم

حضرت سیدی ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے۔ کہ جو شخص کسی ظالم حاکم سے خائف ہو۔ تو یٰسین شریف پڑھ کر یہ کلمات کہے:۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ (فلاں ابن فلانۃ یہاں اس ظالم کا نام اس کی ماں کے نام سمیت لے) پھر اُس کے سامنے جائے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے وہ کوئی ضرر نہ پہنچا سکے گا +

حصول مرادات

فجر کی سنتیں پڑھ کر فرض نماز سے پہلے سورہ یٰسین پڑھنی شروع کرے۔ جب پہلی مرتبہ مبین آئے تو پھر سے سورت شروع کر دے پھر دوسرے کلمہ مبین پر اسی طرح پڑھنے لگے۔ اسی طرح ہر تیسرے اور چوتھے پر نئے سرے سے پڑھنا شروع کرے۔ سورہ میں یہ کلمہ سات مرتبہ آیا ہے۔ پس آٹھ دفعہ سورہ کو شروع کرنا ہوگا۔ اور اس طرح پڑھنے سے تقریباً پونے دو پارہ کے برابر قرأت کرنی پڑتی ہے۔ اس کے بعد اپنا مقصد پیش نظر رکھ کر دعا مانگے۔ چالیس روز تک یہ امر جاری رہے۔ انشاء اللہ اس اثناء میں مراد حاصل ہو جائے گی۔ حافظ نذیر احمد خان دہلوی مرحوم لکھتے ہیں کہ میں نے تحصیل علم کے بعد حصول روزگار کے لئے یہ عمل کیا تھا۔ تو چند روز کے بعد ایک عمدہ قرار ملازمت مل گئی +

حل مشکلات

اگر کوئی قیدی یا قرضدار یا خطرات میں مبتلا ہو تو تین مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر دعا کرے۔ تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے قید سے نجات پائے۔ قرض سے سبکدوش ہو جائے۔ اور خطرات سے مامون

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

ہو جائے۔ اسی طرح ہر قسم کی مہم کے لئے سات مرتبہ پڑھ کر یہ دعا کرے ۔ اَیَّتُهَا الْجَمَاعَةُ الْمُسَخَّرُوْنَ الْمُطِيْعُوْنَ لِهٰذِهِ السُّوْرَةِ الْمُبَارَكَةِ بِحَقِّ اَنْبِيَاءِ اللهِ تَعَالٰى وَاَوْلِيَاءِهٖ وَبِحَقِّ خَالِقِكُمْ اِجْعَلُوْا كَلِمَتِيْ سَارِيَةً وَقَوْلِيْ مَسْمُوْعًا مَقْبُوْلًا وَاكْفُوْنِيْ مُهِمَّاتِيْ وَاَمِدُّوْنِيْ وَاَعِيْنُوْنِيْ فِي الْاُمُوْرِ كُلِّهَا الْكُلِّيَّةِ وَالْجُزْئِيَّةِ بِحَقِّ اِنَّهٗ مِنْ سُلَيْمٰنَ وَاِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلْوَحَا اَلْعَجَلَ اَلسَّاعَةَ ۔ یہ دعا خواہ ایک ہی مرتبہ سات دفعہ پڑھ لیں یا ہر مہینہ ایک ایک بار پڑھی جائے۔ بہر کیف اللہ تعالیٰ اُس کی برکت سے ہر قسم کی مہم میں فتح بخشیگا +

بشاشت طبع اور مسرت قلب

بعض صلحاء فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص صبح کو سورہ یٰسین پڑھ لیا کرے دن بھر خوش و خرم رہیگا۔ اور جو شخص رات کو پڑھے۔ ساری رات راحت و مسرت سے کاٹیگا

علاج تپ

بخار کا مجرب علاج ہے کہ ایک دھاگا ہاتھ میں لیکر سورہ یٰسین پڑھنی شروع کریں۔ جب مبین کا کلمہ آئے۔ تو دھاگے میں ایک گرہ دے دیں۔ حتی کہ اُس میں سات گرہ آجائیں۔ پھر اُس گنڈے کو مریض کے دائیں بازو پر باندھ دیں +

طلب مقاصد

ہر طرح کے مقاصد کے لئے سورہ یٰسین چار مرتبہ پڑھیں اور اثناء قرأت میں اور کوئی کام یا کلام وغیرہ نہ کریں پھر چار مرتبہ یہ دعا مانگیں:- سُبْحَانَ الْمُنَفِّسِ عَنْ كُلِّ مَدْيُوْنٍ، سُبْحَانَ الْمُفَرِّجِ عَنْ كُلِّ مَحْزُوْنٍ، سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَيْنَ الْكَافِ وَالنُّوْنِ، سُبْحَانَ مَنْ اَرَادَ شَيْئًا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ، يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، يَا مُفَرِّجُ فَرِّجْ، فَرِّجْ عَنِّيْ هَمِّيْ وَغَمِّيْ فَرَجًا عَاجِلًا بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ۔

ہلاکی دشمن

اکتالیس عدد کنکریاں لیکر ایک گڑھا کھود لیں۔ اور ہر کنکری پر ایک مرتبہ سورہ یٰسین پڑھ کر اسے گڑھے میں ڈالتے جائیں جب اکتالیس کی اکتالیس گڑھے میں ڈالی جائیں پھر سب کنکریوں پر نماز جنازہ پڑھیں اور ان کو اپنا دشمن تصور کریں۔ اس کے بعد بطور قبر ان پر مٹی ڈال دیں۔ جلدی دشمن ظالم کا خاتمہ ہو جائیگا +

جنات و بلیات سے امن

آیۃ سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ۝ ایک کاغذ پر پانچ مرتبہ لکھ کر بطور تعویذ اپنے پاس رکھیں۔ تو جنات و بلیات اور ہر قسم کے آسیب سے امن میں رہیں +

وبائے طاعون وغیرہ سے امن

اگر مذکورہ آیۃ کو ایام وبا میں روزانہ ۷۸ مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ تو وبا سے محفوظ رہیں +

فوائد عامہ

شرجی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ کہ بعض احادیث میں آیا ہے کہ یٰسٓ لِمَا قُرِئَتْ لَهٗ یعنے سورہ یٰسین کو جس مطلب کے لئے پڑھا جائے۔ ضرور پورا ہو جاتا ہے۔ بیہقی رح نے لکھا ہے۔ کہ حارث ابن اسامہ نے اپنے مسند میں رفعاً روایت کیا ہے۔ کہ جو کوئی یٰسین پڑھے گا۔ اگر خائف ہو تو امن پائے۔ اگر بیمار ہو۔ تو اسے شفا حاصل ہو۔ اگر بھوکا ہو۔ تو شکم سیر ہو جائے۔ دارمی رح نے بسند صحیح عطا سے روایت کی ہے۔ کہ مجھے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ روایت پہنچی ہے کہ جو شخص آغاز روز میں سورہ یٰسین پڑھے۔ اُس کی مراد پوری ہو۔ بعض بزرگوں نے کہا ہے۔ کہ جو شخص صبح کو پڑھے شام تک خوش و خرم رہے۔ اور جو شخص رات کو پڑھے۔ صبح تک راحت و آرام میں رہے +

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

سورہ مُلک کے فضائل و خواص

مغفرت

مشکوٰۃ شریف میں یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ اور نسائی اور ترمذی سے مروی ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے، کہ قرآن مجید میں ایک سورہ تیس آیتوں کی ایسی ہے۔ جو اپنے پڑھنے والے کی شفاعت کریگی۔ یہاں تک کہ اس کی مغفرت ہو جائے گی۔ وہ سورہ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ ہے +

عذاب قبر سے نجات

یہ حدیث بھی مشکوٰۃ شریف میں ترمذی سے مروی ہے، کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ کہ ایک صحابی نے کسی قبر پر اپنا خیمہ لگایا۔ اور اُسے یہ معلوم نہ تھا کہ یہاں قبر ہے۔ تو اچانک اس میں ایک اِنسان سورہ تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ پڑھنے لگا۔ یہاں تک کہ اُس کو ختم کر دیا۔ تو یہ صحابی جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور سارا قصہ عرض کیا۔ آپ نے فرمایا۔ یہ سورۃ عذاب کو روکتی ہے۔ یہ نجات دلاتی ہے۔ جو اس کو اللہ کے عذاب سے نجات دلائے گی +

دفع بلیات

امام یافعی رح کہتے ہیں کہ بعض اولیاء اللہ نے کہا ہے کہ ایک مرتبہ ایک جنازہ کے ہمراہ گیا۔ مغرب کا وقت تھا۔ جب لوگ دفن کر کے واپس چلے گئے۔ تو بہت رات جا چکی تھی۔ میں نے دیکھا کہ کوئی چیز کتے کی ہمشکل قبر میں داخل ہوئی۔ تھوڑی دیر بعد وہ درماندہ اور تکلیف زدہ حالت میں باہر نکلی۔ اور اُس کی ایک آنکھ نہ دار تھی۔ میں نے پوچھا۔ تجھے کیا ہوا۔ اُس نے جواب دیا۔ میں نے اِس میت کو اذیت پہنچانی چاہی۔ تو مجھے سورہ تبارک نے روکا۔ اور میری آنکھ نکال لی پھر مجھ سے کہا گیا۔ کہ اگر یہ مردہ سورہ تَبَارَکَ الَّذِیْ بھی پڑھتا۔ تو تیری دوسری آنکھ بھی نکال لی جاتی +

سورہ واقعہ کے فضائل و خواص

حصول غنا

سورہ واقعہ اپنے دیگر بہت سے خواص و منافع کے علاوہ حصول غنا اور دافع فقر کی خاص خاصیت میں خاص طور پر ممتاز ہے چنانچہ حضرت عثمان رضی اللہ سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کو کچھ مال دینا چاہا۔ اُنہوں نے لینا ناپسند کیا۔ حضرت عثمان رض نے کہا۔ لے لو۔ اپنی لڑکیوں پر خرچ کرنا۔ ابن مسعود نے کہا۔ کیا آپ کو اُن کے فقر و فاقہ کا خیال ہے؟ حالانکہ میں نے اُنہیں سورہ واقعہ پڑھتے رہنے کو کہہ دیا ہے۔ اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو میں نے یہ فرماتے سنا ہے۔ کہ جو شخص ہر رات کو سورہ واقعہ پڑھ لیا کرے۔ وہ کبھی محتاج نہ ہوگا +

حصول مرادات

بعض علماء فرماتے ہیں۔ کہ جو شخص ایک ہی نشست میں اکتالیس بار سورہ واقعہ پڑھے۔ تو اُس کی ہر حاجت پوری ہوگی۔ خصوصاً طلب رزق اور فراخ دستی کے متعلق۔ اِسی طرح نماز عصر کے بعد چودہ بار پڑھنا مفید ہے۔ جو شخص اس کو بالدوام پڑھتا ہے۔ وہ ہر مقصد میں کامیاب ہوگا +

سورہ حشر کے فضائل و خواص

شر و اعدا سے امن

جو شخص اس سورہ کو ہمیشہ پڑھے۔ وہ شرِ اعداء سے امن میں رہیگا۔ کسی مکار کا مکر، کسی فریبی کا فریب اور کسی ظالم کا ظلم اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکیگا۔ حضرت علی مرتضٰے کرم اللہ وجہہ ہر شب کو یہ سورہ پڑھا کرتے۔ کسی نے وجہ پوچھی، تو فرمایا۔ مجھ کو یہ سورہ آخرت یاد دلاتی ہے۔ اور دُنیا اور آخرت میں امن دلائے گی۔ اس سورہ کو اسم اعظم بھی کہتے ہیں +

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

سورہ قدر کے فضائل و خواص

فراخ دستی

جو شخص اس سورہ کو بکثرت پڑھتا رہے۔ اور آخر میں یوں دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ يَا مَنْ هُوَ يَكْتَفِي عَنْ جَمِيْعِ خَلْقِهِ وَلَا يَكْتَفِي عَنْهُ اَحَدٌ مِّنْ خَلْقِهِ يَا اَحَدُ يَا مَنْ لَّا آخِرَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ وَخَابَتِ الْاٰمَالُ اِلَّا فِيْكَ وَسُدَّتِ الطَّرَائِقُ اِلَّا اِلَيْكَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ۔ تو وہ خوشحال اور مالا مال ہو جائیگا۔ بعض بزرگان دین نے لکھا ہے۔ کہ سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا کو اکتالیس بار پڑھ کر مذکورہ دعا کو اکتالیس بار پڑھے۔ تو جو آرزو کریگا۔ پوری ہوگی +

وبائی مرض سے امن

ہیضہ و طاعون وغیرہ وبائی امراض کے ایام میں جب کھانا کھانے لگیں یا پانی پینے لگیں۔ تو تین بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھ کر دم کر لیں۔ پھر کھائیں پئیں۔ انشاء اللہ وبائی مرض سے امن میں رہینگے +

عذاب قبر سے امن

لکھا ہے۔ کہ اگر میت کو دفن کرتے وقت اُس کی قبر کی مٹی ہاتھ میں لیکر جو قبر کی کھدائی میں اندر سے نکلی ہو۔ سات بار سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَاہُ پڑھ کر دم کریں۔ اور پھر وہ مٹی میت کے پاس اُس کی لحد میں رکھ دیں۔ انشا اللہ تعالیٰ وہ عذاب قبر سے مامون و محفوظ رہیگا +

سورہ الانشراح کے فضائل و خواص

تسکین دل

جس شخص کے دل پر غم و حزن اور قلق و اضطراب ہو۔ اس کو سورہ الم نشرح لک صدرک الخ ایک کانچ کے برتن میں لکھ کر گلاب کے ساتھ دھو کر پلائیں۔ تسکین و تسلی حاصل ہوگی +

حل مشکلات

اس سورہ کا ہمیشہ پڑھنا تنگدستی، تنگدلی، پریشانی، سرگردانی، بیکاری، بے روزگاری، اطاعات میں سستی، معطل ہیں ناکامی کا شافی علاج ہے۔ اور ہر نماز کے بعد اس کا پانچ مرتبہ پڑھ لینا غیر متوقع غنا مغزی کا وسیلہ بن جاتا ہے +

حصول مرادات

جس شخص کی کوئی دینی یا دنیوی مراد اٹک رہی ہو۔ اور مختلف موانع کامیابی کی منزل تک پہنچنے سے روکتے ہوں۔ اس کو چاہئے کہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ پھر قبلہ رخ دو زانو بیٹھ کر سورہ الم نشرح اُس کے حروف کی تعداد پر یعنے ایک سو باون مرتبہ پڑھے پھر اپنی مراد مانگے۔ انشاء اللہ کامیاب ہوگا +

تقویت حافظہ

مرض نسیان کے علاج اور قوتِ حافظہ کی ترقی کے لئے چینی کے برتن میں سورہ الم نشرح لکھ کر روزانہ پلاتے رہیں۔ مجرب ہے +

علاج حُمّیٰ

جو تپ کے مریض کے لئے مجرب ہے۔ السی کی ایک باریک ڈوری لے کر اس پر سورہ الم نشرح پڑھیں۔ جب حرف کاف آئے۔ تو ایک ایک گرہ لگاتے جائیں۔ حتیٰ کہ آٹھ کافوں کی آٹھ گرہیں لگ جائیں۔ پھر اس گنڈے کو مریض کے بائیں پونہچے پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ شفا پائیگا +

فتوحات

بعض علما نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سورہ شریفہ کو تین بار اور سورہ فاتحہ کو ایک بار اور انا انزلنا گیارہ بار پڑھیگا۔ اللہ تعالیٰ اس پر فتح بغیر تعب و مشقت کریگا +

سورہ کافرون کے فضائل و خواص

حصول امن

شرجی رح فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو طلوع آفتاب کے وقت پڑھے۔ اس روز ساری دنیا کے شر سے محفوظ رہے +

دفع فقر

ابن شہاب رحمۃ اللہ نے فرمایا ہے۔ کہ اگر سورہ کافرون اور اذا جاء نصر اللہ ملا کر پڑھا کرو۔ تو فقر دور ہو جاتا ہے اور غنا و یسر حاصل ہوتی ہے +

سورہ عصر کے فضائل و خواص

دفع آفات اگر کسی گھر میں مال و ذخائر یا گھر والوں کے امن و راحت پر مصیبت یا کوئی آفت آتی رہتی ہو۔ تو چار ٹھیکریوں پر سورہ عصر لکھ کر چاروں کونوں میں دفن کر دیں۔ ہر آفت سے امن رہیگا۔ انشاء اللہ العزیز +

تخریب کاروبار اگر کسی بدمعاملہ و خائن اور ظالم، ناانصاف آدمی کا کاروبار تجارت وغیرہ سرد کرنا منظور ہو تو ہفتہ کے روز ساعت زحل میں ایک سیسے کی تختی پر سورہ عصر کندہ کرکے اس شخص کی دوکان یا کارخانہ میں دفن کر دیں چند روز میں اس کا کاروبار درہم برہم ہو جائیگا۔ مگر یہ کام کسی نیک و صالح و خوش معاملہ آدمی کے حق میں محض حاسدانہ خیال سے ہرگز نہ کریں۔ اور خدا سے ڈرتے رہیں۔ یہ سلوک اسی سے کیا جائے۔ جو اس کا مستوجب ہو +

سورہ ہمزہ کے فضائل و خواص

علاج چشم نظر بد کے لئے سورہ وَیْلٌ لِّکُلِّ ھُمَزَۃٍ کا پڑھنا شافی علاج ہے +

سورہ قریش کے فضائل و خواص

برکت طعام اگر کھانے پر سورہ قریش دم کرکے کھائیں۔ تو وہ کھانا موجب برکت و صحت جسم اور ہر طرح کے مضر اثرات سے محفوظ ہوگا +

علاج زہر خوردہ اگر چینی کے برتن میں زعفران کے ساتھ سورہ قریش لکھ کر بارش کے پانی کے ساتھ دھو کر زہر خوردہ کو پلائیں۔ تو اللہ کے اذن سے شفا پائے۔ جس شخص کو قلق و اضطراب۔ یا خفت عقل یا نسیان عارض ہو۔ اس کے لئے بھی نافع ہے۔ اس کو عام پانی سے دھو کر بھی پلا سکتے ہیں +

علاج خنازیر دوشنبہ کے روز سورہ قریش لکھ کر خالص تانبے کے تعویذ میں منڈھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیں۔ یہ تعویذ بھی اسی روز یعنی دوشنبہ کے دن بنایا جائے۔ اگر گردن کے زخم مانع ہوں۔ تو بازو پر باندھ دیں +

سورہ کوثر کے فضائل و خواص

زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جو شخص جمعرات کو ہزار مرتبہ سورہ کوثر پڑھ کر درود شریف پڑھے۔ اور سو جائے انشاء اللہ جمال پاک رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے دیدار سے مشرف ہوگا +

جمیع آفات و مکروہات سے امن جو شخص سورہ کوثر کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں پہن رکھے۔ ہمیشہ شر اعدا و جملہ امراض اور دیگر تمام آفات و بلیات سے امن میں رہیگا +

تجاری بخار کا علاج تین ورقوں پر حسب ذیل تین نقش لکھیں۔ جس روز بخار کی باری ہو تو پہلا تعویذ آگ پر رکھ کر اس کی

(۱) ب س م ال ا ل ا ال ر ح م ا ن ال ر ح ی م — دھونی دیں۔
اِنَّا اعطینٰک الکوثر — اگر بخار نہ رکے

(۲) ب س م ال ا ل ا ال ر ح م ا ن ال ر ح ی م — تو اگلی باری میں
فصل لربک وانحر — دوسرے تعویذ کا

(۳) ب س م ال ا ل ا ال ر ح م ا ن ال ر ح ی م — بخور استعمال
اِن شانئک ھو الابتر — کریں اگر پھر بھی نہ

رکے۔ تو انشاء اللہ تیسرے تعویذ کے بخور سے رک جانے کی قوی امید ہے +

سورہ اخلاص کے فضائل و خواص

اِس سورہ شریفہ کے بارے میں بعض علمائے کاملین نے لکھا ہے کہ جن

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

بستر پر بیٹھ کر سورہ فاتحہ، آیۃ الکرسی، قل ہو اللہ، سورہ فلق اور سورہ ناس ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کریں۔ اور دونوں ہاتھوں کو منہ اور سر سے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیر لیں۔ انشاء اللہ دراتِ بھر جنات و شیاطین کے شر سے اور دیگر تمام آفات سے محفوظ و مصئون رہیں۔ نیز یہ خواب بد اور ڈر کا شافی علاج ہے مجرب ہے۔ حدیث شریف میں مروی ہے۔ کہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جنات اور چشم زخم سے اعوذ پڑھا کرتے تھے۔ پھر جب یہ دونوں سورتیں نازل ہوئیں، تو ان کو پڑھنے لگے۔ اور سب کلمات چھوڑ دئے ✦

دفع شر ظالم

جو شخص کسی ظالم کے سامنے جاتے وقت یہ دونوں سورتیں، خلوص نیت اور وثوق قلب سے پڑھ لے۔ اس کے شر سے محفوظ رہے۔ اور وہ اُس کا کچھ نہ بگاڑ سکے۔ اِن دونوں سورتوں کو کاغذ پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالنا، ہر قسم کے امراض اور سایہ جن اور نظر بد وغیرہ آفات سے اس کی حفظ و سلامتی کے لئے مفید ہے ✦

... علی ضیاء احمد ... الحمد دواخانہ ساہیوال

بابِ اوّل

تہذیب نفس و تزکیہ اخلاق اور تطہیر قلب

برائے دفع وسوسہ شیطان

جو شخص یہ چاہے کہ شیطان کے اور اس کے درمیان اللہ تعالیٰ حائل ہو جائے۔ وہ یہ دُعا پڑھا کرے:۔ یَا اللّٰہُ الرَّقِیْبُ الْحَفِیْظُ الرَّؤُفُ الرَّحِیْمُ۔ یَا اللّٰہُ الْحَیُّ الْحَلِیْمُ الْعَظِیْمُ الرَّؤُفُ الْکَرِیْمُ یَا اللّٰہُ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الْقَائِمُ عَلٰی کُلِّ نَفْسٍ بِمَا کَسَبَتْ حُلْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَدُوِّکَ وَبِاللّٰہِ التَّوْفِیْقُ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا اَحَاطَہٗ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ کِتَابُکَ۔

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

شب کو وقت خاص پر جاگنے کی دُعا

جو شخص بوقت خواب یہ آیت اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ کَانَتْ لَہُمْ جَنّٰتُ الْفِرْدَوْسِ نُزُلًا۔ آخر سورہ کہف اور قولہ تعالیٰ قل من یکلؤکم باللیل والنہار (پوری آیت) پڑھ کر اللہ سے دُعا کرے کہ میں فلاں وقت فلاں ساعت بیدار ہو جاؤں۔ تو وہ اسی وقت پر جاگ اُٹھیگا بہت مجرب آزمودہ ہے ✦

نفرت از منہیات

وِردِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ اور ذکر کلمہ نفی و اثبات سے اور کلمۂ توحید کو زور زور سے بلند آواز کے ساتھ پڑھنے سے یہ مطلب حاصل ہو جاتا ہے ✦

برائے دفع خیالات فاسدہ

اِن آیات کو تخیل شخص پر تلاوت کرکے دم کیا جائے۔ اور صوف یا رق کے ٹکڑے میں لکھ کر باندھ دیا جائے۔ تخیلات فاسدہ اس سے انشاء اللہ دُور ہو جائینگے۔ وَاِذَا قَرَأْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَیْنَکَ وَبَیْنَ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَۃِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰہُ آخر سورہ توبہ تک

فَسَیَکْفِیْکَہُمُ اللّٰہُ وَہُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ (البقرہ ع ۱۳۷)

برائے غنائے قلبی و قالبی

ہر روز یَا مُغْنِیُ گیارہ سو بار اور سورہ مزمل چالیس بار پڑھیں۔ یہ دونوں غنائے ظاہری و باطنی کے لئے مجرب ہیں۔ اگر اتنا نہ ہو سکے تو گیارہ بار یہ دونوں پڑھ لیں

دُعا از خوف شیطان

جب کسی کو شیطان و جنات سے خوف لاحق ہو تو وہ یہ کہے۔ اَعُوْذُ بِوَجْہِ اللّٰہِ الْکَرِیْمِ وَبِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُہُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَذَرَاَ وَبَرَاَ وَمِنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمِنْ شَرِّ مَا یَعْرُجُ فِیْہَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَمِنْ شَرِّ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ۔ حضرت مالک رضؓ سے مروی ہے کہ شب معراج میں ایک شیطان سرکش آگ کا شعلہ لے کر آیا جس کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بار بار سامنے موجود پاتے

جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو اُس وقت یہ دعا بتائی جس سے وہ غائب ہو گیا +

دُعائے برائے فرار شیطان

اگر شیطان کے شر سے بچنا ہو اور اُسے بھگا دینا چاہو۔ تو اس کے لئے آیۃ الکرسی پڑھنی اور اذان کہنی بہت مجرب ہے بعض سے مروی ہے کہ اذان بلند آواز سے پڑھنی دفع غول و شیطان کے لئے خصوصیت رکھتی ہے +

دُعائے غضب و خشم

جب کسی شخص کو غضب و خشم لاحق ہو۔ تو وہ اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ کہے اور قدرے ٹھنڈا پانی پی لے۔ اور اگر کھڑا ہو۔ تو بیٹھ جائے۔ اگر بیٹھا ہو۔ تو لیٹ جائے۔ یہ باتیں احادیث سے ثابت ہیں +

دُعائے فحش گوئی

اگر کسی شخص کو فحش اور بدزبانی کی عادت ہو اور وہ اِن عاداتِ بد کے ترک کرنے کا قصد رکھتا ہو۔ تو اُسے چاہئے۔ کہ اللہ سے استغفار کرے۔ حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے وہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سے اپنی تیز زبانی کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا کہ تم استغفار کیوں نہیں پڑھتے +

باب دوم

معالجات امراض

آیات شفا

قرآن کریم کی جن جن آیات میں شفا کا حکم یا اُس کے مشتقات آئے ہیں۔ ان کو عام امراض کے لئے نہایت مفید و مجرب پایا گیا ہے۔ خواہ ان کو لکھ کر بطور تعویذ مریض کو پہنائیں یا پڑھ کر اس پر دم کر دیا کریں۔ یا روزانہ ایک صاف ستھری تھالی پر لکھ کر پانی سے گھول کر پلا دیا کریں۔ بہرکیف ہر قسم کے امراض حلق، درد، سوء مزاج، ہیپوڑے پھنسی وغیرہ کے لئے یہ عمل نافع ہے۔ وہ آیات یہ ہیں۔ وَیَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِیْنَ۔ وَشِفَآءٌ لِّمَا فِی الصُّدُوْرِ۔ یَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ فِیْهِ شِفَآءٌ لِّلنَّاسِ۔ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ۔ وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ یَشْفِیْنِ۔ قُلْ هُوَ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا هُدًی وَّشِفَآءٌ ○

طلسم بخار

ذیل کا طلسم بخار کے لئے مجرب و نافع ہے اس کو لکھ کر مریض کے سرہانے کے نیچے رکھ دیا جائے انشاء اللہ جلدی صحت ہو جائیگی +

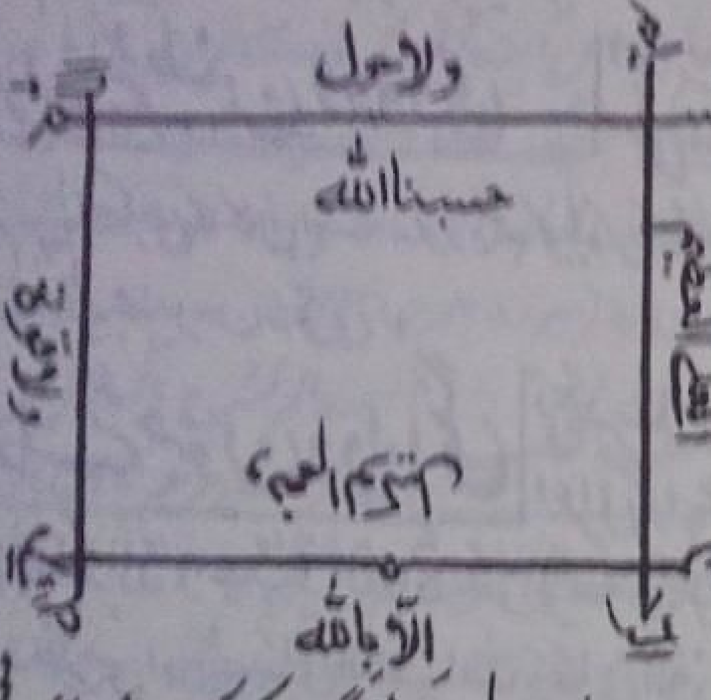

علاج استرخائے اطفال

جو بچے ٹانگوں کی کمزوری اور اعصابی نقص سے کھڑا نہ ہو سکے نہ چل سکے اس کے لئے یہ اسم متین کا نقش مفید ہے۔ ہرن کی جھلی پر لکھا جائے۔ اور اُس کو عود کی دھونی دی جائے۔ پھر بچے کے گلے میں پہنایا جائے۔ تو بفضلہ تعالیٰ بچہ چلنے پھرنے لگے گا +

م	ت	ی	ن
۴٠	۴٠٠	١٠	۵٠
۴٠٠	١٠	۵٠	۴٠
١٠	۵٠	۴	۴٠٠
۵٠	۴٠	۴٠٠	١٠

برائے شفائے جمیع امراض

ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ جس نے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

اس کلمہ کو تکرار کے ساتھ پڑھا۔ وہ جسم و جان کے ہر مرض سے محفوظ رہا۔ وہ کلمہ یہ ہے
لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ✦

پاؤں کا سُن ہو جانا

ابن السنی سے مروی ہے کہ جب کسی شخص کا پاؤں سُن ہو جائے۔ تو وہ اس شخص کو یاد کرے۔ جو اُس کو تمام لوگوں میں سے زیادہ محبوب اور پیارا ہے ✦

برائے طنین و دودی

ابو رافع سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کا کان بجے۔ تو وہ مجھ کو یاد کر کے مجھ پر درود بھیجے۔ اور یہ کلمہ کہے
ذکر اللّٰهِ بخیر من ذکرنی ✦

برائے جنون و دیوانگی

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دیوانہ اعرابی کو اپنے سامنے بٹھا کر یہ آیات پڑھیں
وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ (تا) يَعْقِلُوْنَ۔ پھر آیۃ الکرسی اور لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ (تا اخیر بقرہ) وَشَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ (تا آخر آیات) وَاِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الْاٰيَةَ (تا) مُحْسِنِيْنَ ایک سورہ اعراف میں ہے۔ فتعالی اللّٰهُ (تا آخر) مُؤْمِنِيْنَ پھر دس آیات اوّل صافات کی (تا) لازب اور تین آیات آخر سورہ حشر کی اور وَاَنَّهٗ تَعَالٰى جَدُّ رَبِّنَا (الآیہ سورہ جن سے) اور قل ھو اللہ احد اور معوذتین کہتے ہیں کہ وہ شخص بالکل (جنون وغیرہ سے) تندرست ہو گیا ✦

آل عمران ۱۶۳

دعائے دیوانگی ایضاً

لکھا ہے کہ علاقہ ابن صحاء کا ایک قوم پر گذر ہوا جن میں ایک دیوانہ زنجیروں سے جکڑا ہوا تھا۔ اُنہوں نے اس دیوانہ کو فاتحہ الکتاب سے دم کیا۔ اللہ کے کرم سے وہ بالکل اچھا ہو گیا۔ اس قوم نے آپ کو سو بکریاں بطور نذر دیں ✦

برائے عسر بول

یہ عزیمت برائے عسر بول نہایت مفید ہے اور جو کچھ پتھری وغیرہ ہو گی۔ نکل جائے گی۔ ترکیب یہ ہے کہ اس آیت کو لکھ کر پانی میں دھو کر پی لے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم

وبست الجبال بسا فکانت ھباء منبثا وحملت الارض والجبال فدکتا دکۃ واحدۃ۔ (سورہ واقعہ ۶۲۵) (حاقہ ۱۴-۱۵)

اسی طرح واذ استسقی موسی لقومہ فقلنا اضرب بعصاک الحجر فانفجرت منہ اثنتا عشرۃ عینا قد علم کل اناس مشربھم کلوا واشربوا من رزق اللہ ولا تعثوا فی الارض مفسدین ✦ (سورہ بقرہ ۶۰)

برائے سلس البول

اس آیت کو لکھ کر باندھے تو مرض زائل ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔ وقیل یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی وغیض الماء وقضی الامر واستوت علی الجودی وقیل بعدا للقوم الظالمین ✦ (سورہ ہود ۴۴)

برائے خفقان و رجیف قلب

سورہ الم نشرح پاک برتن میں لکھ کر آب زمزم یا آب باراں سے دھو کر اسے پی لیوے۔ انشاء اللہ یہ خلش دور ہو جائیگی ✦

دعائے ازالہ بخار

اگر مریض بخار یہ کلام بلاتعیین تعداد و اوقات اکثر پڑھتا رہے۔ تو انشاء اللہ جلد ہی صحت یاب ہو جائے۔ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ جِلْدِيْ۔ وَعَظْمِي الدَّقِيْقَ مِنْ شِدَّةِ الْحَرِيْقِ يَا اُمَّ مِلْدَمٍ اِنْ كُنْتِ اٰمَنْتِ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ فَلَا تُصَدِّعِي الرَّأْسَ وَلَا تُضَرِّي الْفَمَ وَلَا تَاْكُلِي اللَّحْمَ وَلَا تَشْرَبِي الدَّمَ وَتَحَوَّلِي عَنِّيْ اِلٰى مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهًا اٰخَرَ ۝

دعائے کژدم گزیدہ

ابو سعید سے مروی ہے کہ ایک قوم کے سردار کو بچھو نے کاٹ لیا تھا۔ ایک صحابی نے فاتحہ پڑھ پڑھ کر اس پر پھونکنا شروع کیا جس سے وہ شخص بالکل بھلا چنگا ہو گیا ✦

دعائے محروق

یہ دُعا پڑھ کر جلی ہوئی جگہ پر دم کرنا مفید ہے۔
اَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِيْ لَاشَافِيَ اِلَّا اَنْتَ ✦

کتب خانہ حاجی علی ...

رقیہ برائے احتباس بول و حصاۃ

یہ دم احتباس بول و حصاۃ بول کے لئے نہایت مجرب جو ابو الدرداءؓ نے حضرتؐ سے سنا تھا۔ رَبُّنَا اَنْتَ الَّذِیْ فِی السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اِسْمُكَ اَمْرُكَ فِی السَّمَاءِ وَالْاَرْضِ كَمَا رَحْمَتُكَ فِی السَّمَاءِ فَاجْعَلْ رَحْمَتَكَ فِی الْاَرْضِ وَاغْفِرْ لَنَا حُوْبَنَا وَخَطَايَانَا اَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِيْنَ فَاَنْزِلْ شِفَاءً مِّنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِّنْ رَحْمَتِكَ عَلٰى هٰذَا الْوَجْعِ +

پھوڑے پھنسی کے لئے دُعا

حضرت عائشہ رضؓ سے مروی ہے کہ جب کوئی شخص زخم یا پھوڑے پھنسی سے مریض ہوتا۔ تو آنحضرتؐ اپنی سبابہ انگلی زمین پر رکھتے اور کہتے۔ بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔ پھر انگلی کو زمین سے اٹھاتے۔ اور جو مٹی ذرا سی انگلی کو لگ جاتی۔ آپ اُسے جرح یا معلول مقام پر لگاتے

درد دندان و گوش

جو شخص ہر چھینک کے وقت یوں کہیگا۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَّا كَانَ اُس کو کبھی درد دندان یا گوش نہ ہوگا +

آنکھ کا دُکھنا

حضرت انسؓ سے روایت ہے۔ کہ جب کبھی آنحضرتؐ کو یا کسی کو آپ کے گھر والوں میں سے یا کسی صحابی کو آنکھ کی شکایت ہوتی۔ تو آپ یہ دعا فرمایا کرتے۔ وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنِّیْ وَاَدْرِنِیْ فِی الْعَدُوِّ ثَارِیْ وَانْصُرْنِیْ عَلٰى مَنْ ظَلَمَنِیْ +

برائے بخار

اپلے کے ایک پاک ٹکڑے پر یہ

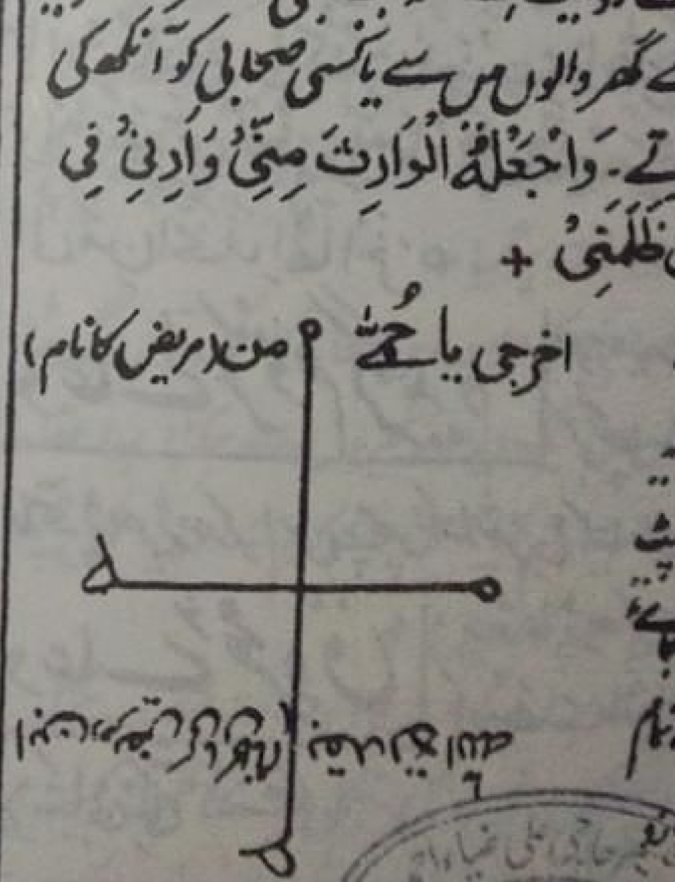

نقش لکھیں۔ اور اُس کو ایک بیضہ پر پیٹ کر آگ میں رکھ دیں جب بیضہ پک جائے تو توڑ کر مریض کو کھلائیں۔ اور اس کے تمام چھلکے پوٹلی میں باندھ کر مریض کے بازو پر باندھ دیں +

بخور برائے بخار

کاغذ کے چار پرزے لیکر ایک پر لکھیں جھنم بردانہ دوسرے پر جھنم حمیانہ تیسرے پر جھنم جبعانہ چوتھے پر جھنم عطشانہ اور ہر ایک پرزے میں قدرے نمک اور چند دانے کالے دانے کے لپیٹ کر اوپر سے قدرے مکڑی کا جالا ملفوف کر دیں۔ اور روغن زیتون سے تر کر کے بخار کی باری کے وقت ہر ایک تعویذ کی دھونی یکے بعد دیگرے دیں۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی +

تجاری بخار کے لئے مجرب عمل

جس روز بخار کی باری ہو۔ بخار کی آمد سے ایک دو ساعت پہلے مریض کے ہاتھ دُھلا کر اور صاف اور خشک کر کے بائیں ہاتھ کے پانچوں ناخنوں پر یہ ایک ایک حرف لکھ دیں۔ ق لا ی ع ص اور بائیں ہاتھ کے ناخنوں پر ح م ع ص ق لکھ دیں۔ مریض ناخنوں کو دیکھتا رہے۔ حتیٰ کہ باری ٹل جائیگی۔ مجرب و معمول ہے +

دعائے تپ

جس شخص کو تپ آئے۔ وہ یوں کہے بِسْمِ اللّٰهِ الْكَبِيْرِ حاکم و ابن ابی شیبہ ابن عباس سے مروی ہیں کہ آنحضرتؐ ان کو اوجاع و حمی میں اِس کلمے کا کہنا تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ نَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَّعَّارٍ وَّمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ +

دعائے درد جسم

روایت کیا گیا ہے، کہ عثمان ابن ابی العاص نے آنحضرتؐ کی خدمت میں عرض کیا، کہ جب سے میں اسلام لایا ہوں۔ میرے جسم میں درد رہتا ہے۔ آپ نے فرمایا، کہ درد کے مقام پر ہاتھ رکھو، اور پھر تین دفعہ کہو۔ بِسْمِ اللّٰهِ اور پھر سات دفعہ کہہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَقُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ +

رقیہ ہر مرض

ابو سعید رضؓ سے روایت کہ جبرائیلؑ آنحضرتؐ کے پاس آئے اور کہا کہ آپ بیمار ہیں۔ فرمایا۔ ہاں۔ جبرائیل علیہ السلام نے یہ پڑھ کر رقیہ کیا۔ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ يُّؤْذِيْكَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ +

دعائے مرض موت

ابو سعید و ابو ہریرہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے اپنی موت سے پہلے مرض کی حالت میں یہ دعا پڑھی۔ اور مرگیا۔ آگ اس پر موثر نہ ہوگی۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ +

دعائے کثرت احتلام

بوقت خواب سونے سے پہلے سورہ والسماء والطارق نفظ حافظ تک پڑھ کر لیٹ جائے۔ تو احتلام نہ ہوگا +

سرعت فہم

اگر کوئی شخص کندی ذہن کے دور کرنے اور سرعت فہم کے حصول کا خواہاں ہو۔ تو ہر نماز کے بعد پڑھے۔ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ عَدَدَ كُلِّ حَرْفٍ كُتِبَ وَيُكْتَبُ اِلٰى اَبَدِ الْاٰبِدِيْنَ وَدَهْرِ الدَّاهِرِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥

قوۃ حافظہ

اگر یہ دعا اکثر پڑھتا رہے۔ تو قوۃ حافظہ تیز رہیگی۔ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ عَلَيَّ فُتُوْحَ الْعَارِفِيْنَ بِحِكْمَتِكَ وَانْشُرْ عَلَيَّ رَحْمَتَكَ وَذَكِّرْنِيْ مَا نَسِيْتُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ٥

علاج نسیان

اگر کسی کو نسیان کی شکایت ہو۔ تو یہ عمل اختیار کرے حضرت عبداللہ ابن مسعود رض سے مروی ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص ڈرتا ہو۔ کہ اس کو یاد کیا ہوا قرآن بھول جائیگا۔ اور پڑھا ہوا علم فراموش ہو جائیگا۔ تو یہ دعا پڑھتا رہے۔ اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِالْكِتَابِ بَصَرِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ بَدَنِيْ وَاَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَقَوِّ بِهٖ جَنَانِيْ وَاَسْرِعْ بِهٖ فَهْمِيْ وَقَوِّ بِهٖ عَزْمِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَاِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ٥

آیات تخفیف

ہر قسم کے حاد اور مزمن بخار کے لئے بطور تعویذ مریض کے گلے میں ڈالنی مفید ہیں۔ وھذہ صورتۂ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ ذالک تخفیف من ربکم ورحمۃ یرید اللہ ان یخفف عنکم وخلق الانسان ضعیفا الان خفف اللہ عنکم وعلم ان فیکم ضعفا وصلی اللہ علٰی خیر خلقہ محمد والہٖ وصحبہ وسلم۔ اسی قدر کافی ہے۔ اگر اس کے ساتھ درود سے پہلے یہ کلمات بھی اضافہ کردیں۔ قلنا یا نار کونی بردا وسلاما علٰی ابراھیم۔ یا یہ بھی بڑھا دیں۔ ربنا اکشف عنا العذاب انا مومنون یا اتنا کلام اور شامل کردیں وان یمسسک اللہ بضر فلا کاشف لہ الا ھو وان یمسسک بخیر فھو علٰی کل شئ قدیرہ

صرع یعنی مرگی کے لئے

مرگی والے کے دہنے کان میں اذان اور بائیں کان میں اقامت کہنے سے بفضلہ تعالیٰ تندرست ہو جاتا ہے۔ مجرب ہے +

تعویذات برائے حمٰی

اس کو لکھ کر تپ زدہ کے بازو پر باندھ دینا چاہئے۔ انشاءاللہ شفاء ہو جائیگی:۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم براءۃ من اللہ العزیز الحکیم الی ام ملدم التی تاکل اللحم وتشرب الدم وتھشم العظم اما بعد یا ام ملدم ان کنت مومنۃ باللہ والیوم الاخر فبحق محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم وان کنت یھودیۃ فبحق موسٰی الکلیم علیہ السلام وان کنت نصرانیہ فبحق عیسٰی ابن مریم علیہما السلام ان لا اکلت لفلان ابن فلان لحماً ولا شربت لہ دما ولا ھشمت لہ عظما وتحولی عنہ الی من اتخذ مع اللہ الٰھا" اٰخر لا الٰہ الا اللہ العزیز الحکیم والا فانت بریئۃ من اللہ واللہ بری منک وحسبنا اللہ ونعم الوکیل ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔

حمی ربع یا چوتھیا بخار

بخار والے کو پہلے غسل کر لینا چاہیے چوب حنا یا کسی اور چوب سے اس کے داہنی کلائی پر لا الٰہ الا اللہ اور بائیں کلائی پر محمد رسول اللہ اور داہنی پنڈلی پر جبرائیل اور بائیں پنڈلی پر میکائیل اور داہنے پہلو پر اسرافیل اور بائیں پہلو پر عزرائیل لکھ دے۔ بہت جلد صحت پائیگا۔ انشاء اللہ

دردِ سر

یہ عبارت لکھ کر سر پر باندھی جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ کھیعص (پوری آیت) حمعسق (پوری آیت)

بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ کم من نعمۃ اللہ علی کل عبد شاکر وغیر شاکر وکم من نعمۃ اللہ علی کل قلب خاشع وغیر خاشع وکم من نعمۃ اللہ علی کل عرق ساکن وغیر ساکن اسکن ایھا الوجع بعزۃ من لہ ما سکن فی اللیل والنھار وھو السمیع العلیم +

ایضاً برائے دردِ سر

آخر جمعہ ماہ رمضان میں لکھ رکھے۔ بوقت ضرورت استعمال کرے۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم الم تر الی ربک کیف مد الظل ولو شاء لجعلہ ساکنا۔ آخر آیت تک +

ایضاً برائے دردِ سر

دم کرنے والا درد سر والے کے سر پر ہاتھ رکھ کر یہ پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ [illegible] الْاَرْضِ وَالسَّمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ [illegible] تَبَارَکَ [illegible] بِسْمِ اللّٰهِ [illegible] بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ +

وبا کا علاج

وبا کے موقع پر تین مرتبہ کھا لیا جائے۔ فاصابھا اعصار فیہ نار فاحترقت۔ انشاء اللہ جلدی صحت ہوگی +

چیچک کا تعویذ

یہ نقش لکھ کر بیمار یا ... کے گلے میں نقش کرایا جائے

۳	۱۴	۱	۸
۵	۴	۱۵	۱۰
۱۶	۹	۹	۲
۲	۷	۸	۱۲

انشاء اللہ صحت یاب ہوگا اور اس کے عوارض موذیہ سے محفوظ رہیگا +

عمل جدری

ذیل کے اسماء بصورت نقش لکھ کر اگر تندرست بچے کے گلے میں لٹکائے جائیں۔ تو چیچک سے محفوظ رہے اگر مبتلائے مرض چیچک کے گلے میں لٹکائیں، تو شفایاب ہو جائے۔ اور کثرت مرض میں نمایاں تخفیف ہو جائے۔ اگر اس نقش کو گھر کی چوکھٹ پر چسپاں کریں تو گھر کے سب لوگ اس مرض کے حملے سے مامون رہیں +

والقرعه	سلی	سلی
بلوس	السر	اس
۵۰۰	اس	الس

برائے شقیقہ خاصۃ

سورۂ رعد کی یہ آیت پڑھ کر دم کیا جائے۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی۔

قل من رب السموات والارض قل اللہ قل افاتخذتم من دونہ اولیاء لا یملکون لانفسھم نفعا ولا ضرا الآیۃ پڑھ کر دم کرے +

برائے دردِ دل

اس آیت پاک کو مٹی کے نئے برتن میں زعفران و گلاب سے لکھ کر پلادے۔ انشاء اللہ صحت ہو جائیگی

ونزعنا ما فی صدورھم من غل الآیۃ (اعراف ۴۳)

برائے دردِ دندان

اس آیت کو اول بنانا مستقر و نکبیر پر صنوبر پر لکھ کر درد والے کو دانت پر ... صد لکھ جائیگا + (الآیۃ سورۂ اعراف ۳۴)

برائے رعد

اس آیت شریفہ کو لکھ کر صاحب رعد پر لٹکا دیا جائے ... ھذا الآیۃ ... [illegible]

برائے رعاف نکسیر

اگر کسی شخص کو رعاف یا نکسیر ہو تو یہ آیت لکھ کر رعاف یا نکسیر والے کے

سر پر رکھ دے۔ یا سر پر ہاتھ رکھ کر پڑھ دے۔ کف ایہا الرعاف بحق الواحد القہار العزیز الجبار وھی قولہ تعالیٰ ان اللہ یمسک السموٰت والارض الایۃ یا ارض ابلعی ماءک ویا سماء اقلعی وغیض الماء +

وجع مفاصل و عرق النساء و درد اعضا

بعض صلحاء سے مروی ہے کہ درد والے مقام پر ہاتھ رکھ کر سورہ فاتحہ پڑھے اور سات بار کہے۔ اَللّٰھُمَّ اذھب عنی سوء ما اجد۔ شفا ہو جائیگی انشاء اللہ +

باب سوم

عملیات متعلقہ حمل جنین و لادت

برائے حفظ حاملہ

اس آیت کو گلاب و زعفران و مشک سے ہرن کی جھلی پر لکھ کر عورت کی کمر پر باندھے۔ وہ عورت بطن کی ساری آفات سے انشاء اللہ محفوظ رہیگی۔ اِذْ قَالَتِ امْرَاَةُ عِمْرٰنَ الخ۔ (سورہ آل عمران ۴ع پارہ سوم)

برائے مسان

جس بچے کو یہ مرض ہو۔ اُسپر سورۃ فاتحہ اکتالیس بار بوصل میم بسملہ ساتھ الحمد کے چالیس روز تک دم کریں۔ تین بار کا پڑھنا بھی کافی ہو سکتا ہے +

برائے اسقاط جنین

جس عورت کا بچہ اسقاط ہو جاتا ہو۔ ایک کسم کا رنگا ہوا دھاگا عورت کے قد کے برابر لیں۔ اور اُس پر نو گرہیں لگائیں۔ اور ہر گرہ پر یہ آیت پڑھیں۔ وَاصْبِرْ وَمَا صَبْرُكَ اِلَّا بِاللّٰهِ وَلَا تَحْزَنْ عَلَيْهِمْ وَلَا تَكُ فِي ضَيْقٍ مِّمَّا يَمْكُرُوْنَ اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا وَّالَّذِيْنَ هُمْ مُّحْسِنُوْنَ اور سورہ قُلْ یَا

اَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ پڑھے اور پھونکے۔ پھر آغاز حمل سے یہ دھاگا عورت کے پیٹ پر بندھا رہے +

برائے فرزند نرینہ

جس عورت کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوں لڑکا نہ ہو۔ اُس کے حمل کو تین مہینے گذرنے سے پہلے ہرن کی جھلی پر زعفران و گلاب سے اس آیت کو لکھے۔ اَللّٰهُ يَعْلَمُ مَا تَحْمِلُ كُلُّ اُنْثٰى وَمَا تَغِيْضُ الْاَرْحَامُ وَمَا تَزْدَادُ وَكُلُّ شَيْءٍ عِنْدَهٗ بِمِقْدَارٍ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْكَبِيْرُ الْمُتَعَالِ۔ پھر اس آیت کو لکھے۔ يَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلَامٍ اسْمُهٗ يَحْيٰى لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا۔ پھر یہ لکھے بحق مریم و عیسیٰ ابنا صالحا طویل العمر بحق محمد و آلہٖ۔ پھر وہ تعویذ حاملہ اپنے گلے میں باندھے +

برائے سلامتی اولاد

جس عورت کا بچہ زندہ نہ رہتا ہو۔ ایکسو ساٹھ ۱۶۰ بار بسم اللہ شریف لکھ کر اس کو دی جائے کہ اپنے پاس رکھے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کے اولاد زندہ رہیگی۔ مجرب ہے +

برائے تسہیل ولادت

ایک پاک برتن میں یہ آیات لکھیں:۔ کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ اوضحھا۔ لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب ما کان حدیثا یفتری ولکن تصدیق الذی بین یدیہ وتفصیل کل شیء و ھدی ورحمۃ لقوم یومنون۔ (یوسف ۱۱ع) کانھم یوم یرون ما یوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نہار۔ اذا السماء انشقت واذنت لربھا وحقت واذا الارض مدت والقت ما فیھا وتخلت اور گھول کر عورت کو پلادیں (سورہ انشقاق ۳۰ پارہ)

برائے تسہیل ولادت

ب	ط	د
ز	ہ	ج
و	ا	ج

ان کلمات کو ایک پرچہ کاغذ پر لکھ کر عورت کے گلے میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ کوئی تکلیف نہ ہوگی +

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

تعویذ حفظ حمل

جس عورت کے حمل جاتے رہتے ہوں یہ تعویذ لکھ کر اس کے گلے میں لٹکایا جائے۔ ان اللہ یمسک السموات والارض ان تزولا کذالک امسکتک یا ولد (فلانہ بنت فلانہ یہاں عورت کا نام اور اُس کی ماں کا نام لکھا جائے۔ مثلاً ہاجرہ بنت ہندہ) بان تقر فی مقرک ومستودعک باللہ الذی لہ ما سکن فی اللیل والنہار وھو السمیع العلیم۔ اسکن بجلال اللہ اسکن بجلال اللہ اسکن بجلال اللہ اسکن یا ولد (فلانہ بنت فلاں۔ حاملہ کا اور اُس کی ماں کا نام) باللہ الذی اسلم لہ من فی السموات والارض طوعًا وکرھًا والیہ یرجعون ولبثوا فی کھفھم ثلاث مائۃ سنین وازدادوا تسعا ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم +

برائے استقرار جنین

جس عورت کا حمل ساقط ہوجاتا ہو اُس کے گلے میں یہ تعویذ لٹکایا جائے انشاءاللہ امن رہیگا۔ پہلے فاتحہ الکتاب لکھیں۔ اِس کے بعد یہ آیات تحریر کریں:۔ ولقد خلقنا الانسان من سلالۃ من طین (تا) فتبارک اللہ احسن الخالقین امسکت ولد (فلانہ بنت فلانہ) باللہ الذی یمسک السماء ان تقع علے الارض الا باذنہ وبقدرۃ اللہ الذی یمسک السموات والارض ان تزولا۔ ساری آیت آخر تک + (ج ۲۵، فاطر ۴۱)

(مومنون ۱۲-۱۴)

برائے تسہیل ولادت

اس کے واسطے بہت مُجرّب و نافع۔ پہلے تمام فاتحہ لکھ کر پھر یہ لکھے:۔ کانھم یوم یرون مایوعدون الایۃ۔ کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اذا السماء انشقت الایۃ لقد کان فی قصصھم الایۃ (یوسف ۱۱۱) اَللّٰھُمَّ یا خالق النفس من النفس یا مخلص النفس من النفس خلصھا بلطفک وفضلک یا ارحم الراحمین۔ اسے عورت کے باندھ دے۔ بحالیکہ وہ نجاست میں نہ ہو یا اس تعویذ کو پانی میں دھو کر پلا دیا جائے۔ باذن اللہ اسے خلاصی ہوجائیگی +

(انشقاق ۱-۲۱، احقاف ۳۵)

ایضاً برائے دردزہ

جس عورت کو دردزہ ہو۔ تو اس کے واسطے کاغذ پر یہ آیت لکھے۔ والقت مافیھا وتخلت واذنت لربھا وحقت اذا السماء انشقت۔ پھر اس کاغذ کو پاک کپڑے میں لپیٹ کر اس کی بائیں ران میں باندھ دے۔ تو وہ بہت جلد بچہ جنے گی (انشقاق ۲-۵)

برائے عسر ولادت

ایک پاک برتن میں اس آیت کو لکھ کر پانی میں گھول لیں۔ اور عورت کے شکم پر چھڑک دیں۔ اور کچھ پلادیں۔ کانھم یوم یرون مایوعدون لم یلبثوا الا ساعۃ من نھار بلاغ فھل یھلک القوم الفاسقون کانھم یوم یرونھا لم یلبثوا الا عشیۃ او ضحٰھا لقد کان فی قصصھم عبرۃ لاولی الالباب +

برائے تولد فرزند نرینہ

سورہ یوسف لکھ کر زن حاملہ کے گلے میں باندھ دیں۔ مگر ایسا لکھیں، کہ کوئی حرف نہ مٹے۔ انشاء اللہ تعالٰی فرزند جمیل سعید معصوم وصالح پیدا ہوگا +

برائے حمل

ایک پاک برتن میں فاتحہ و درود لکھ کر ابجد تا ضظغ لکھیں اور ایک برتن میں یہ لکھیں۔ انما انا رسول ربک لاھب لک غلاما زکیا قالت انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر ولم اک بغیا قال کذٰلک قال ربک ھو علے ھین ولنجعلہ اٰیۃ للناس ورحمۃ منا وکان امرا مقضیا فحملتہ بعون اللہ فحملتہ بلطف اللہ فحملتہ بلاحول ولا قوۃ الا باللہ فانتبذت بہ مکانا قصیا انما امرہ اذا اراد شیئًا ان یقول لہ کن فیکون پھر اس تعویذ کو پانی میں گھول کر عورت بوقت قربت پی جائے۔ باذن اللہ حاملہ ہوجائیگی +

سہولت ولادت

چینی کے صاف برتن میں یہ تعویذ لکھیں اخرج ایھا المولود من بطن ورحم ضیقین باذن الملک المعبود الی سعۃ ھذہ الدنیا ونعیمھا بقدرۃ اللہ الذی انشاھا وزینھا اخرج فی ھذ الوقت والحین بارادۃ من جعلک

فی قرار مکین لو انزلنا ھذا القرآن علی جبل لرایتہ خاشعا متصدعا من خشیۃ اللہ وتلک الامثال نضربھا للناس لعلھم یتفکرون ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو عالم الغیب والشھادۃ ھو الرحمن الرحیم ھو اللہ الذی لا الہ الا ھو الملک القدوس السلام المومن المھیمن العزیز الجبار المتکبر سبحان اللہ عما یشرکون ھو اللہ الخالق الباری المصور لہ الاسماء الحسنی یسبح لہ ما فی السموات والارض وھو العزیز الحکیم۔ کوئی حرف مٹنے نہ پائے۔ پھر یک دم پانی ڈال کر سب حروف دھو کر عورت کو پلا دیں۔ انشاء اللہ فوراً بچہ پیدا ہو جائیگا + (حشر ۲۰ تا ۲۴)

عزیمت تسہیل ولادت

روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضرت یحییٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام باہر سیر کے لئے جا رہے تھے۔ اتنے میں کیا دیکھتے ہیں۔ کہ ایک وحشی مادہ کے بچہ پیدا ہونے والا ہے۔ اور وہ تاخیر ولادت سے سخت کرب والم میں ہے۔ حضرت عیسیٰؑ نے حضرت یحییٰؑ کو کہا یوں پڑھو۔ حنا ولدت مریم و مریم ولدت عیسےٰ اخرج ایھا المولود بقدر الملک المعبود۔ حضرت یحییٰ کا اتنا کہنا تھا کہ بچہ فوراً پیدا ہو گیا +

دعائے تسہیل ولادت

جو عورت عسر ولادت کے کرب والم میں مبتلا ہو۔ اس کے پاس بیٹھ کر یہ دعا کریں:-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ عُدَّتِیْ عِنْدَ کُرْبَتِیْ وَاَنْتَ عُمْدَتِیْ عِنْدَ شِدَّتِیْ وَاَنْتَ صَاحِبِیْ عِنْدَ بَلْوَتِیْ وَاَنْتَ مُنْقِذِیْ عِنْدَ وَحْلَتِیْ وَاَنْتَ وَلِیُّ نِعْمَتِیْ عِنْدَ فَرْحَتِیْ۔ انشاء اللہ عورت کی مشکل آسان ہو جائیگی +

تولد فرزند نرینہ

زن حاملہ جس کے حمل کو ڈھائی ماہ سے زیادہ نہ گذرے ہوں جب محو خواب ہو، تو آہستہ سے اُس کی ناف پر ہاتھ رکھیں، اس طرح کہ اُس کو خبر نہ ہو، اور بیدار نہ ہو جائے۔ تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ خَلَقْتَ فِیْ بَطْنِ ھٰذِہِ الْمَرْاَۃِ فَکَوِّنْہُ ذَکَرًا وَّسَمِّیْہِ مُحَمَّدًا اَوْ اَحْمَدًا بِحَقِّ حَبِیْبِکَ وَنَبِیِّکَ وَرَسُوْلِکَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ رَبِّ لَا تَذَرْنِیْ فَرْدًا وَّاَنْتَ خَیْرُ الْوٰرِثِیْنَ ۝

برائے ازالہ عقم

آیت ھُنَالِکَ دَعَا ذَکَرِیَّا رَبَّہٗ قَالَ رَبِّ ھَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّیَّۃً طَیِّبَۃً اِنَّکَ سَمِیْعُ الدُّعَاءِ کو مشک زعفران وگلاب سے ایک بلور یا چینی کے برتن پر باوضو لکھیں۔ پھر پانی میں گھول کر مرد عاقر یا زن عاقر کو تین دن تک پلا دیں۔ نیز وہ عدد لکھ کر مرد و عورت کے بازو پر ریشم کے دھاگے سے باندھ دیں جس کو وہ بوقت صحبت علیحدہ کر دیا کریں۔ اور پھر پہنا کر باندھ لیں۔ عورت شب اوّل یا دوم میں باذن اللہ حاملہ ہو جائیگی +

برائے چیچک

جب چیچک کی مرض ظاہر ہو، تو نیلا دھاگا لیں اور سورہ رحمٰن پڑھیں جتنی بار فبای الاء ربکما تکذبان پہنچے ایک گرہ لگائیں، اور اُس پر پھونکیں۔ پھر اس دھاگا کو مریض کے گلے میں باندھ دیں۔ اللہ تعالےٰ اس کو اس مرض سے بچائیگا +

برائے عقیمہ

ہرن کی جھلی پر زعفران وگلاب سے یہ آیت لکھیں۔ وان قرانا سیرت بہ الجبال او قطعت بہ الارض او کلم بہ الموتیٰ بل للہ الامر جمیعا۔ پھر اسے اُس کے گلے میں باندھ دیا جائے انشاء اللہ حاملہ ہو جائے گی +

برائے خنازیر یعنی کنٹھ مالا

چمڑے کے تسمہ پر جو مریض کے قد کے برابر ہو۔ اکتالیس گرہ دیں۔ اور ہر گرہ پر یہ دعا پھونکیں۔ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَۃِ اللّٰہِ وَعَظَمَۃِ اللّٰہِ وَبُرْھَانِ اللّٰہِ وَسُلْطَانِ اللّٰہِ وَکَنَفِ اللّٰہِ وَجِوَارِ اللّٰہِ وَاَمَانِ اللّٰہِ وَصُنْعِ اللّٰہِ وَکِبْرِیَاءِ اللّٰہِ وَنَظَرِ اللّٰہِ وَبَھَاءِ اللّٰہِ وَجَلَالِ اللّٰہِ وَکَمَالِ اللّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ۔ پھر یہ تسمہ مریض کے گلے میں پہنا دیں یا بازو پر باندھ دیں +

برائے قاصر از زن

جو شخص اپنی بیوی سے صحبت نہ کر سکتا ہو۔ اس کے لئے دو بیضہ مشوی منگا کر مقشر کرکے ایک پر آیت والسماء بنیناھا باید وانا لموسعون لکھ کر مرد کو دیا جائے۔ دوسرے پر یہ

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

والارض فرشناها فنعم الماهدون لکھ کر عورت کو دیا جائے تاکہ کھالیں انشاء اللہ اُن کی مشکل حل ہوجائیگی ۔ (سورۃ ذاریات ۴۷، ۴۸)

باب چہارم رویا اور خواب

برائے دیدن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

جو شخص سورۂ کوثر کو جمعہ کی رات میں ہزار بار پڑھ کر حضرت پر درود بھیجیگا۔ وہ حضرت کو خواب میں دیکھیگا ۔

ایضاً

نیز جو کوئی سورۂ قریش ہزار بار پڑھ کر باوضو سوویگا۔ وہ حضرت کو خواب میں دیکھیگا۔ اور اُس کا ہر مقصود حاصل ہوگا ۔

دفع خواب پریشان

بوقت خواب یہ کلام پڑھے نُؤمِنُ بِاللہِ نَثِقُ بِاللہِ نَرُدُّ اُمُوْرَنَا اِلَی اللہِ وَحَسْبُنَا اللہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ انشاء اللہ کوئی خواب پریشان نہ ستائیگا ۔

دفع قلت نوم

سوتے وقت یہ آیت پڑھنا۔ اِنَّ اللہَ وَمَلٰئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یَا اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۔ بہت مجرب ہے ۔

دفع بے چینی و بے خوابی

روایت ہے کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی، کہ مجھے نیند کم آتی ہے۔ فرمایا بستر پر لیٹتے وقت یہ دعا پڑھا کرو۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظَلَّتْ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنَ السَّبْعِ وَمَا اَقَلَّتْ وَرَبَّ الشَّیٰطِیْنِ وَمَا اَضَلَّتْ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ خَلْقِکَ کُلِّھِمْ جَمِیْعًا اَنْ یَّفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْ اَنْ یَّبْغِیَ عَلَیَّ عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَلَا اِلٰہَ غَیْرُکَ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ ۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت خواب میں

ہزار بار سورۂ کوثر باطہارت پڑھ کر سو جانے سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت میسر آتی ہے۔

برائے دفع خواب پریشان

اس کو لکھ کر گلے میں باندھ لے۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ وعقابہ وشر عبادہ ومن ہمزات الشیاطین وان یحضرون بہ وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

کیفیت استخارہ

استخارہ کے معنے ہیں طلب خیر۔ یعنے کسی کام کے آغاز کرنے سے پہلے خداوند تعالیٰ سے بھلائی کی خواہش کرنا۔ احادیث شریف میں استخارہ کی بہت تعریف آئی۔ اور اس سے مقصد یہ ہوتا ہے کہ اگر وہ کام مفید اور نیک نتیجہ بخش ہے۔ تو اس دعا و عمل کی برکت اس کام کے لئے غیبی تائیدات باعث اتمام ہو جائیں۔ اور اگر وہ کام مضر اور کسی بُرے انجام پر منتج ہونے والا ہو۔ تو غیب سے اس میں کوئی رکاوٹ پڑ جائے۔ مثلاً خود کام والے کی طبیعت اُس سے متنفر ہو جائے۔ یا کوئی شخص اُس کے خلاف مشورہ دے کر اُس سے باز رکھے۔ یا اور کسی قسم کے سامان اس کے خلاف پیدا ہو جائیں بعض لوگوں کا استخارہ سے یہ مقصد ہوتا ہے۔ کہ اس کے ذریعہ سے خواب میں غیب سے کچھ کامیابی یا ناکامی کا پتہ لگ جاتا ہے۔ بہر کیف نماز استخارہ کے مختلف طریقے بزرگان دین سے مروی ہیں۔ جو درج کئے جاتے ہیں ۔

استخارہ مسنونہ

یہ نماز استخارہ صحیح بخاری میں حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے رفعاً ثابت ہے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر اسی طریقے کی تعلیم فرمایا کرتے تھے۔ یعنی پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ پھر یوں دعا مانگیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ الَّذِیْ اَنَا عَازِمٌ عَلَیْہِ (یہاں اپنے مقصد کا ذکر کرے) خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَقَدِّرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْہِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَعَاقِبَۃِ اَمْرِیْ

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

وَمَعَاشِیْ وَعَاجِلِہٖ وَاٰجِلِہٖ فَاصْرِفْہُ عَنِّیْ وَاصْرِفْنِیْ عَنْہُ وَاقْدُرْ لِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِہٖ یَا رَبَّ الْعٰلَمِیْنَ o

طریق استخارہ از شاہ عبدالعزیز قدس سرہ

حضرت شاہ عبدالعزیز محدث قدس سرہ فرماتے ہیں۔ اس کا سہل طریقہ یہ ہے، کہ چہارشنبہ، پنجشنبہ، جمعہ کی راتوں کو مسلسل نماز عشاء کے بعد بات چیت وغیرہ دنیوی امور سے فارغ ہو کر تین سو مرتبہ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔ پھر سورہ الم نشرح ستر بار بسم اللہ سمیت پڑھیں۔ اور اپنے چہرہ اور سینہ پر دم کریں۔ اور جناب باری میں دعا کریں کہ میں فلاں کام کرنے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ مجھے خواب میں اس کے مفید یا مضر نتیجے سے اطلاع بخشی جائے۔ پھر تین سو مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ۔ یا یوں پڑھیں کہ حدیث شریف میں جو دعائے استخارہ آئی ہے۔ اس کو پڑھیں۔ اور اپنے دل کی حالت پر غور کریں۔ اگر اس کام کی دل میں رغبت اور عزم کامل دیکھیں۔ تو اس کو شروع کر دیں۔ اگر دل میں تذبذب اور ارادہ میں سستی محسوس کریں۔ تو اس کا خیال چھوڑ دیں +

دعائے استخارہ اور خواب میں اشارہ

قول جمیل میں لکھا ہے کہ جو شخص چاہے۔ کہ اس کی آیندہ مہم کے متعلق کچھ خواب میں اشارہ ہو جائے۔ تو وضو کرکے پاک کپڑے پہن کر رو بہ قبلہ ہو کر سورہ والشمس اور سورہ واللیل اور سورہ اخلاص سات سات بار پڑھے۔ پھر یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ کَذَا (وکذا یہاں اپنے مقصد کا ذکر کرے) وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ پھر لیٹ کر سو جائے۔ اگر کوئی مشورت بخش خواب دیکھے۔ تو خیر ورنہ دوسری شب بھی عمل کرے۔ اور اگر کچھ تحقیق نہ ہو سکے تو تیسری شب بھی عمل کرے۔ اسی طرح حسب ضرورت سات روز تک یہ عمل کرتا رہے [illegible] شب تک انشاء اللہ امید پوری ہو گی +

استخارہ مجربہ صحیحہ

اس کے برابر مجرب اور صحیح الانتاج استخارہ کوئی نہیں جو شخص اپنی تجویز کے نیک و بد نتیجہ سے آگاہ ہونا چاہے نماز عشاء کے بعد تازہ وضو کرکے پاک بستر پر بیٹھ کر تین بار درود شریف۔ دس بار فاتحہ گیارہ بار سورہ اخلاص اور پھر تین بار درود شریف پڑھے۔ اور شق الیمین پر متوجہ بقبلہ ہو کر لیٹ جائے۔ انشاء اللہ ایسا خواب دیکھیگا۔ جو اس کے مقصد کے حال کی خبر دیگا +

استخارہ حضرت علی ابن ابی طالب کرم اللہ وجہہ

جو شخص اپنی پیش آمدہ مہم کے نیک و بد نتیجہ سے خواب میں مطلع ہونے کا خواہشمند ہو۔ اس کو چاہئے کہ سونے سے پیشتر چھ رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت فاتحہ کے بعد سورہ شمس سات مرتبہ۔ دوسری میں سورہ واللیل اذا یغشٰی سات مرتبہ۔ تیسری میں والضحٰی۔ چوتھی میں سورہ الم نشرح۔ پانچویں میں سورہ والتین چھٹی میں انا انزلنا سات سات مرتبہ پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد کرے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ وَّرَبَّ اِبْرٰھِیْمَ وَمُوْسٰی وَعِیْسٰی وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔ اگر پہلی رات میں کچھ نتیجہ نظر آ گیا۔ تو بہتر ورنہ تیسری، چوتھی، غرض ساتویں رات تک خواب میں کوئی ہاتف حقیقۃ الحال سے آگاہ کر دیگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

استخارہ امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ

امام ممدوح فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنے کام میں متذبذب ہو۔ اور کچھ نہ سوجھے، کہ کیا کروں، کیا نہ کروں۔ اس کو چاہئے کہ نماز عشا کے بعد داہنی کروٹ پر رو بہ قبلہ لیٹ کر سورہ واللیل، سورہ والضحٰی، سورہ الم نشرح سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ ھٰذَا فَرَجًا وَّمَخْرَجًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔ ضرورت دیکھے۔ تو دوسرے تیسرے روز بھی یہی عمل کرے۔ تین رات تک کے اندر ہاتف بتائیگا۔ کہ کام کا انجام راستی پر ہے +

خواب میں کسی فوت شدہ کی حالت دیکھنا

حضرت امام حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے، کہ جو شخص کسی فوت شدہ عزیز کی اُخروی حالت دیکھنی چاہے۔ اُس کو چاہیئے، کہ نمازِ عشاء کے بعد چار رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں فاتحہ کے ساتھ سورۃ الھٰکم التکاثر پڑھے۔ پھر یہ دُعا کر کے سو جائے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ (فلاں یہاں اس فوت شدہ عزیز کا نام لے) عَنِ الْحَالَۃِ الَّتِیْ ھُوَ عَلَیْھَا۔ انشاء اللہ وہ عزیز اس کو اپنی اصلی حالت میں نظر آ جائیگا +

شیخ سنوسی رحمۃ اللہ علیہ کا استخارہ منامیہ

جو شخص خواب میں اپنے کسی مُردہ یا زندہ عزیز یا دوست کو دیکھنا چاہے۔ یا وہ کسی اپنی آئندہ حاجت کا نتیجہ معلوم کرنا چاہے۔ تو اُس کو چاہیئے کہ پاک بدن اور پاک کپڑوں کے ساتھ پاک اور سفید بستر پر اپنے اہل سے جُدا سوئے۔ سونے سے پہلے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ جس کی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس اور دوسری میں فاتحہ کے بعد واللیل اذا یغشیٰ سات سات بار پڑھے۔ پھر درود شریف جس قدر پڑھ سکے پڑھے۔ اور ذیل کا نقش اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے۔ انشاء اللہ اپنے عزیز یا دوست کو خواب میں دیکھے گا۔ یا جس مہم کے متعلق اس کو تردد و اشتباہ ہو۔ اُس کا معاملہ روشن ہو جائیگا +

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ص	ا	ل
ص	ا	ل	م

گم شدہ شخص کو خواب میں دیکھنا

جو شخص یہ چاہے کہ کسی غائب شدہ آدمی کو خواب میں دیکھے جس کی نسبت اس کو کچھ معلوم نہیں، کہ زندہ ہے یا مر گیا تو لازم ہے کہ سوتے وقت تمام اُجلے کپڑے پہنے اور پاک و صاف بستر پر دائیں پہلو پر رو بقبلہ ہو کر لیٹے۔ پھر سورہ والشمس، واللیل اذا یغشیٰ، سورہ والتین اور سورہ اخلاص سات سات مرتبہ پڑھے۔ اور یوں دعا کرے۔ اَللّٰھُمَّ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ

دکنا و کذا۔ یہاں جو شخص یا جو امر دیکھنا مطلوب ہو۔ اس کا ذکر کرے) وَاجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّمَخْرَجًا وَّاَرِنِیْ فِیْ مَنَامِیْ مَا اَسْتَدِلُّ بِہٖ عَلٰی اِجَابَۃِ دَعْوَتِیْ پہلی رات کچھ نظر نہ آئے۔ تو اگلی رات پڑھے۔ اسی طرح سات شب تک پڑھ سکتا ہے۔ اس عرصے میں انشاء اللہ حسب مراد خواب دیکھے گا +

برائے رویت محبوب زندہ یا مُردہ

سفید و پاک لباس پہن کر اہل خانہ سے جُدا ایک مکان میں پہلے دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں فاتحہ کے بعد سورہ والشمس وضحٰہا سات بار، اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد واللیل اذا یغشیٰ سات بار پڑھے۔ سلام کے بعد بقدر ہمت درود شریف پڑھے۔ اور یہ خاتم لکھ کر سرہانے رکھ کر سو رہے۔ انشاء اللہ محبوب خواب میں نظر آئے +

ا	ل	م	ص
ل	م	ص	ا
م	ع	ا	ل
ص	ا	ل	م

باب پنجم
حل مشکلات اور انصرام مہمات

دُعا بوقت مصیبت

حضرت ابن عباس رضہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مصائب کے وقت یہ دُعا پڑھا کرتے تھے۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ
اسی دُعا کی تاثیر تھی کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام آگ میں ڈالے گئے۔ تو آپ نے اسے ورد کرنا شروع کیا تھا۔ جس کی برکت سے آپ شر نار سے محفوظ رہے +

دُعا بوقت نزولِ آفات

حضرت ابوہریرہ رضؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ جبرائیل نے انسانی صورت میں آکر مجھے یہ دُعا پڑھائی جس سے ہر قسم کی مصیبت و بلا ٹل جاتی ہے:۔ تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ؁ (آخر بنی اسرائیل)

دُعا نزولِ مصائب

ابن مسعود رضؓ سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی رنج و الم پیش آتا۔ تو یہ دُعا کیا کرتے تھے۔ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں، کہ جنگ بدر میں میں نے آنحضرت کو بار بار یہی دُعا یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اور سجانات سجدہ پڑھتے دیکھا یہاں تک کہ جنگ بدر میں مسلمانوں کی فتح ہوئی، اور کافروں کو شکست ملی۔

دعا بوقت مصائب و نوائب

سعد ابن ابی وقاص سے مروی ہے۔ کہ آنحضرت ؐ نے فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے زندہ نگل لیا تھا، تو آپ اُس کے پیٹ میں یہ دُعا پڑھا کرتے تھے جس سے آپ کو نجات حاصل ہوئی:۔ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔

دعا بوقت غم و حزن

ابن مسعود رضؓ سے مروی ہے، کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ کہ جس نے یہ دُعا پڑھی۔ اللہ تعالٰے نے اُس کے غم و حزن کو دور کر دیا۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ اَسْاَلُکَ بِکُلِّ اِسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِہٖ نَفْسَکَ اَوْ اَنْزَلْتَہٗ فِیْ کِتَابِکَ اَوْ عَلَّمْتَہٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ اَوِ اسْتَاْثَرْتَ بِہٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَنُوْرَ صَدْرِیْ وَجِلَاءَ حُزْنِیْ وَذِھَابَ ھَمِّیْ وَغَمِّیْ ۝ اسکے پڑھنے سے غم و الم زائل ہونیکے علاوہ فرحت و سرور بھی حاصل ہوتا ہے۔

دعا بوقت شدت مصیبت

ابو امامہ سے روایت ہے، کہ جب مؤذن اذان دیتا ہے، تو آسمان کے دروازے کھل جاتے ہیں اور دُعا قبول ہوتی ہے تو جس شخص کو مصائب نے گھیر رکھا ہو وہ مؤذن کا یوں جواب دے کہ حی علی الفلاح کے بعد کہے۔ اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ الصَّادِقَۃِ الصَّارِفَۃِ الْمُسْتَجَابِ لَھَا دَعْوَۃِ الْحَقِّ وَکَلِمَۃِ التَّقْوٰی اَحْیِنَا عَلَیْھَا وَاَمِتْنَا عَلَیْھَا وَابْعَثْنَا عَلَیْھَا وَاجْعَلْنَا مِنْ خِیَارِ اَھْلِھَا اَحْیَآءً وَّاَمْوَاتًا۔ اس کے بعد اپنی حاجت کو زبان پر لائے۔

دُعا برائے دہشت و خوف

حضرت ابوسعید رضؓ سے روایت ہے کہ رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، کہ مجھے کیونکر چین ہو جبکہ اسرافیل منہ میں صور لئے ہوئے اس بات کے منتظر ہیں، کہ کب حکم ہو کہ وہ صور پھونکیں۔ صحابہ کرام دہشت و خوف سے بے چین ہو گئے۔ آنحضرت ؐ نے فرمایا۔ کہ تم یہ پڑھو۔ حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ عَلَی اللّٰہِ تَوَکَّلْنَا۔ سو جب یہ دُعا صور جیسے ہولناک ترین امر کے لئے کافی ہے، تو دوسرے خوفناک امور کی تو حقیقت ہی کیا ہے۔

دُعا بوقت مصیبت

حضرت ابوسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، کہ جب تم میں سے کسی کو مصائب سے خبر آئے تو یہ دُعا پڑھنی چاہئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰھُمَّ عِنْدَکَ اَحْتَسِبُ مُصِیْبَتِیْ فَاْجُرْنِیْ فِیْھَا وَاَبْدِلْنِیْ مِنْھَا خَیْرًا۔

برائے دفع فزع

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صحابہ کی گھبراہٹ رفع کرنیکے لئے یہ کلمات سکھاتے تھے۔ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّآمَّۃِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنَ۔

دفع کربت

یہ درود شریف دفع کربت کے لئے نہایت مجرب ہے:۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الطَّاھِرِ الزَّکِیِّ صَلٰوۃً تَحُلُّ بِھَا الْعُقَدُ وَتَفُکُّ بِھَا الْکُرَبُ۔

ردّ ضالہ و آبق

جس کسی شخص کی کوئی چیز گم ہوگئی ہو، تو وہ یَا حَفِیظُ ایک سو انیس ۱۱۹ بار بلا کم و بیش کہہ کر یہ آیت پڑھے یٰبُنَیَّ اِنَّھَا اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ (پوری آیت) ایک سو انیس ۱۱۹ بار

برائے حاجات مشکلہ

چار رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ۔ سو بار پڑھے۔ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ سو بار پڑھے تیسری رکعت میں فاتحہ کے بعد اُفَوِّضُ اَمْرِیْۤ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِیْرٌۢ بِالْعِبَادِ سو بار پڑھے۔ چوتھی رکعت میں فاتحہ کے بعد حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ سو بار پڑھے پھر سلام پھیرے۔ اور سو بار رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ۔ مجرب ہے +

برائے انجاح حاجت

جس کسی کو کوئی حاجت ہو، وہ چہارشنبہ، پنجشنبہ و جمعہ کو روزہ رکھے۔ پھر جمعہ کو طہارت کر کے جامع مسجد میں جاوے اور کہے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَاَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَسْاَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَوَجِلَتِ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشْیَتِهٖ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تُعْطِیَنِیْ مَسْئَلَتِیْ وَتَقْضِیَ حَاجَتِیْ بِرَحْمَتِكَ یَآ اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ۔ بعد ازاں اپنی حاجت کا ذکر کرے۔ یہ عمل بطبید ستر مجرب ہے +

برائے قضائے حوائج

کسی خالی و پاکیزہ جگہ میں باوضو روبہ قبلہ ہو کر دو رکعت نماز پڑھے۔ فاتحہ و آخر سورہ آل عمران و آیۃ الکرسی و سورہ اخلاص و انا انزلنا پڑھ کر کہے۔ یَا قَدِیْمُ یَا دَآئِمُ یَا حَیُّ

یَا قَیُّوْمُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ اسے دس بار کہے۔ پھر جو دل چاہے۔ دعا کرے انشاء اللہ کوئی حاجت ہو، وہ پوری ہو جائیگی +

رفع مصیبت و ازالہ کرب و ہم

نصف شب کو وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھ کر روبہ قبلہ ہو کر اس درود کو ہزار بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُحِلُّ بِهَا عُقْدَتِیْ وَتُفَرِّجُ بِهَا كُرْبَتِیْ وَتُنْقِذُنِیْ بِهَا مِنْ وَّحْلَتِیْ وَتُقِیْلُ بِهَا عَثْرَتِیْ وَتَقْضِیْ بِهَا حَاجَتِیْ اللہ تعالیٰ اس مصیبت نازلہ کو جلدی دور کردیگا +

ایضاً

حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے اہل بیت عظام کو بوقت کرب یہ دعا پڑھنے کے لئے فرمائی تھی۔ اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَآ اُشْرِكُ بِهٖ شَیْئًا +

برائے انجاح حاجت

جب کوئی کسی کام کے لئے کسی کے پاس جاوے تو راہ میں یہ آیت پڑھتا جائے۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی حاجت کو پورا کرے گا۔ وَلَمَّا دَخَلُوْا مِنْ حَیْثُ اَمَرَهُمْ اَبُوْهُمْ مَا كَانَ یُغْنِیْ عَنْهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ شَیْءٍ اِلَّا حَاجَةً فِیْ نَفْسِ یَعْقُوْبَ قَضٰىهَا اسے سات بار پڑھے +

باب ششم سفر بر و بحر بخیریت کے ساتھ جانے آنے کے اعمال

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ کا عمل

حضرت علی ابن ابی طالب وجہہٗ سے روایت ہے کہ جو شخص سفر وغیرہ کے لئے گھر سے نکلتے وقت تین دفعہ فاتحہ پڑھ کر کہے۔ اَللّٰھُمَّ سَلِّمْنِیْ

وَسَلِّمْ مَامَعِيَ وَاحْفَظْنِيْ وَاحْفَظْ مَامَعِيَ وَبَلِّغْنِيْ وَبَلِّغْ مَامَعِيَ پھر اِنَّآ اَنْزَلْنَاهُ فِيْ لَيْلَةِ الْقَدْرِ تین مرتبہ پڑھ کر وہی کلمات پڑھے۔ اس کے بعد آیۃ الکرسی تین مرتبہ پڑھ کر وہی کلمات تین مرتبہ پڑھے۔ اور چل پڑے۔ انشاء اللہ کوئی اذیت یا تکلیف یا مشکل پیش نہ آئیگی۔ بعض روایات میں آیا ہے، کہ گھر سے چلتے وقت آیت الکرسی پڑھے، تو خیر و عافیت سے جائے۔ اور امن و سلامتی کے ساتھ واپس آئے ✦

رہزنوں سے امن

اگر سفر میں رہزنوں کا خوف ہے، تو یہ سات آیتیں پڑھ لے۔ ساتھ ہی مندرجہ ذیل سات اسماء بھی ملا لیں۔ انشاء اللہ رہزن اپنی جگہ سے تجاوز نہ کرینگے۔ (١) اِنَّهُمْ مَسْئُوْلُوْنَ مَالَكُمْ لَا تَنَاصَرُوْنَ (٢) اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُوْنَ ٥ (٣) صُمٌّ بُكْمٌ عُمْيٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ٥ (٤) اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَيْنَا لَا تُرْجَعُوْنَ ٥ (٥) يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍ ٥ (٦) وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ٥ (٧) يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِّنْ نَّارٍ وَّنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرٰنِ ٥ بوبا، خمس، جھیل، شھل، قرطیس، بکموش، فرکش لجس یامیون بارك الله فيك وعليك

راہ یابی

اگر اثنائے سفر میں راستہ بھول جائے۔ اور کوئی بتلانے والا موجود نہ ہو۔ تو بعض بزرگان دین نے لکھا ہے، کہ اُس وقت یسا فواذن کہے۔ انشاء اللہ راستہ مل جانے کی کوئی صورت نکل آئیگی ✦

قطاع الطریق سے امن

جب سفر میں قطاع الطریق کی دست برد کا خوف ہو، تو سات عدد پاک کنکریاں لے کر ہر ایک کنکری پر ذیل کے اسما سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اور ایک کنکری اپنی دائیں طرف ایک بائیں سمت، ایک آگے، ایک پیچھے پھینک دے۔ اور تین کنکریاں اپنے گوشہ جامہ میں باندھ لے۔ لاقاہ جا تحمت تماقافت

تقع تحمت بصع تحمت ایک عالم نے اس کو مجرب و آزمودہ لکھا ہے ✦

سفر میں ہر آفت سے امن

سفر کے لئے گھر سے نکلتے وقت سورۂ لِاِيْلٰفِ پڑھ لیں۔ تو انشاء اللہ اثناء سفر میں نہ کسی چور، ٹھگ یا ڈاکو سے کوئی اذیت پہنچے۔ نہ کسی درندے کا اندیشہ ہو۔ نہ اور کسی قسم کی آفت کا ✦

تعب اور تکان نہ ہو

اگر پیادہ پا سفر کرنے کا اتفاق ہو۔ اور تھک جانے کا اندیشہ ہو۔ تو یہ تعویذ لکھ کر گلے میں باندھ لیں۔ انشاء اللہ تکان اور ماندگی سے امن رہے:-

١٤	١١	٨	١
٧	٢	١٣	١٢
٦	١٦	٣	٢
٤	ح	ا	١٥

کسی خطرناک مقام میں خطرہ سے نجات

اگر کسی مقام میں اچانک کوئی خطرہ پیش آ جائے اور راہ گریز نظر نہ آئے۔ تو اپنے ہمراہیوں سمیت زمین پر بیٹھ جائیں۔ اس طرح کہ سب کی پشت ایک دوسرے کی طرف ہو۔ پھر ان پر دائرہ بطور حصار سات مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھتے ہوئے کھینچ دیں۔ اور آخر میں یہ دُعا پڑھیں:- وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ وَحِفْظًا ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ٥ لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اَللّٰهُ حَفِيْظٌ عَلَيْهِمْ وَمَا اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَفِيْظُ يَا حَافِظُ اِحْفَظْنَا اَللّٰهُمَّ احْرُسْنَا بِعَيْنِكَ الَّتِيْ لَا تَنَامُ وَاكْنُفْنَا بِكَنَفِكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ يَا اللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ يَا اللّٰهُ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ٥ اور سب ہمراہی خاموش رہیں۔ انشاء اللہ العزیز دشمن کی نظر اُن پر نہ پڑیگی۔ اور وہ اللہ تعالیٰ کے

حصن عافیت میں اُس کی نگاہ سے مخفی رہیں گے +

تلاطم بحر کے لئے عمل

اگر سفر جہاز میں طوفان باد کے باعث سمندر موجزن ہو۔ اور جہاز خطرہ میں ہو۔ تو ایک پرزہ کاغذ پر لکھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اِنْ یَّشَاْ یُسْكِنِ الرِّیْحَ (۳) اَلسَّكُوْرُہ اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا اُسْكُنْ اَیُّهَا الرِّیْحُ وَالْبَحْرُ بِاِذْنِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعِزَّةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِقُدْرَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِعَظَمَةِ اللّٰهِ اُسْكُنْ بِبَهَاءِ اللّٰهِ اُسْكُنْ كَمَا سَكَنَ اللَّیْلُ وَالنَّهَارُ وَبِحَقِّ نُوْرِ اللّٰهِ وَرَحْمَةِ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ۔ پھر اس نوشتہ کو ایک دھاگے میں باندھ کر صدر جہاز کی طرف سمندر میں پھینک دیں +

حروف نورانیہ

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب خواص القرآن میں تحریر فرماتے ہیں، کہ بعض عارفین سمندر کے تلاطم کے وقت یہ حروف لکھ کر ڈال دیتے، تو وہ ساکن ہو جاتا۔ اور طوفان ختم جاتا۔ وہ حروف یہ ہیں۔ کٓهٰیٰعٓصٓ۔ طٰسٓ۔ قٓ۔ الٓرٰ۔ حٰمٓ۔ نٓ۔ بعض بزرگان نے ان کو حروف نورانیہ کہا ہے۔ جو چودہ حروف ہیں۔ حضرت عبد الرحمٰن ابن عوف رضی اللہ عنہ جو ایک کثیر الاموال تاجر صحابی تھے۔ ان حروف کو لکھ کر اپنے اموال و امتعہ میں اُس کی حفظ و حراست کی غرض سے رکھتے تھے۔ ایک بزرگ سفر سمندر میں اکثر ان حروف کو پڑھا کرتے تھے۔ کسی نے پوچھا۔ تو فرمایا۔ اس کے پڑھنے سے پڑھنے والے کی جان اور اس کا مال و متاع تلف و غرق ہونے سے محفوظ رہتا ہے +

ڈاکوؤں چوروں اور ٹھگوں سے سلامتی

خوفناک مواضع اور خطرناک مقامات میں جہاں چوروں، رہزنوں کا اندیشہ ہو۔ ان آیات عظیمہ کا پڑھنا حصار عافیت بن جاتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ روبقبلہ ہو کر کھڑے ہو جائیں اور کہیں۔ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا لَا لَا۔ پھر دائیں طرف منہ کر کے کہے۔ اَفَحَسِبْتُمْ اَنَّمَا خَلَقْنٰكُمْ عَبَثًا وَّاَنَّكُمْ اِلَیْنَا لَا لَا لَا۔ پھر اپنی پچھلی طرف رخ کر کے کہے وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ

وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا لَا لَا اور اس کے بعد آسمان کی طرف متوجہ ہو کر کہے۔ یٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا لَا لَا لَا پھر اگلی کے مقابل کی طرف ہوا میں یہ حروف لکھے۔ لَهُ الْحَقُّ وَلَهُ الْمُلْكُ وَبِالْحَقِّ اَنْزَلْنٰهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ ۔

تعویذ سفر

حضرت شیخ ابو الخیر شیخ الحدیث یمن سے منقول ہے کہ یہ تعویذ سفر میں ہر قسم کے خطرات سے موجب امن و سلامتی ہے بسم اللہ شریف لکھ کر سورہ فیل تین مرتبہ اور سورۃ واللیل اذا یغشیٰ تین مرتبہ لکھیں پھر یہ دعا تحریر کریں۔ اَللّٰهُمَّ یَا مَنْ كَفٰى مُحَمَّدًا اَعْدَآءَهٗ وَكَفٰى اَیُّوْبَ بَلَآءَهٗ وَكَفٰى مُوْسٰى كَیْدَ فِرْعَوْنَ عَدُوِّهٖ وَكَفٰى اِبْرٰهِیْمَ كَیْدَ نَمْرُوْدَ وَكَفٰى یَعْقُوْبَ وَاَذْهَبَ حُزْنَهٗ وَكَفٰى یُوْسُفَ شَرَّ سَجَّانِهٖ وَكَفٰى عِیْسٰى شَرَّ اَعْدَآئِهٖ وَرَفَعَهٗ اَسْاَلُكَ بِحَقِّ اَسْمَآئِكَ الْكَرِیْمِ الْعَظِیْمِ وَبِحَقِّ كَلِمَاتِكَ التَّامَّاتِ اَنْ تَكْفِیَ مَنْ عَلَّقَ عَلَیْهِ هٰذَا الْكِتَابَ شَرَّ اَوْلَادِ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّآءَ وَكُلِّ مَنْ یُّرِیْدُ بِهٖ سُوْٓءً اَللّٰهُمَّ سُدَّ عَنْهُ مَسَالِكَهُمْ وَاطْبَعْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَاَسْمَاعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاَخْفِهٖ عَنْهُمْ اِنَّكَ تَفْعَلُ مَا تَشَآءُ وَتُرِیْدُ یَا اللّٰهُ حَتّٰى لَا یَسْمَعُوْا لَهٗ خَبَرًا وَّلَا یَرَوْا لَهٗ اَثَرًا فَسَیَكْفِیْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ +

جب سفر میں کوئی حادثہ پیش آئے

اگر سفر میں کوئی جنگ چھڑ جائے یا قتل و غارت شروع ہو جائے یا رہزنوں کی جماعت سے مقابلہ ہو۔ تو فوراً سورہ زلزال پڑھ کر زمین پر ہاتھ ماریں اور مٹی کی مٹھی بھر کر دشمن کی طرف پھینکیں۔ اور اپنے سر پر ہاتھ پھیر لیں۔ پھر یہ آیت پڑھیں۔ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى لَا تَخَافَا اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰى وَجَعَلْنَا مِنْۢ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ ٥ اس عمل کا راوی ایمانا تلف۔ وکد اٹھا کر کہتا ہے۔ کہ ایک مرتبہ سفر میں جنگ چھڑ گئی۔ میرے

دشمن پیر ابھی قصد کرتے تھے۔ اُس وقت جس نے یہ عمل کیا۔ اور ایک درخت کے پیچھے آبیٹھا۔ دن کا وقت تھا۔ دشمن درخت کے پاس آئے۔ اور آپس میں کہنے لگے۔ معلوم نہیں۔ کہاں نکل گیا۔ ابھی یہاں تھا۔ وہ روزِ روشن میں مجھے نہ دیکھ سکے +

سفر میں شدتِ باراں سے نجات

جب سفر میں شدتِ باراں سیلاب یا سردی وغیرہ آفات کا اندیشہ ہو۔ تو اپنے گرد لکڑی وغیرہ سے ایک خط بطور حصار کھینچ لیں اور یہ آیات پڑھیں اِنَّ اللّٰہَ یُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ (تا) غَفُوْرًا ٥ یٰاَرْضُ ابْلَعِیْ مَآءَکِ وَیٰسَمَآءُ اَقْلِعِیْ وَغِیْضَ الْمَآءُ اُسْکُنْ اَیُّہَا الْغَیْثُ کَمَا سَکَنَ عَرْشُ الرَّحْمٰنِ وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیْلِ وَالنَّہَارِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ +

ضررِ سیلاب سے امن

اگر سفر وغیرہ میں شدتِ باراں سے سیلاب کا اندیشہ ہو۔ تو خشک اور پاک مٹی کی مٹھی بھر کر تین مرتبہ اپنے سر کے گرد پھرائیں۔ اور تھوڑی تھوڑی مٹی چھوڑتے جائیں۔ ساتھ ہی یہ کلام پڑھیں۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ قَبَضْتُ قَبْضَۃً مِّنْ تُرَابِکَ لِاَحْبِسَ مَآاَنْزَلْتَہٗ مِنْ سَحَابِکَ بِحُرْمَۃِ مَآ اَنْزَلْتَ مِنْ کِتَابِکَ۔ اگر سیلاب آئیگا بھی۔ تو انشاء اللہ تعالیٰ اس عمل کی برکت سے آس پاس سے گذر جائیگا اور کوئی ضرر نہ پہنچائیگا +

سفر میں ہر آفت سے سلامتی

سفر کے وقت وضو یا تیمم کرکے دو رکعت نماز نفل اور آیات اَلَّذِیْ خَلَقَنِیْ فَھُوَ یَھْدِیْنِ (تا) بِقَلْبٍ سَلِیْمٍ[1] اکیس یا ستائیس بار پڑھیں۔ اور ایک بار لکھ کر اپنے پاس بطور تعویذ رکھیں۔ انشاء اللہ خیر و عافیت سے منزل مقصود پر پہنچیں۔ اور صحت و سلامتی کے ساتھ واپس ہوں۔ راستے میں بھوک پیاس، تکان، خوف وحشت کی تکلیف نہ ہو۔ نہ راہ گم ہو۔ انشاء اللہ تعالیٰ +

[1] سورۃ شعراء ۷۸، ۸۹

باب ہفتم

فتوحات اور وسعتِ رزق

برائے استخراج مدفون و معمی

آیت اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُکُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓی اَھْلِھَا وَاِذَا حَکَمْتُمْ بَیْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْکُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللّٰہَ نِعِمَّا یَعِظُکُمْ بِہٖ اِنَّ اللّٰہَ کَانَ سَمِیْعًا بَصِیْرًا ہ کو ایک نئے پاکیزہ برتن میں لکھ کر آبِ باراں سے محو کرکے جس جگہ توہمِ دفینہ ہو۔ وہاں چھڑک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ وہیں پر واقع ہوگا اور ہاتھ آئیگا۔ اسی طرح اگر کوئی شخص چیز دفن کرکے بھول گیا ہو۔ یا ضائع ہو گئی ہو۔ اور پتہ نہ ہو، کہ کدھر گئی۔ تو جس جگہ پر گمان ہو۔ وہاں لُبان سُلگائے اور یہ آیت مذکورہ کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر گھر کی چار دیواروں پر اندر کی طرف چھڑک کر گھر کو ایک رات دن بند رکھے۔ پھر صبح کو کھول کر اندر جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ وہ چیز مل جائیگی۔ یا خواب میں اُس چیز کو دیکھ لیگا +

برائے حفظ دفینہ

اگر کوئی شخص دفینہ دفن کرے۔ تو سورہ والعصر پڑھے وہ ہر آفت سے محفوظ رہیگا +

برائے زیادتی آب چاہ و نہر

اگر کسی نہر یا کنوئیں میں پانی کم ہو جائے۔ تو ایک سفال پر آیت ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُکُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِکَ الْاٰیَۃ۔ پارہ اوّل سورہ بقر۔ رکوع ۹ کو لکھ کر اس کے اندر ڈال دے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اُس کا پانی چڑھ جائیگا۔ اسی طرح اگر گائے یا بکری کا دودھ کم ہو جائے۔ یا بالکل نہ دے۔ تو ایک تانبے کی تختی پر اس آیت کو لکھ کر آبِ پاک سے دھو کر اس کو پلادے۔ دودھ بڑھ جائیگا +

دعا برائے کشائش رزق

ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ جس شخص نے استغفار کو لازم پکڑا۔

اللہ تعالیٰ اس کو ہر مشکل سے نکال کر کشادگی و فراخی بخشتا ہے۔ اور ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے، کہ جس کا گمان بھی نہ تھا۔

دعا برائے قرض

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ اکثر پڑھتے رہیں۔ انشاء اللہ قرض سے نجات مل جائے۔

دعائے قرض

نہایت مجرب و آزمودہ دعا ہے۔ اَللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ تا بِغَیْرِ حِسَابٍ ۝ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا تُعْطِیْ مَنْ تَشَآءُ مِنْهُمَا وَتَمْنَعُ مَنْ تَشَآءُ اِرْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِهَا عَنْ رَحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ ۝

دعائے بسط رزق

یہ دعا فرض نماز کے بعد پڑھنی بسط رزق کے لئے بہت مفید ہے۔ لَقَدْ جَآءَکُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِکُمْ عَزِیْزٌ عَلَیْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِیْصٌ عَلَیْکُمْ بِالْمُؤْمِنِیْنَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ آخر سورۃ توبہ

سرکش چوپایہ کا علاج

اگر کوئی چوپایہ سرکش ہو۔ تو اس کے کان میں یہ آیت پڑھ دی جائے اس کا نفور دور ہو جائیگا۔ اَفَغَیْرَ دِیْنِ اللّٰهِ یَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَّکَرْهًا وَّاِلَیْهِ یُرْجَعُوْنَ ۝ (آل عمران)

باب ہشتم

تلاش مفقود

اگر کوئی چیز کھوئی جائے، تو ایک سو انیس بار بلا کم و بیش یا حفیظ کہیں پھر یہ آیت پڑھیں۔ یٰبُنَیَّ اِنَّهَآ اِنْ تَکُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَکُنْ فِیْ صَخْرَةٍ اَوْ فِی السَّمٰوٰتِ اَوْ فِی الْاَرْضِ یَاْتِ بِهَا اللّٰهُ (لقمان ۱۶) اسے بھی ایک سو انیس بار پڑھیں۔ اللہ گم شدہ چیز کو حاضر فرمائیگا۔

بازیافت گم شدہ

جب کوئی نقد مال یا مویشی یا کوئی اور قیمتی چیز گم ہو جائے۔ تو فوراً یہ کلمات منہ سے نکلنے چاہئیں اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَیْهِ رَاجِعُوْنَ ۝ انشاء اللہ ضرور وہ چیز دستیاب ہو جائیگی مجرب ہے۔

ایضاً

کسی چیز کی گم شدگی پر یَا رَقِیْبُ چند مرتبہ پڑھ لیں۔ تو انشاء اللہ وہ چیز جلدی بلا نقصان مل جائے۔ مجرب و آزمودہ ہے۔

گم شدہ چیز کی بازیافتگی

ایک کتاب میں لکھا ہے کہ جعفر خلدی کی بیش قیمت انگشتری دجلہ میں گر گئی۔ ایک دعائے مجرب ردّ ضالہ کے لئے یاد تھی۔ انہوں نے وہ دعا پڑھی۔ تو ایک کتاب کے اوراق میں سے انگشتری کا نگینہ پڑا مل گیا۔ وہ دعائے مجرب یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ اجْمَعْ عَلَیَّ ضَالَّتِیْ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ۝

عزیمت گرفتاری دزد

دو آدمی ایک مٹی کا لوٹا لیکر ایک دوسرے کے سامنے بیٹھ جائیں۔ اور دونوں اس لوٹے کو سبابتین کے ذریعے اٹھائے رکھیں۔ متہم کا نام لکھ کر لوٹے میں ڈالیں اور سورہ یٰسین تا وَجَعَلَنِیْ مِنَ الْمُکْرَمِیْنَ پڑھیں۔ اگر سارق وہی ہے تو لوٹا چکر کھائیگا۔ اگر نہ پھرے۔ تو پھر کسی دوسرے متہم کا نام ڈال کر یہی عمل کریں۔ بعد کے نام پر وہ ضرور گردش کریگا۔ یہ مجرب عمل ہے۔

باب نہم

حُبّ اور تسخیر

اس قسم کے اعمال انہی اغراض میں استعمال کرنے چاہئیں، جو شرعاً و اخلاقاً

جائز ہوں۔ مثلاً زن و شوہر میں اتحاد و اتفاق کا تعلق مستحکم کرنے کے لئے یا دو دوستوں میں جب کسی وجہ سے باہم شکر رنجی ہو جائے۔ تو ان میں تجدید محبت کے لئے یہ عمل کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن اگر ایک مرد کسی غیر عورت کو اپنے حلقۂ تسخیر میں لانے کے لئے یا ایک عورت کسی غیر محرم مرد کو اپنے دام محبت میں اسیر کرنے کے لئے یا ایک بدنیت شخص کسی خوبرو طفل کو اپنی ہوسات شیطانیہ کا تختۂ مشق بنانے کے لئے یہ عمل کریگا۔ تو وہ نہ صرف اپنی سوءِ نیت اور فساد اعمال سے سخت گنہ گار ہوگا۔ بلکہ کلمات طیبہ کو شیطانی اغراض کے لئے آلۂ کار بنانے کا بھی مجرم ہوگا۔ جس کی سزا خِزْیٌ فِی الدُّنْیَا اور عَذَابُ الْاٰخِرَۃِ ہے۔

عمل حُب

آیہ یُحِبُّوْنَهُمْ كَحُبِّ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰهِ کسی قسم کی شیرینی پر اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دم کیا جائے۔ اور وہ محبوب کو کھلائی جائے۔ انشاء اللہ چند روز میں محبوب سے محب بن جائیگا۔ یا یہی آیت چند سیاہ مرچوں پر اسی تعداد میں پڑھی جائے۔ اور ان کو باریک پیس کر اس دال سالن وغیرہ میں ڈال دیا جائے۔ جو محبوب کے لئے پکایا گیا ہو۔

برائے حُب

ذیل کی آیت شریف کی یہ خاصیت ہے کہ دو شخصوں میں پھوٹ پڑ گئی ہو۔ تو ان میں پھر میل ملاپ ہو جاتا ہے۔ اور نفرت انداز رو سیاہ ہوتے ہیں۔ ترکیب یہ ہے۔ کہ جمعہ کی آدھی رات کو یہ آیت لکھے اور اس کو تیس بار پڑھے۔ اور ہر بار پڑھ کر کہے۔ اَللّٰهُمَّ اَعْطِفْ قَلْبَ (یہاں مطلوب اور اس کی ماں کا نام لے) عَلٰی (یہاں طالب اور اس کی ماں کا نام لے) اور جس شخص کے لئے عمل کیا جائے۔ اس کے دائیں بازو پر باندھ دے۔ انشاء اللہ مقصود حاصل ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

برائے صلح و اتفاق

اس آیت کو خشک قلم کے ساتھ حلوے پر لکھے اور باہم بغض رکھنے والوں کو کھلائے۔ اللہ تعالیٰ کے حکم سے سب صلح کر لینگے۔ وَنَزَعْنَا مَا فِیْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِیَ

لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ

برائے حُب

جمعرات کی شب کو نصف آخر میں دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر آیات لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ آخر سورۃ تک تیس بار پڑھے۔ اس کے بعد سو مرتبہ درود شریف ورد کرکے یہ دعا کرے۔ اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَیَّ (فلاں ابن فلانہ۔ یہاں محبوب اور اس کی والدہ کا نام لے) حَتّٰی یَاْتِیَ اِلَیَّ خَاضِعًا ذَلِیْلًا مِّنْ غَیْرِ مُهْلَةٍ وَاشْغَلْهُ بِمَحَبَّتِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

برائے میلان قلب

کسی کو اپنے پر مائل کرنے کے لئے اسم یا ہادی بیس ہزار مرتبہ پڑھنا مجرب ہے۔ ہر تسبیح پر یہ دعا کرے یَا هَادِیُ اهْدِنِیْ وَاهْدِ قَلْبَ (فلاں۔ یہاں مطلوب کا نام لے) وَعَطِّفْهُ عَلَیَّ حَتّٰی یَقْضِیَ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا عَلٰی مُرَادِیْ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ

برائے محبت و مودت

بسم اللہ کو سات سو چھیاسی بار پڑھ کر قدح آب پر دم کرے۔ اور محبوب کو پلا دے اسے محبت شدید پیدا ہو جائیگی۔

زوال غم عشق

جس شخص کو غم عشق لاحق ہو گیا ہو۔ آیت كَاَیِّنْ مِّنْ نَّبِیٍّ قٰتَلَ مَعَهٗ رِبِّیُّوْنَ كَثِیْرٌ الخ (پارہ چہارم سورہ آل عمران ع ۱۵) کو قبل طلوع یکشنبہ کے دن پاک برتن میں لکھ کر برف کے پانی سے دھو کر لگاتار تین دن تک اس شخص پر چھڑکا جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ اس کا غم غلط ہو جائیگا۔

برائے تسخیر

جو کوئی اس آیت کو ایک ہزار مرتبہ روغن چنبیلی پر دم کر کے اپنے سر میں ڈالے اور بدن و منہ پر مل کر جس کے سامنے جائے تابع دار ہو جائیگا۔ آیت یہ ہے۔ وَاللّٰهُ الْمُسْتَعَانُ عَلٰی مَا تَصِفُوْنَ

برائے محبت و زبان بندی

یہ آیت کاغذ پر لکھ کر مطلوب کے چوکھٹ میں دفن کرے انشاء اللہ العزیز دوستی پر مائل ہوگا۔ آیۃ یہ ہے۔ صُمٌّ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ صُمٌّ بُكْمٌ

عُمیٌ فَھُم لَا یَتَکَلَّمُوْنَ صُمٌّ بُکمٌ عُمیٌ فَھُم لَا یَسمَعُوْنَ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ؁

برائے تسخیر محبوب

اس عمل کو محبوب کے مکان کی طرف مُنہ کر کے روزانہ ایک ہزار مرتبہ پڑھے۔ اکیس دن گذرنے نہ پائینگے ۔مطلوب خود حاضر خدمت ہو جائیگا۔

یَا عَطُوْفُ یَا عَطُوْفُ اللِّسَانِ اِعْطِفْ عَلٰی قَلْبِ (نام محبوب معہ ولدیت) عَلٰی حُبِّ (نام محب معہ ولدیت) بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ +

ایضاً یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ لِحُبِّ (نام محبوب معہ ولدیت) عَلٰی حُبِّ (نام محب معہ ولدیت) اس عمل کو روزانہ معشوق کا تصور کر کے گیارہ سو دفعہ پڑھیں۔ انشاء اللہ تابع دار ہو جائیگا +

برائے صلح بین الزوجین

اگر میاں بیوی میں اَن بَن ہو گئی ہو۔ اور کوئی صورت صلح و صفائی کی نظر نہ آئے۔ تو ان میں جو فریق مائل بہ صلح ہو۔ اس کو یہ تعویذ لکھ کر دیا جائے۔ کہ اپنے پاس رکھے۔ وان خفتم شقاق بینھما فابعثوا حکما من اھلہ وحکما من اھلھا ان یرید اصلاحا یوفق اللہ بینھما۔ یصلح اعمالکم — وان امراۃ خافت من بعلھا نشوزا او اعراضا فلا جناح علیھما ان یصلحا بینھما صلحا والصلح خیر— عسی اللہ ان یجعل بینکم وبین الذین عادیتم منھم مودۃ +

برائے زوال محبت

جو شخص کسی ایسے انسان کی محبت میں مبتلا ہو جائے۔ جس کی ملاقات شرعاً نا جائز ہو مگر وہ غلبہ عشق سے اپنے مائل بفسق ہونے سے ڈرتا ہو۔ اُس کو چاہیئے کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ کے وہ نام جن میں یائے تحتانیہ آئی ہو۔ مثلاً حلیم۔ قدیر۔ علیم۔ علی۔ عظیم۔ کریم۔ رقیب۔ عزیز وغیرہ کسی پاک و صاف برتن میں لکھ کر نہار مُنہ پی لیا کرے۔ سات روز پیتا رہے۔ انشاء اللہ جوشِ الفت سرد پڑ جائیگا

برائے تسلی از زن غیر میسر

اگر کسی شخص کا دل ایسی عورت پر آجائے جس سے نکاح غیر ممکن ہو اور وہ اس سے اپنے دلی تعلق کا انقطاع چاہتا ہو۔ تو ان حروف کو اپنی ہتھیلی پر لکھ کر نہار منہ چاٹ لے۔ ا ب ق ال ہ ول در ك م لا۔ پھر یہ آیت پڑھے وَقِیْلَ الْیَوْمَ نَنْسٰکُمْ کَمَا نَسِیْتُمْ لِقَآءَ یَوْمِکُمْ ھٰذَا ۔ وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدَاہُ۔ وَلَقَدْ عَھِدْنَآ اِلٰٓی اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ فَنَسِیَ وَلَمْ نَجِدْ لَہٗ عَزْمًا ؁ کَذٰلِكَ یَنْسٰی (فلاں بن فلانہ یہاں عاشق کا نام اس کی والدہ کے نام سمیت ہو) کذا وکذا (یہاں محبوبہ کا نام اُس کی والدہ کے نام سمیت لے)۔

برائے اقبال خلق

جو شخص ان آیات کریمہ کا ورد رکھے۔ اور اکثر پڑھتا رہے۔ لوگ اُس کے مطیع و منقاد ہونگے۔ اور حکام اُس کی تعظیم کرینگے۔ کوئی شخص اُس کی مرضی سے سرتابی نہ کریگا عجیب عمل ہے۔ یَآ اَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَکُوْنُوْا کَالَّذِیْنَ اٰذَوْا مُوْسٰی (تا) وَجِیْھًا ؁ (پارہ ۲۲ سورہ احزاب رکوع ۹)، وَاَلْقَیْتُ عَلَیْكَ مَحَبَّۃً مِّنِّیْ ۔ یُحِبُّوْنَھُمْ کَحُبِّ اللّٰہِ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اَشَدُّ حُبًّا لِّلّٰہِ — وَالْکٰظِمِیْنَ الْغَیْظَ وَالْعَافِیْنَ (تا) کَذٰلِكَ زُیِّنَ (سورہ انعام رکوع ۱۵) فَلَمَّا رَاَیْنَہٗٓ اَکْبَرْنَہٗ (تا) مَلَكٌ کَرِیْمٌ (پارہ ۱۲ سورہ یوسف رکوع ۴)، وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْكٌ فِی الْمُلْكِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا ؁

برائے جمع میاں احبّہ

اگر یار مہجور سے ملنا مطلوب ہو۔ یا دید وطن کے لئے دل بے قرار ہو۔ یا کسی اور چیز مثلاً علم و ہنر وغیرہ کے حصول کے خواہاں ہو۔ تو یہ عمل کرے۔ بشرطیکہ نیت پاک اور مقصد غیر مکروہ ہو۔ وہ صدق نیت سے اکثر پڑھا کرے۔ اَللّٰھُمَّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْہِ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِجْمَعْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ (کذا وکذا یہاں اُس شخص مقام یا چیز کا نام لے) +

باب دہم

تقرب حکام اور تقابل جبابرہ

تند مزاج حاکم کے سامنے جاتے وقت، اُس کی آتش غضب کو فرو کرنیکے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

لئے اور اُس سے اپنا کام نکالنے کے لئے۔ کلمات پڑھے۔ مجرب ہیں :- اَللّٰہُ رَبُّنَا وَرَبُّکُمْ لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَکُمْ اَعْمَالُکُمْ لَا حُجَّۃَ بَیْنَنَا وَبَیْنَکُمْ اَللّٰہُ یَجْمَعُ بَیْنَنَا وَاِلَیْہِ الْمَصِیْرُ اَطْفَاْتُ غَضَبَکَ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَجْلَبْتُ رِضَاکَ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَقْضَیْتُ حَوَائِجِیْ مِنْکَ بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ :

غضب سلطان

کو ٹھنڈا کرنے کے لئے اُس کی مجلس میں جاتے وقت پڑھیں۔ وَلَمَّا سَکَتَ عَنْ مُّوْسَی الْغَضَبُ (اے ۔۔۔۔ بِرْهَبُوْنَ) اَطْفَاْتُ غَضَبَ (یہاں سلطان کا نام لیں) بِلَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاسْتَجْلَبْتُ مَوَدَّتَہٗ بِسَیِّدِنَا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔

کسی حاکم کے ظالمانہ فیصلے کا اندیشہ ہو

تو مجلس میں جاتے وقت یہ آیت سات مرتبہ پڑھیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ عَمَّا یُشْرِکُوْنَ وَرَبُّکَ یَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُھُمْ وَمَا یُعْلِنُوْنَ وَھُوَ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْحَمْدُ فِی الْاُوْلٰی وَالْاٰخِرَۃِ وَلَہُ الْحُکْمُ وَاِلَیْہِ تُرْجَعُوْنَ
ان آیات کو سات مرتبہ پڑھنے کے بعد یہ اسم پڑھیں۔ اَللّٰہُ غَالِبٌ اَللّٰہُ غَالِبٌ اَللّٰہُ غَالِبٌ ۔

دعابرائے خوف از سلطان

علقمہ بن یزید کہتے ہیں کہ شعبی اپنے خاص اصحاب کو یہ دعا سکھایا کرتے تھے۔ اَللّٰھُمَّ اِلٰہَ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَاِلٰہَ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ عَافِنِیْ وَلَا تُسَلِّطَنَّ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ عَلَیَّ بِشَیْءٍ لَا طَاقَۃَ لِیْ بِہٖ ۔ کہتے ہیں کہ ایک شخص ایک حاکم کے پاس قید ہوگیا۔ اس نے یہ دُعا پڑھی۔ تو حاکم نے اُسے فوراً چھوڑ دیا +

ایضاً مجلس میں جاتے وقت پڑھیں کٓھٰیٰعٓصٓ حٰمٓعٓسٓقٓ حمیت اور لفظ اول کے ہر حرف کے تلفظ کے ساتھ دہنے ہاتھ کی انگلیوں کو بند کریں۔ اور دوسرے کلمے کے تلفظ میں بائیں ہاتھ کی ہر انگلی کو بند کریں پھر دونوں ہاتھوں کو بند کئے ہوئے جائیں۔ اور جاتے ہی دونوں ہاتھ سلطان کے سامنے کھول دیں جس سے وہ مرعوب ہو جائیگا +

دُعابرائے خوف از امیر ظالم

لاحق ابن حمیہ کہتے ہیں کہ جس شخص کو کسی امیر ظالم سے خوف ہو۔ وہ یہ دُعا پڑھے :- رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّبِمُحَمَّدٍ نَّبِیًّا وَّبِالْقُرْاٰنِ حَکَمًا وَّاِمَامًا ۔ اللہ تعالیٰ اُس شخص کو ظالم امیر سے نجات بخشے گا +

ایضاً جو شخص بادشاہ کے پاس جانے سے ڈرتا ہو وہ یہ پڑھے اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَلٰی رَبِّھِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَفَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْٓءٌ وَّاتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ

آل عمران ۱۷۳

کسی حاکم یا خطرناک جانور سے پالا پڑنے کا خوف ہو

تو گھر سے نکلتے وقت فاتحہ الکتاب، آیۃ الکرسی، سورہ قدر، سورہ قریش، سورہ فلق، سورہ ناس پڑھنی شروع کردے۔ اور راستہ بھر پڑھتا چلا جائے۔ اور بار بار خدا کو یاد کرے۔ انشاء اللہ ہر بلا سے محفوظ رہیگا۔ اور فائز المرام ہو کر واپس لوٹے گا +

باب یازدہم

تخریب اعدا اور تنکیس ظلمہ

دشمن کی تدابیر کو درہم برہم کرنا

اگر کسی دشمن کے مقابلے میں اُس کے مکائد اور مکاریوں کے منصوبے کو توڑنا اور اس کے مقابلے کی مشکلات سے نجات پانا مقصود ہو۔ تو ایک ہزار ایک سو ترپن ۱۱۵۳ مرتبہ یہ آیت پڑھیں لَیْسَ لَھَا مِنْ دُوْنِ اللّٰہِ کَاشِفَۃٌ ۔ اور ہر تسبیح کے بعد کہیں۔ اَللّٰھُمَّ بِحَقِّ ھٰذِہِ الْاٰیَۃِ الشَّرِیْفَۃِ وَمَا حَوَتْہُ مِنَ الْاَسْرَارِ الْمُنِیْفَۃِ اَنْ تَصْرِفَ عَنِّیْ کَیْدَ فُلَانٍ ۔ یہاں دشمن کا نام لے ، وَشَرَّہٗ اَللّٰھُمَّ اَرْدُدْ کَیْدَہٗ فِیْ نَحْرِہٖ اَللّٰھُمَّ اشْغَلْہُ عَنِّیْ بِشَاغِلٍ

لَا یَسْتَطِیْعُ رَدَّہٗ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ یَا اللّٰہُ ۔ پھر سارے وظیفہ کے بعد آٹھ سو اٹھارہ مرتبہ کہے سَلَامٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ ؀

دشمن کی تذلیل و شکست اور ہلاکت

ایام بیض یعنی تیرہویں چودہویں، پندرہویں تاریخ میں آدھی رات کے وقت اٹھ کر کامل وضو کریں۔ اور دو رکعت نماز پڑھیں جس کی پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد الم ترکیف چالیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں فاتحہ کے بعد قل یا ایھا الکفرون چالیس بار پڑھیں۔ سلام کے بعد سجدہ کریں۔ اور بحالت سجود سو مرتبہ پڑھیں یَا قَادِرُ یَا مُقْتَدِرُ یَا عَزِیْزُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ ۔ پھر سر اٹھائیں۔ اور ذیل کا نقش پہلے سے لکھ کر مصلے کے نیچے رکھا ہوا ہو۔ اور یہ دعا کہیں۔ اَللّٰھُمَّ خُذْلِیْ حَقِّیْ مِنْ (فلاں۔ یہاں دشمن اور اس کی ماں کا نام لیں) وَاجْعَلْہُ عِبْرَۃً لِّلْمُعْتَبِرِیْنَ یَا شَدِیْدُ یَا شَدِیْدُ یَا شَدِیْدُ اَللّٰھُمَّ اَھْلِکْھُمَا اَھْلَکْتَ قَوْمَ فِرْعَوْنَ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یہ عمل سیف الاولیاء والصالحین کہلاتا ہے۔ عوام الناس کو بتلانے سکھلانے کا نہیں۔ خود بھی اس کا استعمال بموقع اضطرار و عمل مناسب کرنا چاہیے ۔ نقش مذکورہ بالا یہ ہے:

قہار	ق	ا	د	ر	م	ق	ت	د	ر	رحیم
احد	ا	د	د	م	ق	ت	د	ر	د	دیان
دیان	د	ر	م	ق	ت	د	ر	د	ت	تواب
رزاق	ر	م	ق	ت	د	ر	د	ن	ق	قادر
متین	م	ق	ت	د	ر	د	ت	ق	م	متین
قادر	ق	ت	د	ر	د	ت	ق	م	ر	رزاق
تواب	ت	د	ر	د	ت	ق	م	ر	د	دیان
دیان	د	ر	د	ت	ق	م	ر	د	ا	احد
رحیم	ر	د	ت	ن	م	ر	د	ا	ق	قہار

جنگ میں فتح

ولی کبیر حضرت احمد بن موسیٰ ابن عجیل رح نے کہا ہے کہ چار آیتیں دشمن کے سامنے پڑھنے سے دشمن مغلوب ہو جاتے ہیں۔ نیز آدمی جس شخص سے خائف ہو۔ اس کے روبرو پڑھنے سے اللہ اس کے شر سے بچا لیگا۔ ہر آیت میں دس قاف ہیں۔ ان میں سے ایک آیت سورہ بقرہ میں ہے :۔ اَلَمْ تَرَ اِلَی الْمَلَاِ مِنْ بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ (الخ) وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ بِالظّٰلِمِیْنَ ۔ دوسری آل عمران میں لَقَدْ سَمِعَ اللّٰہُ قَوْلَ الَّذِیْنَ قَالُوْا (الیٰ اخر الایۃ) تیسری سورۃ نساء میں اَلَمْ تَرَ اِلَی الَّذِیْنَ قِیْلَ لَھُمْ کُفُّوْٓا اَیْدِیَکُمْ (الیٰ اخر الایۃ) چوتھی سورہ مائدہ میں وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ (تا آخر آیت) بعض اہل علم نے کہا۔ کہ اگر ان آیات کو لکھ کر نیزہ وغیرہ پر دشمن کے سامنے لٹکایا جائے۔ تو وہ جنگ کے وقت ضرور مخذول ہو کر بھاگ جائینگے۔

ہتھیار اثر نہ کرے

سورہ ھود لکھ کر جس کا کوئی حرف ٹوٹا ہوا نہ ہو اپنے پاس رکھنے سے دشمن کا کوئی ہتھیار کارگر نہ ہوگا۔ بلکہ اس پر فتح ظفر حاصل ہوگی۔ اور دشمن شکست کھا جائیگا۔

شکست عدو

ایک مشت خاک لیکر اس پر سَیُھْزَمُ الْجَمْعُ وَیُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ پڑھ کر ا ج ہ ز ط کہہ کر دشمن کے چہرے کی طرف پھینک دینے سے اس کو شکست فاش نصیب ہوگی۔ ھذا من المجربات +

عقد لسان

جس شخص کے شر سے ڈر ہو۔ اس کے پاس یا نزدیک جاتے وقت یہ کہے :۔ اَلْیَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰٓی اَفْوَاھِھِمْ وَلَا یُؤْذَنُ لَھُمْ فَیَعْتَذِرُوْنَ صُمٌّۢ بُکْمٌ عُمْیٌ فَھُمْ لَا یَعْقِلُوْنَ ؀

ہلاکت دشمن

دشمن کا کرتہ یا کوئی اور کپڑا لیکر اس پر اس کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر ایک دائرہ کھینچ دے اور دائرہ کے بعد یہ آیت لکھے اُولٰٓئِکَ الَّذِیْنَ اشْتَرَوُا الضَّلٰلَۃَ بِالْھُدٰی فَمَا رَبِحَتْ تِّجَارَتُھُمْ (الاٰیہ) پھر یہ لکھے۔ کَذٰلِکَ (فلاں بن فلانہ) پھر دوسرا دائرہ اس پر کھینچے ۔ تین بار اسی طرح کرے ۔ پھر اس کپڑے کو مٹی کے نئے کوزے میں رکھ کر خانہ عدو کے گھر میں چوکھٹ کے نیچے جہاں اس کا گند بکثرت ہو۔ گاڑ دے ۔ یہ عمل کسی ظالم پر مفید ہو سکتا ہے ۔ اگر کسی نیک و صالح کے خلاف کیا جائے ۔ تو الٹا یہ عمل کرنے والا نقصان اٹھاتا ہے ۔

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

عدوے جفاجو کی تباہی و بربادی

عدوے جفاجو و ستم پیشہ کی گردن مروڑنے کا زبردست عمل ہے۔ بے موقع اور کسی غیر مستوجب کے خلاف ہرگز ہرگز نہ کیا جائے فاتق اللہ تعالیٰ فیہ لانہ من الاعمال الجلیلۃ المہلکہ فی الوقت والساعۃ۔ یہ عمل اُس شخص کے حق میں کرنا زیادہ موزوں ہے۔ جو دینِ حق کا دشمن مسلمانوں کا بیری اور اسلام پاک کا سخت مخالف ہو۔ تین دن متواتر روزے رکھیں۔ اور کسی ذی رُوح کو نقصان نہ پہنچائیں۔ تیسرے روز نمک کی چھوٹی چھوٹی ڈلیاں ایک ہزار کی تعداد میں لے کر ہر ڈلی پر سورۂ تبت یدا بلا بسم اللہ ایک مرتبہ پڑھیں۔ جب سو ڈلیوں پر سو مرتبہ یہ سورہ پڑھ چکیں۔ تو دُعا جو ذیل میں درج کی جاتی ہے۔ مانگیں۔ اور اسی طرح ہر سینکڑے پر کریں پھر اِن ڈلیوں کو ایک سفید پارچہ میں باندھ کر کسی کنوئیں یا نہر یا تالاب میں ڈال دیں۔ جوں جوں نمک پانی میں گھلے گا۔ اُس ظالم کی حالت بگڑتی جائے گی۔ یہاں تک کہ وہ ہلاک ہو جائیگا۔ دُعا یہ ہے :- اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عُدُوِّی (فلاں ابن فلاں) کَمَا اَهْلَکْتَ اَعْدَاءَ الْاَنْبِیَاءِ وَالْمُرْسَلِیْنَ وَاقْهَرْ (فلاں ابن فلاں) فِیْ هٰذِهِ السَّاعَةِ اَللّٰهُمَّ یَا قَاهِرُ یَا ذَا الْبَطْشِ الشَّدِیْدِ یَا فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ اَللّٰهُمَّ اَهْلِكْ عُدُوِّی (فلاں ابن فلانہ دونوں کے نام) بِحَقِّ سُوْرَةِ تَبَّتْ یَدَا وَبِحُرُوْفِ تَبَّتْ یَدَا وَبِکَلِمَاتِ تَبَّتْ یَدَا اَللّٰهُمَّ بِسِرِّ اَنْبِیَائِكَ وَرُسُلِكَ وَبِسِرِّ حَبِیْبِكَ مُحَمَّدٍ عَلَیْهِ اَفْضَلُ الصَّلٰوةِ وَالسَّلَامِ وَبِسِرِّ قَهْرِ جَلَالِكَ وَبِسِرِّ جَمِیْعِ اَسْمَائِكَ وَمَا اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِكَ مَلِكَ جَمِیْعِ رِقَابِ الْعِبَادِ فَاِنَّكَ قُلْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ اُدْعُوْنِیْ اَسْتَجِبْ لَکُمْ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ یَا مُجِیْبَ الدَّعْوَاتِ یَا قَادِرُ یَا قَاهِرُ یَا کَبِیْرُ فَاِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝

پیمائش اراضی کے متعلق عمل

جب اراضی کی پیمائش سے یہ اندیشہ ہو کہ حاکم لگان یا آبیانہ یا خراج وغیرہ ازراہ ظلم زیادہ لگا دیگا تو اس عمل کے ذریعہ سے امید ہے کہ امین پیمائش میں غلطی کر کے زمین کا رقبہ کم شمار کریگا۔ ذیل کی چار آیات کو چار پرچوں پر لکھ کر اراضی کے چاروں کناروں میں دفن کر دیں :-

(۱) اَوَلَمْ یَرَوْا اَنَّا نَاْتِی الْاَرْضَ نَنْقُصُهَا مِنْ اَطْرَافِهَا اَفَهُمُ الْغَالِبُوْنَ (۲) اَلَمْ تَرَ اِلٰی رَبِّكَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ (۴) یَسِیْرًا (۳) یَوْمَ نَطْوِی السَّمَاءَ کَطَیِّ السِّجِلِّ لِلْکُتُبِ کَمَا بَدَاْنَا اَوَّلَ خَلْقٍ نُّعِیْدُهٗ وَعْدًا عَلَیْنَا اِنَّا کُنَّا فَاعِلِیْنَ (۴) وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَالْاَرْضُ جَمِیْعًا قَبْضَتُهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِیّٰتٌ بِیَمِیْنِهٖ سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰی عَمَّا یُشْرِکُوْنَ (زمر ۶۷)۔ چاروں رقعوں کو پاک پارچوں میں لپیٹ کر دفن کرنا چاہئے جب کام بن جائے۔ تو اِن رقعوں کو نکال لینا چاہیئے۔ تاکہ کلام اللہ کی بے ادبی نہ ہو ✦

حفظ اراضی

اگر کسی کو خوف ہو کہ دشمن اُس کی زمین پر قابض و متصرف ہو جائیگا۔ یا ظالم حاکم اس کے متعلق ظالمانہ فیصلہ کریگا یا ناواجب مالگذاری وصول کریگا۔ تو پانچ کنکریاں لیکر ان پر سات مرتبہ فاتحہ تین مرتبہ قل ھو اللہ اور ایک ایک مرتبہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس اور سورۂ یٰسین اور سورۂ تبارک الذی اور آیۃ الکرسی اور دس مرتبہ درود شریف پڑھیں پھر چار کنکریاں چاروں کناروں میں اور ایک اراضی کے وسط میں دفن کر دیں۔

باب دوازدہم
نظر بد یا چشم زخم

نظر بد کا اثر حق ہے۔ احادیث میں اس کا ثبوت ملتا ہے۔ بعض اوقات اپنی چیز پر خود اپنی نظر اثر کر جاتی ہے لہذا ضروری ہے کہ جب کسی عزیز کے اچھے اوصاف دل کو اچھے لگیں۔ یا اپنی چیز کی عمدگی و خوبی پسند خاطر ہو تو فوراً کہیں۔ مَا شَاءَ اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ اس سے امید ہے کہ اپنی نظر اثر نہ کریگی۔ اور اس عزیز یا چیز کو نظر کا گزند نہ پہنچیگا۔ ایک نبی کو اپنی امت کی کثرت اور بہتات پسند آگئی۔ تو راتوں رات اُن میں ایک لاکھ آدمی مر گیا۔ نبی نے درگاہ الٰہی میں شکایت کی۔ ارشاد ہوا۔ کہ جب تم کو اپنی اُمت کی کثرت اچھی لگی تھی۔ تو تم اُس کو گزند

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

تباہی اعدا کے لئے

جمعرات - جمعہ اور شنبہ کو تین دن روزے رکھیں شنبہ کی رات کو ایک خالی مکان میں تنہا بیٹھ کر یہ اسم جس کو اسم سہروردی کہتے ہیں۔ قبلہ رو ہو کر ایک ہزار مرتبہ پڑھیں۔ یَا قَادِرُ یَا ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُهٗ یَا قَاهِرُ اور ہر سینکڑے کے بعد کہیں۔ اَللّٰهُمَّ اقْهَرْ مَنْ اَرَادَ قَهْرِیْ وَاَعِدْنِیْ مِنْ شَرِّهٖ وَاَزْدُدْ کَیْدَهٗ فِیْ نَحْرِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ تَمْلِكُهٗ فَاَهْلِكْهُ وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَا اَخَذَ الْقُرٰی وَهِیَ ظَالِمَةٌ اِنَّ اَخْذَهٗ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ اَللّٰهُمَّ دَمِّرْهُ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَیْهِمْ وَلِلْكٰفِرِیْنَ اَمْثَالُهَا سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ✣

ظالم کے لئے

آدھی رات کو اٹھ کر بار بار اور بکثرت پڑھا کریں۔ یَا جَبَّارُ یَا قَهَّارُ یَا ذَالْبَطْشِ الشَّدِیْدِ خُذْ حَقِّیْ ظَلَمَنِیْ وَتَعَدّٰی عَلَیَّ۔ انشاء اللہ ظالم اپنے ظلم کی سزا پائیگا ✣

برائے زبان بندی

جو شخص اس آیت کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھ لیگا۔ اس کے دشمن صم و بکم ہو جائیں گے۔ کوئی شخص اس کی برائی نہ کرسکیگا۔ یَوْمَئِذٍ یَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِیَ لَا عِوَجَ لَهٗ تا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَلَا یَخٰفُ ظُلْمًا وَّلَا هَضْمًا ○ ✣ (سورۃ طٰہٰ ع ۱۰۸ تا ۱۱۲)

تخریب دشمن

مغرب کی نماز کے بعد دو رکعت پڑھ کر سجدے میں جائیں اور کہیں۔ یَا شَدِیْدَ الْقُوٰی یَا شَدِیْدَ الْمِحَالِ یَا عَزِیْزُ ذَلَّتْ بِعِزَّتِكَ جَمِیْعُ خَلْقِكَ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ وَاکْفِنِیْ شَرَّ فلاں۔ یہاں اپنے دشمن کا نام لے۔ اور جو چاہے اس کے لئے بد دعا کرے۔ پھر یہ کلمات چوبیس مرتبہ پڑھے۔ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ اَشْهَدُ اَنَّ كُلَّ مَعْبُوْدٍ مِّنْ دُوْنِ عَرْشِكَ اِلٰی قَرَارِ اَرْضِكَ مَا خَلَا وَجْهَكَ وَالْكَرِیْمِ بَاطِلٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا غِیَاثَ الْمَكْرُوْبِیْنَ انشاء اللہ دعا قبول ہوگی ✣

تدبیر جبابرہ

بعض بزرگان دین نے فرمایا ہے کہ اگر منگل کی رات کے ثلث آخیر میں بحضور قلب و جمع ہمت ایک ہزار مرتبہ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ہو پڑھیں۔ تو جس ظالم ستمگار کی طرف توجہ کرینگے۔ تھوڑے عرصہ میں اس کے ابتلائے آفات نزول مصائب اور تباہی و بربادی کا تماشہ دیکھ لیں گے

ظالم کی برطرفی و موقوفی

اگر کسی ظالم حاکم کو سند حکومت سے معزول و موقوف ہوتے دیکھنا مطلوب ہو۔ تو جمعرات کو عشا کی نماز کے بعد ایک خالی کمرے میں داخل ہو کر باطہارت ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ ۔ اور ہر سینکڑے کے بعد پڑھیں۔ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنِّیْ اَسْتَجِیْرُ بِكَ مِنْ ظُلْمِ (فلاں ابن فلانہ یہاں اس ظالم کا نام مع اس کی والدہ کے نام کے ذکر کریں) فَخُذْ لِیْ حَقِّیْ مِنْهُ ✣

اہلاکِ جبّار و ستمگار

اگر کسی ظالم ستمگار کا خاتمہ منظور ہو۔ تو نماز فجر کے بعد قبل اس کے کہ کوئی دنیوی بات زبان پر لائے۔ فوراً بحالت جلوس سو بار پڑھے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ یَا قَدِیْمُ یَا قَائِمُ یَا دَائِمُ یَا وِتْرُ یَا فَرْدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا كَرِیْمُ یَا رَحِیْمُ یَا سَنَدَ مَنْ لَّا سَنَدَ لَهٗ یَا مَنْ اِلَیْهِ الْمُسْتَنَدُ یَا مَنْ لَّمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ سو بار پڑھنے کے بعد اپنے دل کی مراد زبان پر لائے انشاء اللہ اہلاک دشمن اور سرکوبی ظالم کے متعلق جو مانگے۔ سو پائے ۔۱۰

برائے قتل عدو ظالم

جس شخص کو ہلاک کرنا منظور ہو۔ اس کی یا غیر کامل تصویر بنائے۔ اور اس تصویر کے سینے پر یہ آیت لکھے۔ وَاتْلُ عَلَیْهِمْ نَبَاَ ابْنَیْ اٰدَمَ الخ سورہ مائدہ رکوع ع پارہ ۶ اور پشت پر اس شخص کا نام لکھے۔ اور ہاتھ میں خنجر لے کر اس کے نام کی جگہ پر مارے۔ اور کہے۔ فَاِذَا لَقِیْتُمُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا فَضَرْبَ الرِّقَابِ۔ اس عمل کو سہ شنبہ کے دن آخر ماہ میں کرے اور کہے۔ یَا مَلٰٓئِكَةَ اللّٰهِ تَعَالٰی اِقْتُلُوْا فُلَانًا۔ یہاں فلاں کی جگہ اس کا نام لیا جائے۔ لکھا ہے کہ یہ ضرب اس کے سینے میں لگے گی اور چند روز میں کسی نہ کسی طرح اس کا خاتمہ ہو جائے گا ✣

پہنچنے سے مطمئن ہو کر بیٹھے رہے۔ اور اُس کے لئے تحصین (دفع گزند کی تدبیر) کی۔ عرض کیا۔ اے پروردگار! مجھے کس طرح تحصین کرنی چاہیئے تھی حکم ہوا یوں کہتے: حَصَّنْتُکُمْ بِالْحَیِّ الْقَیُّوْمِ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ اَبَدًا دَفَعْتُ مِنْکُمُ السُّوْٓءَ بِاَلْفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ۝

تعویذ نظر بد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ خرجت عین الحسود من احراق بیض وسود فلقیھا جبریل ومیکائیل فقالا لھا قد عزمنا علیك ایتھا العین انك لا تکونی علی حامل کتابی ھذا الحق قل اعوذ برب الفلق من شر ما خلق ومن شر غاسق اذا وقب ومن شر النفّٰثٰت فی العقد ومن شر حاسد اذا حسد یہ تعویذ لکھ کر گلے میں ڈالا جائے ✤

دعائے نظر بد

جس کو نظر بد لگ گئی ہو۔ اس کے سینے پر ہاتھ مار کر یہ دعا پڑھی جائے:- بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا روایت ہے کہ رسول اللہ نے فرمایا۔ کہ جب تم کو اپنا آپ یا اپنا مال یا بھائی: غرض کوئی چیز پسند آئے، تو اُس کے لئے خیر و برکت کی دُعا کرنی چاہیئے

دعائے نظر بد

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اگر کسی مویشی کو نظر بد عارض ہو گئی ہو۔ تو اس کے دائیں نتھنے میں یہ کلمات چار بار اور بائیں نتھنے میں تین بار پڑھ کر پھونکیں لَا بَاْسَ اَذْھِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا یَکْشِفُ الضُّرَّ اِلَّا اَنْتَ

عزیمت نظر بد

کوئی پاک کپڑا یا تاگا تین گز لیکر جس کو نظر لگی ہوئی ہو۔ اُس کے پاس رکھ دیں۔ پھر عزیمت کو بار بار پڑھیں۔ بعد ازاں اس کپڑے اور تاگے کو ناپیں۔ کپڑا یا تاگا اگر گھٹا یا بڑھا ہوا پاؤ۔ تو سمجھو کہ ضرور نظر کا اثر ہے۔ ورنہ نظر نہ ہوگی۔ عزیمت یہ ہے تین بار بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ وَلَا بَلَاغَ اِلَّا بِاللّٰہِ تین بار سورہ فاتحہ پھر کہیں۔ عَزَمْتُ عَلَیْكَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ (فلاں ابن فلاں) بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَبِنُوْرِ عَظَمَۃِ وَجْہِ اللّٰہِ بِمَا جَرٰی بِہِ الْقَلَمُ مِنْ عِنْدِ اللّٰہِ اِلٰی خَیْرِ خَلْقِ اللّٰہِ مُحَمَّدِ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَزَمْتُ

عَلَیْكَ اَیَّتُھَا الْعَیْنُ الَّتِیْ فِیْ (فلان بن فلانہ) بحق اھیا شراھیا ادونای اصباءت ال شدای عزمت علیک ایتھا العین التی فی (فلان بن فلانہ) بحق شتھت بھت اشتھت باقنطاع النحا النحا الوحا الوحا الذین لا یعوی علیہ الارض ولا سماء اخرجی یا نفس السوء من (فلان ابن فلانہ) کما اخرج یوسف علیہ السلام من الجب الضیق وجعل الموسی فی البحر فقالا والا فانت بریئۃ من اللہ تعالی واللہ تعالی بری منك اخرجی یا نفس السوء من (فلان ابن فلانہ) بالف الف قل ھو اللہ احد اللہ الصمد (تا آخر سورۃ) اخرجی یا نفس السوء من (فلان بن فلانۃ) بالف الف لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ونُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَۃٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ لَوْ اَنْزَلْنَا ھٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰی جَبَلٍ لَّرَاَیْتَہٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْیَۃِ اللّٰہِ (تا آخر سورت) فَاللّٰہُ خَیْرٌ حٰفِظًا وَّھُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ وَحَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّمَ ۝

برائے چشم زخم

جب نظر لگانا اور نظر لگانے والا ثابت ہو جائے تو اس کے منہ، دونوں ہاتھ، دونوں پاؤں اور اس کی شرمگاہ کے غسل کے پانی کو ایک برتن میں لیکر معیون پر چھڑکیں تو اسی وقت اچھا ہو جائیگا۔

نقش مجرب برائے نظر بد

۶۸۶

حسبنا	اللہ	ونعم	الوکیل
عزیز	سابق	محیط	مغنی
مانع	واحد	مہلک	عالم
محی	ممیت	معبود	باقی

یہ نقش رباعی لکھ کر گلے میں پہنایا جائے ہر شخص کی نظر سے محفوظ رہے گا۔ مجرب و آزمودہ ہے ✤

تعویذ نظر بد

سورۃ عصر، سورۃ لئیلاف، سورۃ فلق کاغذ پر لکھ کر سر میں بطور تعویذ باندھ لیں۔

عزیمت نظر بد

بعض لوگوں کو اپنی نظر کے اثر انداز کرنے کی اس قدر قدرت حاصل ہوئی ہے کہ جب اور جس چیز پر چاہیں نظر کریں اور اس کو متاثر کر دیں۔ خراساں میں ایک مرتبہ اونٹوں کی قطار جا

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

رہی تھی۔ ایک شخص نے جو ماہر نظر باز تھا۔ اپنے ساتھیوں سے کہا۔ بولو ان اونٹوں میں سے جس اونٹ کا گوشت کہو۔ تم کو کھلادوں۔ یار لوگوں نے جنس کے ایک خوبصورت اونٹ کی طرف اشارہ کر دیا۔ نظر باز نے ایک چبھتی ہوئی نظر جو کی۔ تو اونٹ بھم سے زمین پر آرہا۔ اور تڑپنے لگا۔ اونٹوں کا مالک جو اس مرض کا ماہر تھا سمجھ گیا کہ اونٹ کو کوئی پیٹ پسلی کا روگ نہیں ہے بلکہ کسی نظر باز کی عنایت ہے۔ فوراً یہ عزیمت پڑھی۔ مَنْ رَبَطَ جَمَلَ فُلَانٍ¹ وَلْيَقُلْ بِسْمِ اللّٰهِ عَظِيْمِ الشَّانِ شَدِيْدِ الْبُرْهَانِ مَا شَاءَ اللّٰهُ كَانَ حَبْسٌ حَابِسٌ مِنْ حَجَرٍ يَابِسٍ وَشِهَابٍ قَابِسٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ رَدَدْتُ عَيْنَ الْعَائِنِ اِلَيْهِ وَعَلٰى اَحَبِّ النَّاسِ اِلَيْهِ وَفِيْ كَبِدِهٖ وَكُلْيَتَيْهِ لَحْمٌ رَقِيْقٌ وَعَظْمٌ دَقِيْقٌ فِيْمَا لَهٗ يَلِيْقُ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ اتنا پڑھنا تھا کہ اونٹ چنگا بھلا ہو کر اٹھ کھڑا ہوا۔

¹ حسب موقع شروع میں جملی کی بجائے اُس شخص یا چیز کا نام لے جس پر نظر کا اثر ہو

نظر بد کی شناخت

جس انسان یا جانور پر نظر بد کا اثر ہو۔ اس کے جسم پر تھوڑا سا سات عدد مرچ سرخ پھیر کر آگ میں ڈال دیں اگر نظر کا اثر ہوگا۔ تو اُن سے بالکل دھانس نہیں اٹھیگی۔ اور اگر نظر بد نہیں تو اس کی دھانس سے اس پاس کے لوگوں کا ناک میں دم آجاتا ہے۔ یہ عمل بارہا کا مجرب ہے۔

یا یوں کریں کہ ایک بیضہ پر لکھیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم وصلی اللہ علیٰ سیدنا محمد وعلیٰ آلہ وصحبہ وسلم تسلیماً اس کے بعد سات مرتبہ طلع فوع لکھ دیں۔ اور بیضہ کو ہاتھ میں رکھ کر اس کے نیچے کشنیز خشک کی دھونی دیں اور خود سورۂ قل ہو اللہ احد پڑھتے جائیں۔ پھر بیضہ کو توڑ کر دیکھیں۔ اگر اس میں سرخ خون کا نقطہ موجود ہو۔ تو علامت نظر کی ہے اس نقطہ سے نظر زدہ کے ماتھے پر نشان لگا دیں

باب سیزدہم دفع سحر وافسون

بزرگوں نے لکھا ہے کہ جو شخص علاوہ پابندی فرائض صلوٰۃ وصوم وتلاوت قرآن مجید کے بعد از طلوع فجر کے وقت غسل پر مداومت رکھے گا۔ اس پر سحر و افسون اور چشم زخم و جنات و شیاطین کا اثر نہ ہوگا۔ بلکہ ساتھ ہی وہ صحت جسم اور نوجہ سے محفوظ رہیگا۔ اور اُس کی دعا قبول ہوگی۔ اور اُس پر کسی کی بد دعا قبول نہ ہوگی ؛

چہار قل

قل یا ایھا الکفرون قل ھو اللہ۔ قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس پڑھ کر مسحور پر دم کرنا یا ان کا دم کردہ پانی پلانا یا ان کو لکھ کر بطور تعویذ گلے میں پہنانا۔ مفید ہے۔ اگر تندرست آدمی ان کو پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے اپنے جسم پر پھیرنے پر مداومت کرے۔ تو سحر و افسون وغیرہ آفات سے محفوظ رہے۔ کفار کی سازش سے بعض جادوگر عورتوں نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر جادو کیا تھا۔ جو ایک گنڈے کی صورت میں تھا جس میں گیارہ گرہیں لگا کر اُسے ایک کنوئیں کی تہ میں گاڑا گیا تھا۔ اور اُس کے اثر سے آنحضرت کی طبیعت ناساز رہنے لگی۔ تو سورہ فلق اور سورہ ناس اسی سحر کے علاج کے لئے نازل ہوئیں جن کی گیارہ آیتیں ہیں۔ پھر وہ گنڈا کنوئیں سے جبرائیل علیہ السلام کی اطلاع کے موافق نکالا گیا۔ اور ان سورتوں کی گیارہ آیتوں کے اثر سے اُس کی گیارہ گرہیں کھل گئیں تو حضور کی طبیعت بحال ہوگئی ؛

دفع سحر

لَخَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرٰى مِنْ فُطُوْرٍ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ اِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَّهُوَ حَسِيْرٌ۔ نظر بد لگنے یا سحر کے اثر کرنے کے وقت ساحر یا عائن کا نام لیکر پکاریگا۔ تو اس کا عمل باطل ہو جائیگا

علاج مسحور

اس آیت کو کسی پاک برتن میں لکھ کر پھر روغن زرد سے بھر کر مسحور اپنی زبان سے چاٹے اور سات دن تک اسی طرح کئے جائے انشاء اللہ سحر زائل ہو جائیگا۔ اور پھر مرتے دم تک کسی سحر وغیرہ کا اثر اُس پر نہ ہوگا۔ آیت یہ ہے:۔ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؛

برائے استخراج سحر مدفون

گھر میں اگر کسی نے سحر دفن کیا ہو اور اسکی جگہ معلوم نہ ہو۔ تو سورہ کوثر پڑھیں۔ اللہ اُس جگہ کا الہام کریگا۔ اور نیز اس کو نکالتے وقت کسی نقصان وغیرہ کا اندیشہ نہ ہوگا ؛

برائے ساحرہ اگر کوئی شخص نظر یا سحر سے متاثر ہو جائے، تو اس کے لئے کارد سے گول خط
کھینچیں اور آیۃ الکرسی اور ان آیات کو پڑھیں۔ قُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ اِنَّ الْبَاطِلَ
كَانَ زَهُوْقًا وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّحِقَّ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ
وَيَقْطَعَ دَابِرَ الْكَافِرِيْنَ لِيُحِقَّ الْحَقَّ وَيُبْطِلَ الْبَاطِلَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ وَيَمْحُ اللّٰهُ الْبَاطِلَ وَيُحِقُّ
الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهٖ اِنَّهٗ عَلِيْمٌ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ۔ پھر کہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ كُلِّ
شَيْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّعَيْنٍ لَامَّةٍ يَا حَفِيْظُ يَا رَقِيْبُ يَا وَكِيْلُ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ
السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ۔ پھر کارد کو کنڈل کے اندر گاڑ دیں اور پھر کہیں۔ دَكَزْتُهَا فِيْ قَلْبِ الْعَدُوِّ مِنْهُ
پھر اُس کو ڈھک دیں۔ رکابی کے نیچے یا طباق کے نیچے۔ تو ساحر یا عامل کو اُس کے فعل کی سزا مل جائیگی

برائے مسحور و مریض لاعلاج جس پر جادو کا اثر ہو یا جس کے مرض نے اطبا کو عاجز کر دیا ہو
اُس کے لئے چینی کے سفید برتن میں یہ اسم لکھیں۔ يَا حَيُّ حِيْنَ لَا حَيَّ فِيْ دَيْمُوْمَةِ مُلْكِهٖ وَبَقَائِهٖ
يَا حَيُّ۔ پھر اس کو پانی سے دھو کر پانی اُسے ۴۰ دن تک پلائیں۔ انشاء اللہ شفا ہو جائیگی۔

باب چہاردہم۔ دفع جنات و طرد شیاطین

برائے دفع جن آسیب زدہ شخص کے گلے میں یہ تعویذ لکھ کر لٹکا دیں انشاء اللہ
جن یا روح خبیث جو اس کے لئے موجب ایذا ہو گی بھاگ جائیگی۔ لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ
عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا
لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝ قُلْ اُوْحِيَ اِلَيَّ
اَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ فَقَالُوْا اِنَّا سَمِعْنَا قُرْاٰنًا عَجَبًا يَّهْدِيْ اِلَى الرُّشْدِ فَاٰمَنَّا بِهٖ وَلَنْ نُّشْرِكَ
بِرَبِّنَا اَحَدًا ۝ وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ۝ وَاَنَّهٗ كَانَ يَقُوْلُ
سَفِيْهُنَا عَلَى اللّٰهِ شَطَطًا ۝

دفع جن و آسیب جس مقام یا جگہ پر جنات بکثرت رہتے ہوں اس مقام پر
ہر وقت کثرت سے اذان کہنے سے جنات کافور ہو جاتے ہیں۔ اور پھر کوئی جن نظر نہیں آتا

برائے مصروع و آسیب زدہ جس گھر میں جن یا آسیب رہتا ہو۔ اسکی دیوار
پر اصحاب کہف کے نام لکھ دئے جائیں۔ تو یقیناً شفایاب ہو جائیگا۔ اصحاب کہف
کے نام اس دعا کے ضمن میں موجود اور یہ نقش اس طرح لکھا جاوے الٰہی بحرمہ
علیخا۔ مکسمین۔ کشفوطط۔ بتبونس۔ اذرفت بونس۔ کشافت یونس
یوانس بوس واسم کلبھم قطمیر۔

ایضاً برائے مصروع و آسیب زدہ مریض کے داہنے کان میں اذان
اور بائیں کان میں اقامت کہنے سے آفاقہ ہو جائیگا۔ انشاء اللہ۔ اگر آسیب
وغیرہ کا یقین ہو۔ تو دائیں کان میں سات بار اذان کہے۔ اور سورۂ فاتحہ ومعوذتین
وآیۃ الکرسی والسماء والطارق اور آخری سورۂ حشر۔ سورۂ صافات تمام و
کمال پڑھے۔ انشاء اللہ آسیب آگ میں جل جائیگا؛

برائے آسیب زدہ جو شخص آسیب زدہ ہو۔ اس کے بائیں کان میں
یہ آیت سات بار پڑھی جائے۔ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَيْمٰنَ وَاَلْقَيْنَا عَلٰى كُرْسِيِّهٖ جَسَدًا
ثُمَّ اَنَابَ

برائے آسیب زدہ پانی پر سورۂ فاتحہ و آیت الکرسی اور پانچ آیتیں
اوّل سورۂ جن کی پڑھے۔ اور اس پانی کا چھینٹا اس کے منہ پر مارے۔ ہوش میں
آجائیگا۔ اور جب کسی مکان میں جن ہو۔ تو اس پانی سے اس مکان کے اطراف میں
چھینٹے مارے۔ آسیب پھر وہاں نہ آئیگا۔

باب پانزدہم

برائے مار گزیدہ تھوڑا سا روغن لے کر داغ کی جگہ پر رکھیں اور ان
آیات کو پڑھیں۔ آیۃ الکرسی تین بار و قولہ تعالیٰ
اَوْ كَالَّذِيْ مَرَّ عَلٰى قَرْيَةٍ پوری آیت جو پارہ سوم سورۂ بقرہ کے رکوع ۲۵ میں ہے
تین بار۔ و قولہ تعالیٰ وَلَوْ اَنَّ قُرْاٰنًا سُيِّرَتْ بِهِ الْجِبَالُ پوری آیۃ جو پارہ ۱۳

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

سورہ رعد کے رکوع ۴ میں ہے تین بار۔ ویسئلونک عن الجبال فقل ینسفها ربی نسفا فیذرها قاعا صفصفا لا تری فیها عوجا ولا امتا۔ تین بار وجعلنا من بین ایدیهم سدا ومن خلفهم سدا تین بار۔ انه من سلیمان وانه بسم الله الرحمن الرحیم۔ تین بار۔ سورہ والضحیٰ والم نشرح تین بار قل ھو اللہ احد تین بار۔ معوذتین تین بار۔ انشاء اللہ یہ عزیمت نصف تک نہیں پہنچیگی کہ سانپ کے دانت سیاہ وسپید وسرخ باہر نکل آئینگے لیکن خلوص نیت اور حضور قلب شرط ہے۔ اگر عزیمت کارگر نہ ہو تو اپنا قصور سمجھیں۔ کیونکہ یہ عزیمت مجرب وصحیح ہے۔

سانپ کے کاٹے کا شافی علاج

واذا بطشتم بطشتم جبارین ۴۰ دن بعد از نماز عشا تاریکی میں ۱۱ بار روز پڑھ کر سو جائیں۔ وظیفہ اور نیند کے درمیان کسی سے گفتگو نہ کریں۔ چالیس دن گذرنے کے بعد جس کسی کو سانپ کاٹے۔ گیارہ بار پڑھ کر تین دفعہ دم کریں۔ انشاء اللہ زہر کے قطرے ٹپکتے نظر آئینگے۔

برائے گزیدن سگ دیوانہ

جس کسی کو باولا کتا کاٹ جائے اور اس کے دیوانہ ہو جانے کا ڈر ہو تو اس آیت کو روٹی کے چالیس ٹکڑوں پر لکھیے۔ انهم یکیدون کیدا واکید کیدا فمهل الکافرین امهلهم رویدا۔ سگ گزیدہ کو روزانہ ایک ٹکڑہ کھلایا جائے باذن اللہ شفا ہو جائیگی۔ اگر سوکھے ٹکڑے کھانے مشکل ہوں تو روزانہ ایک تازہ ٹکیہ پکا کر اس پر لکھ کر کھلا دیا کریں۔

طرد حشرات الارض

جس گھر میں مچھر، پسو، کھٹمل، چیونٹی، چوہے وغیرہ موذی جانوروں کی کثرت ہو۔ اسکی چاروں دیواروں پر اندر کی طرف یہ سورتیں اور آیات لکھ کر چسپاں کر دیں انشاء اللہ سب موذی جانور دفع ہو جائینگے۔ یٰسین والقرآن۔ ص والقرآن۔ ق والقرآن۔ لو انزلنا ھذا القرآن (تا آخر سورہ حشر) لئن لم تنتھوا لنرجمنکم منا عذاب الیم۔ اذھب ایھا البق والبرغوث والنمل والفیران باذن الملک الحق وبالف ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم۔ چاروں اوراق لکھ کر پہلے ان کو لوبان کی دھونی دے دیں پھر چسپاں کریں۔

لدغ عقرب

سورہ فاتحہ ۱۱ بار پڑھ کر ۱۱ دم گزیدہ پر دم کرنا مفید ہے۔

تمام شد

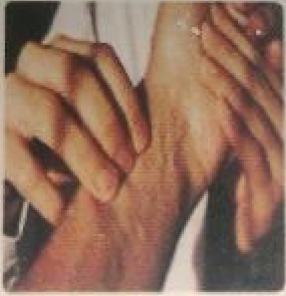

حکیم حاجی علی ضیاء صابری

- فاضل طب و الجراحت
- رجسٹرڈ نیشنل کونسل فار طب حکومت پاکستان
- فاضل قانون نظریہ مفرد اعضاء
- سابقہ فزیشن قریشی ہیلتھ سروس لاہور

0301-6914588

الحمد دواخانہ

الحمد

386۔ فاطمہ جناح روڈ تلیانوالہ محلہ ساہیوال